اشاعت کا 47واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

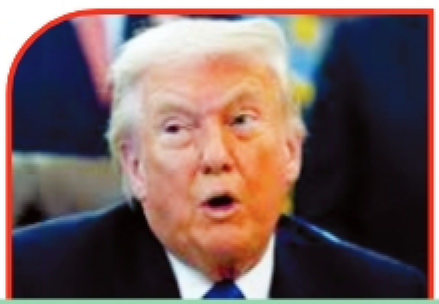

8 ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کے حوالے سے پُر امید ہیں

7 پاکستان کے خلاف پابندیاں اور فنڈز روکنے کا خطرہ، آئی سی سی کا انتباہ

2 عوامی ضروریات کو مؤثر اور شفافیت کے ساتھ پورا کیا جائے گا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 03 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

03 فروری 2026ء بمطابق 14 شعبان 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 30، صفحات 8، قیمت 3 روپے

حکومت جامع طرز حکمرانی کے ذریعے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پرعزم، لیفٹیننٹ گورنر

ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں، کنٹریکچول ورکرز اور پسماندہ طبقوں سے متعلق معاملات کا ہمدردی سے جائزہ لیا گیا

سلامتی کے واقعات، قدرتی آفات کے باوجود 1.78 کروڑ سیاح جموں و کشمیر آئے

پرامن اور خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کیلئے مشترکہ ذمہ داریاں ضروری

جموں/۲فروری (یواین آئی/ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ اسمبلی کا بجٹ اجلاس انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ اجتماعی سفر پر غور کرنے اور کامیابیوں کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی کا 27 روزہ اجلاس پیر کی صبح لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب سے شروع ہوا۔ انہوں نے کہا: 'حکومت نے اپنے پہلے سال میں وقار کے ساتھ ترقی، سماجی انصاف کے ساتھ ترقی اور امن کے ساتھ ترقی کو متوازن بنایا ہے اور انتظامیہ، جامع حکومت کی رہنمائی میں، نئے عزم کے ساتھ ان ترجیحات پر عمل پیرا ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت میں انصاف، وقار اور حساسیت پر زور دینے کے ساتھ شہریوں سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک انسانی اور ہمدردانہ رویہ اپنایا گیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں، کنٹریکچول ورکرز اور پسماندہ طبقوں سے متعلق معاملات کا ہمدردی سے جائزہ لیا گیا ہے، جہاں ضروری تھا وہاں اصلاحی اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن اصلاحات نے عوامی اداروں میں نمائندگی اور شمولیت کو بڑھایا ہے ہوسٹل، ایکلاویہ ماڈل رہائشی اسکول، اسکالرشپس اور جنگل کے حقوق کے قانون کے نفاذ کے ذریعے قبائلی بہبود پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے گزشتہ سال کو جموں وکشمیر کے جمہوری سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا "حکومت (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں تعزیتی ریفرنس کے بعد کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

مرحومین کی عوامی خدمات کو شاندار انداز میں خراجِ عقیدت پیش

جموں/۲فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر اسمبلی کا بجٹ اجلاس پیر کو تعزیتی کارروائی کے بعد دن بھر کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس کا آغاز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوا جس کے فوراً بعد ایوان میں دو سینئر سیاسی رہنماؤں کی وفات پر تعزیتی ریفرنس پیش کیا گیا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے سابق ایم ایل اے غلام محمد خان (عمر 82، بارہمولہ) اور سابق ایم ایل سی خواجہ غلام محمد لون (عمر 100، بڈگام) کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور دونوں مرحومین کی عوامی خدمات کو شاندار انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔ مرحومین کی یاد میں ایوان نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی، (بقیہ ۶ پر)

راہل گاندھی کے بیان پر لوک سبھا میں ہنگامہ، کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی

اپوزیشن لیڈر نے ہند-چین سرحد کی صورتحال پر کچھ کہنے کی کوشش

حکومت اور اپوزیشن کے اراکین کے درمیان زبردست نوک جھونک

نئی دہلی/۲فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران پیر کو اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کے چین سے متعلق بیان پر شدید ہنگامہ ہوا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی تین بار ملتوی کرنی پڑی۔ پہلے دو بار کے بعد کارروائی تیسرے وقت پورے دن کے لیے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں زلزلے کے جھٹکے، کسی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں

لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے

سری نگر/۲فروری (ایجنسیز) پیر کی علی الصبح سرینگر، بانڈی پورہ، بارہمولہ، بڈگام اور بارہمولہ میں زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے جھٹکوں نے لوگوں کو خوفزدہ کر دیا، جس کے بعد مختلف علاقوں میں لوگ چیختے چلاتے اپنے گھروں سے باہر نکل آئے اور گلیوں، سڑکوں اور کھلے میدانوں میں جمع ہو گئے۔ زلزلے کے جھٹکے صبح پانچ بج کر 35 منٹ پر محسوس کیے گئے، جس وقت بیشتر لوگ گہری نیند میں تھے۔ اچانک فرش لرزنے، دروازے کھڑکھڑانے اور دیواروں میں دراڑوں کے خدشے نے لوگوں کو بدحواس کر دیا۔ کئی افراد نے بتایا کہ انہیں ایسا لگا جیسے زمین نیچے سے اُچھل رہی ہو جس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور کئی علاقوں میں لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ زلزلے کا مرکز بارہمولہ کے پٹن علاقے میں بتایا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی اطلاعات کے مطابق زلزلے سے کسی جانی یا بڑے مالی نقصان کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق پٹن، سوپور روڈ، اوڑی روڈ اور ملحقہ بستیوں میں لوگ بچوں اور بزرگوں کو لے کر گھروں سے باہر نکل آئے، جبکہ کچھ مقامات پر مساجد سے احتیاطی اعلانات بھی کیے گئے۔ نیشنل سینٹر آف سیسمولوجی (این سی ایس) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جانکاری دیتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

قوم کی اصل شناخت اس کے شہریوں کی سوچ، کردار اور باہمی اعتماد سے اُبھرتی ہے، منوج سنہا

قومی مفاد ذاتی فائدے سے بالاتر ہے اور معاشرتی فلاح کیلئے اجتماعی طور پر کام کرنا ہی حقیقی قیادت ہے

لیفٹیننٹ گورنر نے نئی دہلی میں یوم جمہوریہ کیمپ میں شرکت کرنے والے این سی سی کیڈٹوں سے خطاب کیا

جموں/۲فروری / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا، "ایک ترقی یافتہ معاشرے اور ترقی یافتہ قوم کا اصل مطلب صرف بنیادی ڈھانچے، جدید ٹیکنالوجی، یا اقتصادی ترقی تک محدود نہیں ہے۔ ایک ترقی یافتہ معاشرہ اور قوم وہ ہوتی ہے جہاں لوگوں کا کردار مضبوط ہو، سماجی اقدار مستحکم ہوں اور سماجی تانا بانا اتحاد کے ساتھ جڑا ہو۔" انہوں نے کہا کہ قوم کی اصل شناخت اس کے شہریوں کی سوچ، کردار اور باہمی اعتماد سے اُبھرتی ہے اور اس فکری و اخلاقی دولت کو نوجوان ہی تشکیل دیتے ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، "ترقی یافتہ قوم کی بنیاد نوجوانوں کی طاقت پر ہوتی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

ڈویژنل کمشنر آبی ٹرانسپورٹ کیلئے رکاوٹوں کو دور کرنیکی ہدایت دی

تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور موثر رابطے پر زور

سرینگر/۲فروری / (آفاق نیوز ڈیسک) ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے سیکریٹری ٹرانسپورٹ، اونی لواسا کے ساتھ آج ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں دریائے جہلم کے ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا کے زیر غور پروجیکٹ کے آبی نقل وحمل کے لیے رکاوٹوں کو دور کرنے کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سری نگر، بڈگام، بارہمولہ اور گاندربل کے ڈپٹی کمشنروں نے شرکت کی۔ آر ٹی او کشمیر؛ چیف انجینئرز آئی اینڈ ایف سی، پی ڈبلیو ڈی، کے پی ڈی سی ایل محکموں نے شرکت کی آئی ڈبلیو اے آئی کوآرڈینیٹر نے پروجیکٹ کی رکاوٹوں پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی اور مطلوبہ مداخلتوں پر روشنی ڈالی۔ میٹنگ سے (بقیہ ۶ پر)

کئی مقامات پر این آئی اے کے چھاپے

دہشت گردی نیٹ ورکس کیخلاف کارروائی کا حصہ

سری نگر/۲فروری (یواین آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کی صبح ملی ٹنسی سے متعلق فنڈنگ کیس میں جاری تحقیقات کے سلسلے میں وادی کشمیر میں بہ یک وقت کئی مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔ حکام نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیمیں، پولیس اور نیم فوجی دستوں کی مدد سے یہ کارروائیاں سری نگر، سوپور اور بانڈی (بقیہ ۶ پر)

فوج کی وائٹ کور کے جی او سی نے کشتواڑ کا دورہ کیا

انسداد دہشت گردی اوپریشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کشتواڑ/۲فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ، لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے ضلع کشتواڑ کا دورہ کیا اور تمام رینکوں کو ہر وقت چوکس اور مشن کے لیے تیار رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل مشرا کے ساتھ جنرل آفیسر کمانڈنگ، کاؤنٹر انسرجنسی فورس (ڈیلٹا)، میجر جنرل اے پی ایس بال بھی تھے۔ یہ دورہ دہشت گردوں کے ایک گروپ کو تلاش کرنے کے لیے چترو (بقیہ ۶ پر)

مرکزی بجٹ پر صنعتی، کاروباری اور سیاسی حلقوں کا ملا جلا ردعمل

اقتصادی سرعت کو ترجیح: منوج سنہا۔ 5000 کروڑ پیکیج کی توقع تھی: ستیش شرما

ہماری توقعات کے مطابق نہیں، صنعتی برادری

سری نگر/۲فروری / جے کے این ایس / تقریباً 2000 کروڑ روپے کا اضافہ کیساتھ مرکزی بجٹ 2026-27 میں جموں وکشمیر کیلئے 43,290.29 کروڑ روپے مختص رکھے جانے پر جموں وکشمیر میں سیاسی جماعتوں اور صنعت وحرفت سے متعلقین کی جانب سے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور بی جے پی جموں وکشمیر کے لیڈروں نے جموں وکشمیر کیلئے بجٹ اور مختص کرنے کا خیر مقدم کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج (بقیہ ۶ پر)

17 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں پٹواری کیخلاف کیس رجسٹر، ملزم فرار

جموں/۲فروری (یواین آئی) اینٹی کرپشن بیورو جموں نے پیر کے روز ادھم پور کے ٹکری علاقے کے ایک پٹواری کے خلاف 17 ہزار روپے رشوت طلب کرنے اور وصول کرنے کے الزام میں باقاعدہ ایف آئی آر درج کرتے ہوئے معاملے کی تفتیش (بقیہ ۶ پر)

جموں خطے میں انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں میں شدت

دو مشتبہ افراد حراست میں، کشتواڑ میں آپریشن جاری

جموں/۲فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں مزید شدت پیدا کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیے جن کے دوران متعدد حساس علاقوں کا محاصرہ کیا گیا اور مشکوک نقل وحرکت کی اطلاعات پر کارروائی کی گئی۔ حکام کے مطابق بری برہمنا علاقے میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، جب کہ کشتواڑ (بقیہ ۶ پر)

بجٹ اجلاس کے ہنگامہ خیز ہونے کے آثار

بی جے پی کی نیشنل لا یونیورسٹی پر حکومت کو گھیرنے کی تیاری

پی ڈی پی بھی حکومت کیخلاف محاذ کھولنے کیلئے سرگرم

سری نگر/۲فروری / جے کے این ایس / جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس پیر کو شروع ہوا جس میں اپوزیشن لیڈران خاص کر بی جے پی اور پی ڈی پی اراکین نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی این سی حکومت کو مختلف معاملات پر ایوان میں گھیرنے کی تیاری کر لی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بجٹ اجلاس کا آغاز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوا، جس میں آنے والے سال کے لیے انتظامیہ کی ترجیحات اور حکمت عملی بیان کی گئی۔ اس سے پہلے اتوار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی جموں وکشمیر) کے اراکین اسمبلی نے قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں اعلان کیا کہ وہ اسمبلی اجلاس کے دوران نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کا معاملہ زور وشور سے اٹھائیں گے۔ بی جے پی ارکان نے جموں یونیورسٹی کے طلبہ کی جاری احتجاجی تحریک میں بھی شرکت کی۔ سنیل شرما نے ایڈووکیٹ آر ایس پٹھانیہ، شگون پریہار اور دیویانی رانا کے ہمراہ یونیورسٹی کیمپس میں جاری 25 روز سے جاری احتجاج کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

اگلے 36 گھنٹوں کے دوران ہلکے برف وباراں کا امکان

پہاڑی علاقوں میں لوگوں کو احتیاط برتنے کی صلاح

سری نگر/۲فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے 36 گھنٹوں کے دوران موسمی صورتحال دگرگوں رہ سکتی ہے اور اس دوران ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ محکمے نے ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 2 فروری (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو بجٹ میں خصوصی پیکیج ملنا چاہیے: نائب وزیر اعلیٰ

گذشتہ 11 برسوں کے دوران بے روزگاری میں اضافہ ہوا

جموں۲فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کا مطالبہ ہے کہ جموں وکشمیر کو ضرورتوں کے مطابق یونین ٹیریٹری کے بجائے ایک ریاست کی طرح کا خصوصی پیکیج ملنا چاہیے۔ انہوں نے پیر کو جموں وکشمیر اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے قبل نامہ نگاروں کو بتایا': جموں وکشمیر کی ضرورتیں ایک ریاست کی جیسی ہیں گرچہ ہم ایک یونین ٹیریٹری ہیں، آج جب بجٹ آئے گا تو ہمیں ریاست کی طرح کا خصوصی پیکیج ملنا چاہیے'۔ انہوں نے کہا': جموں وکشمیر میں گذشتہ 11 برسوں کے دوران بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے، اس کے بعد کچھ واقعے ہوئے جیسے سیلاب آئے، پہلگام واقعہ ہوا جس سے ہمارے شعبہ سیاحت کو کافی نقصان ہوا اور اس کے علاوہ کئی ایسے شعبے ہیں جن کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی ضرورت ہے لہذا ہمیں ایک خصوصی پیکیج کی ضرورت ہے'۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کے درمیان ملاقات کے بارے (بقیہ ۶ پر)

نابالغہ کے اغوا اور جنسی زیادتی کے مجرم کو 14 سال قید کی سزا

پولیس نے عدالت میں مجرم کیخلاف شواہد وثبوت پیش کئے تھے

سرینگر/۲فروری/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس کے مطابق سرینگر کی ایک فاسٹ ٹریک عدالت نے 17 سالہ لڑکی کے اغوا اور جنسی زیادتی کے ایک معاملے میں شہری کو 14 برس قید کی سزا سنائی ہے۔ پولیس بیان کے مطابق یہ سزا ایف آئی آر نمبر 24/2021 کے تحت سنائی گئی، جو پولیس اسٹیشن ایم آر گنج میں درج ہے۔ اس کیس میں تعزیرات ہند کی دفعات 363 (اغوا) اور 376 (زیادتی) کے علاوہ پوکسو ایکٹ POCSO کی دفعہ 4 (جنسی زیادتی) کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ یہ ایف آئی آر 11 اپریل 2021 کو درج کرائی گئی جس میں پولیس کو ایک کمسن لڑکی کے اغوا اور جنسی زیادتی کی اطلاع دی گئی۔ پولیس بیان کے مطابق شکایت موصول ہوتے ہی فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی گئی اور معاملے کی مکمل اور باریک بینی سے تفتیش کی گئی۔ نہ صرف متاثرہ لڑکی کو بازیاب کیا گیا بلکہ گواہوں کے بیانات بھی قلم بند کیے گئے، شواہد جمع کیے گئے اور قانونی تقاضوں کے مطابق طبی اور فرانزک معائنہ بھی کیا گیا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد پولیس نے سرینگر میں پوکسو معاملات کے لیے نامزد فاسٹ ٹریک عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ تفصیلی سماعت کے بعد عدالت نے ملزم کو قصوروار قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔ پولیس کے مطابق 30 (بقیہ ۶ پر)

کٹرا سری نگر کے درمیان خصوصی ٹرینوں کا دو روزہ اعلان

مسافروں اور سیاحوں کیلئے بڑی راحت

جموں/۲فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں شدید برف باری کے بعد سیاحتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافے اور مسافروں کے غیر معمولی رش کے پیش نظر شمالی ریلوے کی جموں ڈویژن نے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور سرینگر کے درمیان دو روز کیلئے خصوصی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹرینیں 3 اور 4 فروری کو چلائی جائیں گی تاکہ بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرتے ہوئے سفر کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ خصوصی خدمات کٹرا- سرینگر- کٹرا روٹ پر چلیں گی اور دونوں روز بانہال واحد اہم اسٹاپ رہے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ کشمیر میں برفباری دیکھنے کیلئے آنے والے سیاحوں اور جموں کی جانب (بقیہ ۶ پر)

گیارہویں جماعت امتحانی نتائج کا اعلان

83 فیصدی طلباء کامیاب قرار

سرینگر/۲فروری/ ایس این این / دسویں اور بارہویں جماعت کے بعد جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا جس میں 83 فیصدی طلباء کامیاب قرار دیے گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے منگل (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی کے سپیکر نے کے ایل سہگل ہال
میں "کلیات جنباز کشتواڑی" کی رونمائی کی

جموں/۲فروری/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج کے ایل سہگل ہال جموں میں ایک ادبی تقریب کے دوران مشہور کشمیری شاعر جنباز کشتواڑی کے مکمل کلام کا مجموعہ "کلیات جنباز کشتواڑی" کی رونمائی کی۔ یہ تقریب جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے سی ایل) کی جانب سے چلنت کلچرل فورم کشتواڑ کے اشتراک منعقد کی گئی تھی۔ اسپیکر، جو بطور مہمان خصوصی شرکت کر رہے (بقیہ ۶ پر)

آج شب برات آج عقیدت، روحانیت اور دعاؤں کے ساتھ منائی جائیگی
جامع مسجد سرینگر میں اجتماعی طور پر توبہ واستغفار کی مجلس منعقد ہوگی
مساجد ودرگاہوں میں خصوصی عبادات اور شب بیداری کا اہتمام کیا جارہا ہے

سرینگر/۲فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر میں آج یعنی منگل اور بدھ کی درمیانی رات شب برات نہایت عقیدت، احترام اور روحانی جوش وجذبے کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ اس مقدس رات کے موقع پر مساجد، خانقاہوں، درگاہوں اور گھروں میں خصوصی عبادات، نوافل، تلاوت قرآن مجید، درود واذکار اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ شب برات کو لے کر وادی بھر میں ایک روحانی ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں لوگ اپنے مرحومین کی قبروں پر فاتحہ خوانی کی اور ایصال ثواب کے لیے دعائیں کریں گے۔ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں نے اس موقع پر شب برات کی فضیلت پر روشنی ڈالیں گے۔ شب برات کے پیش نظر جامع مسجد سرینگر درگاہ شریف، حضرت بل، چرار شریف کے علاوہ شمال وجنوب کی بیشتر مساجد میں شب خوانی کے ساتھ ساتھ خصوصی وعظ ونصیحت کے پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں، جن میں امت مسلمہ کی سلامتی، امن وبھائی چارے اور مرحومین کی مغفرت کے لیے دعائیں کی جائیں گی۔ انتظامیہ اور مقامی سطح پر رضاکاروں کی جانب سے بھی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ مساجد اور زیارت گاہوں اور درگاہ تک آنے والے لوگوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ادھر انجمن اوقاف (بقیہ ۶ پر)

قانون سازوں نے اہم ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال
کرنے کیلئے جاوید رانا سے ملاقات کی

جموں/۲فروری/(ڈی آئی پی آر) متعدد قانون سازوں بشمول قیصر جمشید لون، غلام محی الدین، حسنین مسعودی، پیرزادہ فیروز احمد، آر ایس پٹھانیہ اور شوکت گنائی نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات جموں وکشمیر میں واٹر سپلائی سکیموں میں توسیع اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی بروقت تکمیل سمیت اہم ترقیاتی (بقیہ ۶ پر)

جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ
بی جے پی لیڈران جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ احتجاج میں شامل
یہ صرف جموں کے طلباء کی جنگ نہیں ہے بلکہ پورے خطے کی لڑائی/سنیل شرما

سرینگر/۲فروری/ایس این این/جموں کشمیر قانون ساز بجٹ اجلاس کی شروعات کے ساتھ ہی جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کے مطالبہ کولیکر بی جے پی لیڈران نے جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ احتجاج درج کر لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں بی جے پی ممبران اسمبلی نے جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کیلئے احتجاج کیا۔ قانون سازوں نے اتوار کو زور دے کر کہا کہ وہ اس مسئلے کو سڑکوں پر اور قانون ساز اسمبلی میں اٹھائیں گے۔ شرما نے پارٹی کے ممبر اسمبلی ایڈوکیٹ آر ایس پٹھانیا، شگن پریہار اور دیویانی رانا کے ساتھ مل کر 25 دن سے جاری ایجی ٹیشن کی مکمل حمایت کی اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کے درمیان یونیورسٹی کیمپس میں دھرنے پر بیٹھ گئے۔ اس موقعہ پر شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا "ہم اسمبلی اجلاس کے دوران جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کا مطالبہ کریں گے۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ صرف آپ کی جنگ نہیں (بقیہ ۶ پر)

کیرالہ میں کوچی واٹر میٹرو کے دورے سے پی آئی بی سرینگر میڈیا ٹور کا آغاز
پائیدار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف مضبوط شہری نقل
وحمل کے ماڈل کا جموں وکشمیر کے میڈیا وفد نے کیا مشاہدہ

سرینگر/۲فروری/(پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر کے زیر اہتمام میڈیا ٹور کا آج کیرالہ میں آغاز ہوا، جس کا آغاز کوچی میٹرو ریل لمیٹڈ (کے ایم آر ایل) کے دورے سے کیا گیا، جہاں میڈیا وفد کو کوچی واٹر میٹرو پروجیکٹ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ یہ پروجیکٹ شہری نقل وحمل کا ایک منفرد اور انقلابی ماڈل ہے۔ ٹور کے پہلے دن پی آئی بی سرینگر کے پریس وفد نے کوچی میٹرو ریل لمیٹڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہیں کوچی واٹر میٹرو کی منصوبہ بندی، عمل درآمد اور آپریشنل نظام کے بارے میں براہِ راست معلومات فراہم کی گئیں۔ وفد نے کے ایم آر ایل اور کوچی واٹر میٹرو پروجیکٹ کے سینئر افسران سے تبادلۂ خیال بھی کیا۔ میڈیا وفد نے کے ایم آر ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر جناب لوکناتھ بیہرا، کے ایم آر ایل کے ڈائریکٹر (پروجیکٹس) ڈاکٹر ایم پی رام نواس، کے ایم آر ایل کے چیف جنرل مینیجر جناب شاجی جنا ردھن، کوچی واٹر میٹرو کے چیف آپریٹنگ آفیسر، جناب ساجن جان اور جناب کے کے جے کمار، ہیڈ (پی آر اور سوشل میڈیا) کے ایم آر ایل سے ملاقات کی۔ کے ایم آر ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر جناب لو (بقیہ ۶ پر)

یقین دہانیوں کے باوجود بجلی کی صورتحال میں کوئی بہتری نہیں
شہرو دیہات میں بجلی کی آنکھ مچولی سے صارفین پریشان

سرینگر/۲فروری/کے پی ایس/سردیوں کے ایام شروع ہونے کے ساتھ ہی محکمہ بجلی نے پوری وادی میں اندھیرا قائم کیا۔ ادھر جنوب وشمال میں بجلی کی ہاہاکار مچی ہوئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں میٹر نصب کئے گئے علاقوں میں محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے بغیر اعلان بجلی کٹوتی نے بحرانی صورتحال پیدا کردی ہے۔ اس دوران دیہی علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی نے صارفین کو ذہنی اضطراب اور شدید پریشانیوں میں مبتلا کردیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق موسم سرما شروع ہوتے ہی وادی میں بجلی کی بحرانی صورتحال پیدا ہوئی ہے اور یہ سلسلہ گذشتہ کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اس حوالے سے تمام صرف صارفین کو معقول اور مناسب بجلی کی سپلائی فراہم کرنے میں ناکام ہوئی ہیں بلکہ بجلی کے سپلائی نظام کو درست کرنے میں غیر سنجیدہ کا مظاہرہ کیا ہے۔ مختلف ضلع مقامات، قصبہ جات اور دور دراز علاقوں سے نمائندوں کے مطابق بجلی کی ابتر صورتحال اس قدر ہے کہ 24 گھنٹوں میں صارفین کو مشکل سے ہی 6یا8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم کی جاتی ہے جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ صارفین کو بجلی کی عدم دستیابی کے حوالے کس طرح تکلیف دہ صورتحال سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران شہر سرینگر کے جن علاقوں میں محکمہ بجلی نے میٹر نصب کئے اور اس وقت یہ وعدہ کیا کہ اب ان علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی سپلائی مہیا رہے گی لیکن لوگوں کے بقول ہر روز شام کو بجلی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی اسپیکر کا بجٹ سیشن کو خوش اسلوبی سے چلانے پر زور
27 روزہ اجلاس کے دوران ممبران کو مناسب وقت فراہم کیا جائے گا

جموں/۲فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیر کو شروع ہونے والے بجٹ سیشن کے دوران ایوان کی کارکردگی کو نتیجہ خیز، باوقار اور موثر بنانے کے لیے تمام اراکین سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے کی گنجائش موجود ہے مگر اسے شائستہ انداز میں ظاہر کیا جانا چاہیے تاکہ عوامی توقعات کے مطابق ایوان اپنا کردار بہتر طور پر ادا کر سکے۔ بجٹ سیشن کے پہلے روز لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب کو ایوان میں پیش کرنے کے بعد اسپیکر نے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر اور جموں میں اسمارٹ سٹیز مشن کے بیشتر منصوبے مکمل
288 میں سے 281 منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچ گئے
885 کروڑ روپے خرچ

سرینگر/۲فروری/سی این ایس/حکومتی اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر میں اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت منظور شدہ 288 منصوبوں میں سے 281 مکمل ہو چکے ہیں، جو تقریباً 97.6 فیصد تکمیل کی شرح بنتی ہے۔ پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق مرکزی وزارت ہاؤسنگ و شہری امور نے جموں وکشمیر کے لیے 941 کروڑ روپے کی مرکزی امداد منظور کی تھی، جس میں سے اب تک 885 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ دونوں شہروں میں مجموعی طور پر صرف سات منصوبے، جن کی لاگت 140 کروڑ روپے ہے، تاحال زیر تکمیل ہیں۔ جموں میں 127 منصوبے منظور کیے گئے تھے جن میں سے 125 مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ سری نگر میں 161 میں سے 156 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ قومی سطح پر اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت 8064 منصوبے شروع کیے گئے، جن میں سے 7767 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق باقی ماندہ منصوبے محدود نوعیت کے ہیں اور جلد مکمل کیے جاسکتے ہیں۔

رانا نے محکمہ جل شکتی کے یوٹی کیپیکس ورکس کا جائزہ لیا
وزیر موصوف نے جموں ڈویژن کے منصوبوں کا جامع جائزہ لیا

جموں/۲فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے یوٹی کیپیکس ورکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں خاص طور پر واٹر سپلائی سکیمز (ڈبلیو ایس ایس) اور اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) ورکس کی 2025-26 کیلئے ہدف شدہ تکمیل کی صورتحال پر توجہ دی گئی۔ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے جموں ڈویژن (بقیہ ۶ پر)

سونہ مرگ میں سنو موبائل بائیکرس کو جگہ کی الاٹمنٹ
قواعد کی خلاف ورزی کسی بھی صورت میں برداشت نہیں ہوگی، ڈیولپمنٹ اتھارٹی

سرینگر/۲فروری/اے پی آئی/سنو بیکرس کو سیاحتی مقام سونمرگ میں عارضی طور پر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جگہ فراہم کرنے سے سنو موبائل بائیکرس مالکان کے دیرینہ مانگ کسی حد تک پوری ہوئی، ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو اس سے راحت ملنے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ اے پی آئی کو ملی تفصیلات کے مطابق سونمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے سنیچروار کے روز ایک عارضی سرکولر جاری کیا کہ سنو موبائل بائیکرس کو فی الحال دو جگہ جس میں اینوارمنٹ پارک اور تھاجواس گیٹ کا انتخاب کیا جس میں باضابطہ طور پر سنو موبائل بائیکرس مالکان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ روزانہ ان دو جگہوں پر صرف 20 بائکس چلائے اور اگر ان منتخب دو جگہ کے بغیر کسی اور جگہ پر سنو موبائل بائکس کو چلتے ہوئے پایا گیا تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی اور ان کے بائکس کو ضبط کیا جائے گا ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان سنو موبائل بائکرس کو منتخب جگہ فراہم کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور جب تک کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے گی تب تک ان کو صرف یہ دو جگہ فراہم کئے گئے ہیں تاہم اگر کسی بھی سنو موبائل بائکرس نے اس سرکیلر کی خلاف ورزی کی تو ان کے (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس بی 10 بٹالین اور سیونگ دی فیوچر این جی او کے اشتراک سے
31 روزہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر، 50 نوجوانوں کی شرکت

سرینگر/۲فروری/ایک بیان کے مطابق وادی کشمیر کے 50 مقامی نوجوانوں کے لئے 31 روزہ جاب رول ڈومیسٹک ڈیٹا انٹری آپریٹر اور موبائل ریپئرنگ کورسز کی اختتامی تقریب یہاں سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام کے ذریعے عوامی رسائی کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی گئی۔ یہ تربیت انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل اسٹڈیز، سری نگر میں سیونگ دی فیوچر این جی او کے تعاون سے منعقد کی گئی۔ یہ پروگرام ڈومیسٹک ڈیٹا انٹری آپریٹر اور موبائل ریپئرنگ میں ملازمت پر مبنی مہارتوں پر مرکوز تھا، جس کا مقصد مقامی نوجوانوں میں روزگار کی صلاحیت کو بڑھانا تھا۔ وادی کشمیر کے کل 50 نوجوانوں کو تربیت میں شامل کیا گیا ہے۔ اختتامی تقریب ایس ایس بی 10 (بقیہ ۶ پر)

بازاروں میں چیکنگ اسکارڈوں کی غیر موجودگی
سبزی و مرغ فروشوں کی من مانیاں جاری

سرینگر/۲فروری/ایس این این/انتظامیہ کی خاموشی اور عدم توجہی سے دکانداروں اور ریڑہ والوں نے نے اشیاء ضروریہ خاص کر گرم ملبوسات اور خشک سبزیوں کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ کیا ہے اور وہ اپنے من مانی قیمتوں پر ان چیزوں کو فروخت کرتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں موسم خراب ہونے کے ساتھ ہی سبزی ومرغ فروش من مانیوں پر اتر آئے اور، صارفین سے منہ مانگی قیمتیں وصول کرنے لگے۔ لوگوں نے الزام ہے کہ متعلقہ محکمہ ہاتھ پر ہاتھ درے بیٹھا ہے جس کی وجہ سے گراں بازاری عروج پر ہے اور دکاندار کھلے عام اپنے شرائط اور قیمتوں پر اشیاء کو فروخت کرتے ہیں۔ مہنگائی کا جن بوتل سے باہر آیا ہے جبکہ وادی میں سبزی اور میوہ فروشوں نے عام آدمی کو دو دو ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ انتظامیہ کی بے حسی کی وجہ سے گراں بازاری آسمان کو چھو رہی ہے اور سردی کے باوجود خریداروں کے پسینے چھوٹ رہے ہیں۔ لوگوں کے مطابق عام آدمی کے مہنگائی کے ساتھ نبرد آزما ہونے کا آغاز ہوا ہے کیونکہ اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ ہونے کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ نمائندے کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

باندی پورہ میں درخت گرنے سے بزرگ کی موت

سرینگر/۲فروری/اے پی آئی/شمالی کشمیر باندی پورہ میں درخت گرنے سے عمر رسیدہ شخص زخموں کی تاب نہ لاکر ایس ایم ایس ایچ اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شوخ بابا باندی پورہ کے علاقے میں اس وقت قیامت المناک حادثہ پیش آیا جب ستر سالہ عبدالرشید خان ولد خان زماں درخت کاٹنے کے دوران اس کی زد میں آکر زخمی ہوا۔ مذکورہ ستر سالہ شہری کو فوری طور سب ڈسٹرکٹ اسپتال باندی پورہ پہنچادیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اسے مدید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا۔ تاہم مذکورہ شخص ایس ایم ایس ایچ اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لئے کر قانونی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز پوسٹس اپ لوڈ کرنیوالوں کیخلاف پولیس کی کاروائی

سرینگر/۲فروری/سی این ایس/ضلع پولیس اننت ناگ نے پیر کے روز کہا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے قابل اعتراض اور اشتعال انگیز مواد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے، جس سے عوام میں تشویش اور قیاس آرائیوں کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ پولیس کی جانب سے جاری ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بعض ویڈیوز اور پوسٹس جو بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا پر شیئر کی جارہی تھیں، پولیس کے نوٹس میں آئیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ ایک خاتون کی جانب سے توہین آمیز ریمارکس کے معاملے میں فوری اور مناسب قانونی کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن مٹن میں ایف آئی آر نمبر 14/2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کی گئی ہے اور معاملہ اس وقت (بقیہ ۶ پر)

ایل جے ایچ پی ٹرانسفارمر کی خرابی کے بعد اوڑی کے لئے عارضی بجلی کا انتظام
نوشہرہ اور بونیار کو دو دن میں بجلی ملنے کا امکان

سرینگر/۲فروری/(نامہ نگار) لوئر جہلم ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ (ایل جے ایچ پی) میں 20 ایم وی اے ٹرانسفارمر کی خرابی کے بعد اوڑی حلقہ انتخاب کے عوام کو عارضی راحت فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی پہل پر پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) نے متاثرہ علاقوں، بالخصوص نوشہرہ اور بونیار، کوشیری گرڈ اسٹیشن سے بجلی فراہم کرنے کے متبادل انتظامات پر کام شروع کر دیا ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم تیز
اننت ناگ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مادہ برآمد

سرینگر/۲فروری/(آفاق نیوز) منشیات کے خلاف پولیس نے مہم تیز کرتے ہوئے اننت ناگ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ پولیس نے ناگ ڈانڈی کراسنگ پر ناکے کے چیکنگ آپریشن کے دوران منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ چیکنگ کے دوران ایک شخص کی شناخت اشفاق احمد ملک ولد غلام نبی ملک سکنہ سومبرونہ کے نام سے کی گئی۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس پاؤڈر جیسا مادہ تقریباً 330 گرام برآمد ہوا۔ اسی مناسبت سے، متعلقہ پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ 8/20 کے تحت مقدمہ ایف آئی نمبر 04/2026 درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا ہے۔ اننت ناگ پولیس منشیات کے استعمال کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور (بقیہ ۶ پر)

ولادت باسعادت حضرت علی اکبرؑ کی
مناسبت سے ڈب شالہار میں روح پرور محفل میں طلبہ اور منتظمین کی عزت افزائی کی گئی

گاندربل/۲فروری/شافعیہ گلفام/ولادت باسعادت حضرت علی اکبرؑ ابن حسین علیہ السلام کی مناسبت سے گاندربل کے ڈب شالہار میں ایک عظیم اور روح پرور محفل کا انعقاد ہوا جس میں وادی کے کئی ممتاز شعراء نے نذرانہ عقیدت بحضور حضرت علی اکبرؑ پیش کرتے ہوئے حضرت علی اکبرؑ کی پاک سیرت، شجاعت، عظمت اور ان کی شہادت پر مفصل روشنی ڈالی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول سے کیا گیا۔ محفل میں جن شعراء نے شرکت کی ان میں سید عباس جوہر، سلیم یوسف، سید محمد مدنی، امتیاز انجم، ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

بجٹ 2026 مریضوں کیلئے راحت، میٹرو سے
آگے اعلیٰ نگہداشت تک رسائی آسان: ڈاکٹر دھرمیندر ناگر

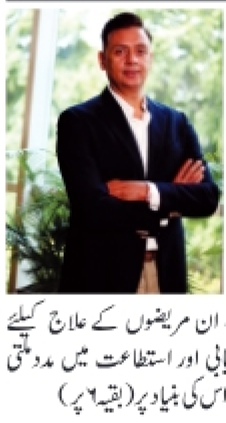

سرینگر/۲فروری/ایک بیان کے مطابق مرکزی بجٹ 2026 پر تبصرہ کرتے ہوئے ایف آئی سی سی آئی ہیلتھ اینڈ سروسز کے شریک چیئر اور پارس ہیلتھ کے ایم ڈی ڈاکٹر دھرمیندر ناگر نے کہا کہ "مرکزی بجٹ ایسے وقت میں مریضوں اور خاندانوں کیلئے یقین دہانی لاتا ہے جب صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ رہے ہیں اور طرز زندگی سے متعلق بیماریاں خاص طور پر عام شہروں تک پہنچ رہی ہیں، خاص طور پر دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں جہاں بہتر طبی نگہداشت تک رسائی محدود ہے۔ بایوفرما ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنا بروقت ہے کیونکہ کینسر، ذیابیطس اور خودکار قوت مدافعت کی خرابیوں کیلئے اکثر طویل مدتی اور جدید علاج کی ضرورت ہوتی ہے، بایولوجکس اور بایوسیملرز کی گھریلو مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، ان مریضوں کے علاج کیلئے ہسپتالوں کی بہتر دستیابی اور استطاعت میں مدد ملتی ہے"۔ انہوں نے کہا "اس کی بنیاد پر (بقیہ ۶ پر)

بجٹ اجلاس کے لئے چیئرمینوں کا پینل تشکیل

جموں/۲فروری (کے این ایس) بجٹ سیشن کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے اقدام میں، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ان کی غیر موجودگی میں ایوان کی صدارت کے لیے ایک پینل آف چیئرمین تشکیل دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نامزد ارکان میں سینئر ایم ایل اے مبارک گل (عیدگاہ حلقہ)، سرجیت سنگھ سلاتھیا (سانبہ حلقہ) اور نظام الدین بھٹ (باندی پورہ حلقہ) شامل ہیں۔ بجٹ اجلاس آج سرمائی دارالحکومت جموں میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ شروع ہوا۔

جموں پولیس کی کھیر لکڑی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں، 2 گاڑیاں ضبط

جموں۲فروری (یو این آئی) غیر قانونی لکڑی اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے الگ الگ کارروائیوں میں مختلف مقامات پر کھیر لکڑی کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث دو گاڑیاں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گھروٹا کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران مسیدہ کالونی میں ایک سفید رنگ کی اسکارپیو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر DL5CE - 4901 کو رکنے کا اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھتے ہی گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے تقریباً 6 سے 7 کوئنٹل کھیر لکڑی کے گھٹے برآمد کئے گئے جس کے بعد گاڑی اور ضبط شدہ لکڑی کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا اور اس ضمن میں پولیس اسٹیشن گھروٹا میں (بقیہ ۶ پر)

صدر کے خطاب میں ترقی یافتہ ہندوستان کے اہداف نمایاں: سونووال

2014 میں مہنگائی نو فیصد تھی جواب 4.6 فیصد پر پہنچ گئی ہے

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر پیر کو بحث کا آغاز کرتے ہوئے مرکزی بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے کہا کہ اس میں ترقی یافتہ ہندوستان کے اہداف واضح طور پر جھلکتے ہیں۔ مسٹر سونووال نے کہا کہ خطاب میں ترقی کے اہداف کو جامع انداز میں شامل کیا گیا ہے۔ اس میں دلت، نوجوانوں، قبائلیوں اور خواتین کی ترقی پر مناسب توجہ دی گئی ہے۔ اس میں خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ اہداف مقصد اور اصولوں کو حاصل کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک 2014 سے مسلسل ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے قومی مفاد کے لیے کیے جا رہے کاموں کا خطاب میں واضح ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل ملک کی سماجی اور اقتصادی ترقی کی جا رہی ہے۔ ملک کی معیشت دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں مہنگائی نو فیصد تھی جواب 4.6 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ ڈیجیٹل معاملات میں ملک اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ

جتنے لین دین دنیا بھر میں ہوتے ہیں، اس سے زیادہ لین دین صرف ملک میں ہی ہوتے ہیں۔ ملک میں معیاری خدمات کا نظام شروع کیا گیا ہے۔ خواتین کو آگے بڑھانے کے لیے گزشتہ چند برسوں میں متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، ایسے اقدامات متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے دور حکومت میں بھی نہیں دیکھے گئے۔ مسٹر سونووال نے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں شمال مشرقی خطہ تاریخی طور پر ترقی کر رہا ہے۔ موجودہ وقت میں شمال مشرق کا ہمہ جہتی ترقی ہو رہا ہے۔ یو پی اے حکومت کے دور میں آسام کی طرف دیکھا بھی نہیں جا رہا تھا۔ وزیر اعظم شمال مشرق کی ترقی کو لے کر کتنے سنجیدہ ہیں، یہ اسی سے سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ 70 مرتبہ شمال مشرق کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کے اراکین سے اپیل کی کہ وہ حکومت کے ساتھ مل کر ملک کی ترقی میں تعاون دیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تیجسوی سوریہ نے بحث میں شامل ہوتے ہوئے یو پی اے حکومت کے 2004 سے 2014 کے خطابات کا ذکر کیا اور کہا کہ ان میں ترقی یافتہ ہندوستان کی بات تک نہیں کی گئی۔

ڈوکلام کے سچ سے ڈری حکومت،

راہل کو پارلیمنٹ میں بولنے نہیں دیتی: کانگریس

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت ڈوکلام سے جڑے حقائق کے انکشاف سے بہت خوفزدہ ہے اور اب وہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کو قواعد اور طریقہ کار کا حوالہ دے کر روک رہی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے۔ سی۔ وینو گوپال نے سوشل میڈیا ایکس" پر لکھا کہ یہ حکومت اپنی ناکامی کے سچ کے سامنے آنے سے اتنی ڈری ہوئی ہے کہ اس نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا میں بولنے سے روکنے کے لیے اپنے سب سے سینئر کابینی وزیروں کا گروپ تعینات کر دیا ہے۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ حکومت نے سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے کی کتاب کی اشاعت

روکنے کے لیے زمین و آسمان ایک کر دیا ہے اور اب جو اقتباسات سامنے آ رہے ہیں وہ ان کی نام نہاد قوم پرست وابستگیوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اب وہ اپوزیشن لیڈر کو گھیر رہے ہیں اور خاموش کرا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں قواعد اور طریقہ کار کا حوالہ دے کر ان کی غلط تشریح کی جا رہی ہے۔ ایوان اور ملک کی عوام کو چین کے خلاف جدوجہد میں حکومت کی ہمالیائی غلطیوں کے بارے میں جاننے سے محروم کیا جا رہا ہے۔" مسٹر وینو گوپال نے مزید لکھا کہ یہ 21 ویں صدی کے فاشزم کا معاملہ ہے، جہاں پہلے عوام میں اختلاف رائے کو دبایا جاتا ہے اور پھر مخالفین کو خاموش کرانے کے لیے قواعد کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔"

قرون وسطی کا ادب ماحولیاتی راز کو حل کر رہا ہے

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی): سائنس اور ادب کے ذریعے ماہرین ماحولیات قرون وسطی کی ہندوستانی نظموں کی مدد سے ماحولیات کے راز سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سائنس ڈیلی میں اتوار کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، صدیوں پہلے لکھی گئی نظمیں اور لوک گیت مغربی ہندوستان کے وسیع گھاس کے میدانوں کو سمجھنے میں مددگار رہے ہیں۔ یہ گھاس کے میدان ہندوستان کے تقریباً 10 فیصد رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ کئی دہائیوں تک بہت سے سائنس دانوں اور پالیسی سازوں کا ماننا تھا کہ یہ علاقے کبھی جنگلات تھے جو انسانی سرگرمیوں کے باعث تباہ ہو گئے۔ اسی سوچ نے بڑے پیمانے پر ان علاقوں میں شجرکاری کی حکمت عملیوں کو شکل دی۔ نئی تحقیق ایک مختلف کہانی سامنے لاتی ہے۔ تاریخی ادب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ اشتکعبندلی گھاس کے میدان تباہ شدہ جنگلات نہیں ہیں بلکہ خود اپنی جگہ صدیوں سے قائم ایک مستقل ماحولیاتی نظام ہیں۔ عوامی تاثر اور سرکاری پالیسی دونوں میں ہندوستان اور دیگر مقامات پر ایسے علاقوں کو اکثر 'بنجر زمین' کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے اور عموماً انہیں خراب یا متاثرہ جنگلات سمجھا گیا ہے۔ تاہم تاریخی شواہد ایک الگ حقیقت بیان کرتے ہیں۔ محققین نے قدیم متون میں 44 جنگلی پودوں کی اقسام کے حوالے شناخت کیے ہیں جن میں سے تقریباً دو تہائی اسی نوعیت کے ماحولیاتی نظام کے مخصوص پودے ہیں۔

ممبئی میں لیئر جیٹ 45 طیارہ حادثے

کی جانچ آخری مرحلے میں: اے اے آئی بی

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے کہا ہے کہ ممبئی میں 14 ستمبر 2023 کو وی ایس آر وینچرز کے ایک بزنس طیارے کے حادثے کی جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ وی ایس آر وینچرز کا لیئر جیٹ 45 طیارہ 14 ستمبر 2023 کو ممبئی میں لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا، یہ طیارہ وشاکھاپٹنم ہوائی اڈے سے ممبئی آیا تھا۔ اس میں چھ مسافر اور عملے کے دو افراد سوار تھے۔ اے اے آئی بی نے بتایا کہ طیارہ رن وے 27 پر مسلسل دائیں جانب جا رہا تھا اور وہ ٹیکسی وے 'ڈبلیو' اور 'این' کے چوراہے پر حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے میں کو پائلٹ کو شدید چوٹیں آئیں، جبکہ چیف پائلٹ اور تمام مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ طیارہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا۔ اے اے آئی بی نے بتایا کہ تمام شواہد اور دیگر دستاویزات کا تجزیہ مکمل ہو چکا ہے اور جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ جانچ ٹیم جلد از جلد رپورٹ تیار کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وی ایس آر وینچرز کا ایک اور لیئر جیٹ 45 طیارہ 28 جنوری 2026 کو مہاراشٹر کے بارامتی میں لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ طیارے میں آگ لگ گئی تھی، جس میں ریاست کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار، ان کے ایک نجی سکیورٹی افسر، ایک معاون اور عملے کے دو ارکان کی موت ہو گئی تھی۔

سی بی آئی نے آپریشن سائسٹر ایک' لانچ کیا

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے امریکہ (ایف بی آئی)، برطانیہ، کویت، آئرلینڈ اور سنگاپور کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک کثیر مقاصد مہم آپریشن سائسٹرائیک " کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم ہندوستان اور دوسرے ممالک سے کام کرنے والے ان افراد اور گروہوں کو نشانہ بناتی ہے جو سرحد پار (بین الاقوامی) سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک میں شامل ہیں۔ یہ مہم 31 جنوری کو شروع کی گئی تھی اور آغاز ہوتے ہی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے ایک اہم ملزم کو گرفتار کر لیا۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ایجنسی نے نئی دہلی، بہار، مہاراشٹر، کرناٹک، پنجاب، راجستھان، اتر پردیش، اتراکھنڈ، تلنگانہ اور مغربی بنگال میں 35 مقامات پر تلاشی لی ہے۔ ان کارروائیوں سے ملزمان کے زیر انتظام وہ سرحد پار سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک ختم کر دیے گئے جو امریکہ، برطانیہ، کویت، آئرلینڈ، سنگاپور اور ہندوستان کے متاثرین کو آن لائن طریقے سے جعلی ناموں کے ذریعے دھوکہ دیتے تھے۔ افسر نے کہا کہ تلاشی مہم کے دوران سی بی آئی نے نئی دہلی سے ملزمان کے زیر انتظام ایک سرحد پار سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا اور اسے ختم کیا، جو امریکہ کے متاثرین کو نشانہ بناتا تھا۔ اس دوران ملزمان سے جرم سے متعلق قابل اعتراض ڈیجیٹل ثبوت والے الیکٹرانک آلات - لیپ ٹاپ، موبائل فون اور کمپیوٹر ہارڈ ڈسک - برآمد کر کے ضبط کیے گئے۔"

راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز،

اپوزیشن کی جانب سے 126 ترمیمی نوٹس

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی): راجیہ سبھا کے نامزد رکن سی سدانند ماسٹر نے منگل کے روز صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک' پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے اسے ترقی یافتہ ہندوستان کے منصوبے کا ایک جامع خاکہ قرار دیا جس میں ملک کی کامیابیاں اور عوامی امنگیں جھلکتی ہیں۔ اجلاس کے پہلے دن 28 جنوری کو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے بعد اپوزیشن جماعتوں کے مختلف اراکین کی جانب سے اس میں ترمیم کے لیے چیئرمین کو 126 تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ حکمراں جماعت کے اراکین نے شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران صدر کے خطاب کے وقت اپوزیشن کی جانب سے کی گئی شور شرابے کی مذمت کی۔ سی سدانند ماسٹر نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ کا خطاب وکست بھارت کا ایک وسیع خاکہ پیش کرتا ہے اور یہ ملک کے عوام کی امنگوں کی علامت ہے۔ انگریزی اور ملیالم کے ملے جلے استعمال کے ساتھ ایوان میں یہ ان کا پہلا خطاب تھا۔ اس دوران کیرالہ کے سیاسی تشدد میں 35 برس قبل دونوں ٹانگیں گنوا چکی اس رکن کے دونوں مصنوعی پاؤں میز پر رکھے ہونے پر کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے جان برٹاس نے ضابطے کا نکتہ اٹھایا۔ ان کی تقریر کے دوران اپوزیشن کے کچھ اراکین نے کئی بار شور بھی مچایا۔ نامزد رکن نے کہا کہ صدر جمہوریہ نے اپنے خطاب میں اکیسویں صدی کے پہلے 35 برسوں میں مختلف حکومتوں کی قیادت میں ہندوستان کی نمایاں کامیابیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر نے اب تک کی کامیابیوں کی بنیاد پر آزادی کے امرت کال میں ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم اور ایک جامع منصوبے کی تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے اسی تناظر میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی نشستوں میں پڑھے جانے والے ایک اجتماعی گیت اور ملیالم کی ایک نظم میں مادر وطن کے تصور کی مثال دی اور کہا کہ ہمارے ویدک منتر ہوں یا یہ گیت، سب میں اسی طرح کی سوچ پائی جاتی ہے۔ انہوں نے غریب کی خدمت کو خدا کی خدمت قرار دینے والے سوامی وویکانند (نریندر) کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ' آج کے ہمارے نریندر (وزیر اعظم مودی) بھی اسی کام میں مصروف ہیں۔'

ماروتی نے جنوری میں ریکارڈ 2.37 لاکھ گاڑیاں فروخت کیں

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی): ملک کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی ماروتی سوزوکی انڈیا نے جنوری میں ماہانہ فروخت کا نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے گھریلو اور بین الاقوامی منڈیوں میں مجموعی طور پر 2,36,963 گاڑیاں فروخت کیں جو جنوری 2025 کے مقابلے میں 11.64 فیصد زیادہ ہے۔ کمپنی نے پیر کو بتایا کہ گھریلو بازار میں پیسنجر وہیکلز کی فروخت 1,74,529 یونٹس رہی جو 0.54 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ پیسنجر وہیکلز میں کاریں، یوٹیلیٹی وہیکلز اور وین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہلکی کمرشیل گاڑی سپر کیری کی فروخت ایک سال پہلے کی 4,089 یونٹس کے مقابلے میں گھٹ کر 3,771 یونٹس رہ گئی۔ دیگر کمپنیوں کی گاڑیوں کی فروخت 7,643 یونٹس رہی۔ اس طرح گھریلو مارکیٹ میں کمپنی کی مجموعی فروخت 1,85,943 یونٹس رہی جو 0.4 فیصد کے معمولی اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ برآمدات کے محاذ پر کمپنی کی کارکردگی شاندار رہی۔ جنوری میں اس نے 51,020 گاڑیوں کی برآمد کی جبکہ گزشتہ سال جنوری میں یہ تعداد 27,100 یونٹس تھی۔ ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز کی مجموعی فروخت جنوری میں 47.1 فیصد اضافے کے ساتھ 71,066 یونٹس تک پہنچ گئی۔ اس میں گھریلو مارکیٹ میں 70,222 گاڑیاں فروخت ہوئیں جو 46.1 فیصد اضافے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ کمپنی کی برآمدات 251.7 فیصد بڑھ کر 844 یونٹس رہیں۔ مہندرا اینڈ مہندرا کی مجموعی گاڑیوں کی فروخت جنوری میں 24 فیصد اضافے کے ساتھ 1,04,309 یونٹس رہی۔ اس میں پیسنجر گاڑیوں کی فروخت 25 فیصد بڑھ کر 63,510 یونٹس اور کمرشیل گاڑیوں کی فروخت 22 فیصد اضافے کے ساتھ 27,656 یونٹس تک پہنچ گئی۔ کمپنی کی برآمدات بھی 5 فیصد اضافے کے ساتھ 3,577 یونٹس ہو گئی۔

آسام کے وزیر اعلیٰ کے خلاف

سپریم کورٹ میں جمعیۃ علماء ہند کی عرضی داخل

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ میں آج ایک مفصل عرضی داخل کرتے ہوئے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے حالیہ عوامی بیان کو سنگین نفرت انگیز، فرقہ وارانہ اشتعال اور آئینی اقدار کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جمعیۃ نے اپنے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کے توسط سے عرضی میں آسام کے وزیر اعلیٰ کی 27 جنوری 2026 کو دی گئی اس بیان کا خصوصی طور پر حوالہ دیا ہے جس میں انھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ "چار سے پانچ لاکھ میاں' ووٹروں کو انتخابی فہرستوں سے خارج کیا جائے گا " اور یہ بھی کہا کہ وہ اور ان کی پارٹی '' براہ راست میاؤں کے خلاف ہیں '۔ عرضی کے مطابق لفظ 'میاں ' آسام میں مسلمانوں کے لیے تحقیر آمیز اور توہین آمیز انداز میں استعمال کیا جاتا ہے۔ عرضی میں مزید کہا گیا ہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ کی مذکورہ تقریر، اس تناظر میں کہ وہ ایک اعلیٰ آئینی منصب پر فائز ہیں، کسی بھی طرح سے محض رائے کے اظہار کے دائرے میں نہیں آتی، بلکہ اس کا واحد اور بنیادی مقصد ایک کمیونٹی کے خلاف نفرت، عداوت اور بدخواہی کو فروغ دینا ہے۔ ایسے بیانات سے سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا ہے اور ایک مخصوص برادری کو اجتماعی طور پر نشانہ بنایا گیا ہے جو اپنے عہدے کی مریادا سے غداری ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ سے یہ بھی گزارش کی ہے کہ وہ آئینی عہدوں پر فائز افراد کی تقاریر کے لیے سخت ضابطہ اخلاق مقرر کرے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی شخص آئینی منصب کی آڑ میں فرقہ وارانہ نفرت، اشتعال انگیزی یا کسی کمیونٹی کو بدنام کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ ایسے ضابطے اس اصول کو مضبوط کریں گے کہ آئین اور قانون سے کوئی بالاتر نہیں اور یہی تصور رول آف لا کی بنیاد ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کے بیانات آئین ہند میں دی گئی مساوات، اخوت، سیکولرازم اور وقار انسانی کی ضمانتوں کو براہ راست مجروح کرتے ہیں اور اظہار رائے کی آزادی کے تحفظ کے تحت نہیں آ سکتے۔ جمعیۃ نے اس امر کی بھی نشاندہی کی ہے کہ سپریم کورٹ کی جانب سے نفرت انگیزی کے خلاف از خود کارروائی (Suo Motu) سے متعلق واضح ہدایات کے باوجود ایسے بیانات کا تسلسل تشویشناک ہے۔

'اڑان' کے تحت حکومت نے

ایئر لائن کمپنیوں کو 4494 کروڑ روپے دیئے

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) حکومت نے اڑان 'اسکیم کے تحت ایئر لائن کمپنیوں کو کل 4494 کروڑ روپے کا معاوضہ فنڈ (وی جی ایف) دیا ہے۔ شہری ہوا بازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے پیر کو راجیہ سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ اڑان اسکیم کے تحت اب تک 657 راستے مختص کیے گئے ہیں اور 1.59 کروڑ مسافروں نے رعایتی کرایوں پر سفر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اڑان اسکیم کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں اور یہ آگے بھی جاری رہے گی۔ ایک اور سوال کے تحریری جواب میں، شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت مرلی دھر موہول نے ایوان کو بتایا کہ 20 جنوری 2026 تک وی جی ایف رقم کے طور پر متعلقہ ایئر لائن کمپنیوں کو اب تک 4494 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے چھوٹے اور درمیانے شہروں کو فضائی نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے اڑان (اڑے دیش کا عام شہری) نامی علاقائی رابطہ اسکیم (آر سی ایس) شروع کی تھی۔ اس کے تحت فاصلے کے لحاظ سے ہر روٹ پر اڑان کی سیٹوں کے لیے کم از کم کرایہ طے کرتی ہے۔ اس سے ایئر لائن کمپنی کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے اسے فی اڑان 'سیٹ مقررہ وی جی ایف دیا جاتا ہے۔ روٹ کا الاٹمنٹ بولی کی بنیاد پر اس کمپنی کو کیا جاتا ہے جو سب سے کم وی جی ایف کی مانگ کرتی ہے۔

آج سے تین روزہ امریکہ کے دورے پر ہوں گے جے شنکر

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر پیر سے تین روزہ امریکہ کے دورے

پر ہوں گے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ ڈاکٹر جے شنکر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی دعوت پر امریکہ جا رہے ہیں۔ وہاں وہ مسٹر روبیو کی جانب سے اہم معدنیات کے بارے میں بلائی گئی خصوصی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اس میٹنگ میں سپلائی چین کی مضبوطی، صاف توانائی اور اہم معدنیات میں اسٹریٹجک تعاون جیسے موضوعات پر وسیع تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ہندوستانی وزیر خارجہ اپنے دورے کے دوران امریکی انتظامیہ کے متعدد سینئر اراکین سے بھی ملاقات کریں گے۔

ریزرو بینک کے پاس واپس آئے 2000 روپے کے 98.42 فیصد نوٹ

ممبئی، 02 فروری (یو این آئی) سال 2023 میں چلن سے واپس لیے گئے 98.42 فیصد بینک نوٹ ریزرو بینک کے پاس واپس آ گئے ہیں۔ مرکزی بینک نے 19 مئی 2023 کو 2000 روپے کے نوٹوں کو چلن سے واپس لینے کا اعلان کیا تھا۔ یہ نوٹ 07 اکتوبر 2023 تک تمام کمرشل بینکوں کی شاخوں میں واپس لیے گئے۔ اس کے بعد 09 اکتوبر 2023 سے ریزرو بینک کے دفاتر میں ان نوٹوں کو واپس لینے کی سہولت دی گئی ہے۔ مرکزی بینک نے پیر کو بتایا کہ 19 جنوری 2023 کو، جب ان نوٹوں کو چلن سے باہر کرنے کا حکم دیا گیا، اس وقت 3.56 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے 2000 روپے کے نوٹ چلن میں موجود تھے۔ اب 31 جنوری 2026 کو 5,609 کروڑ روپے مالیت کے ایسے نوٹ چلن میں باقی ہیں۔

دہلی ہائی کورٹ نے جامعہ کے سابق کارگزار

وائس چانسلر اقبال حسین کی معطلی کو منسوخ کر دیا

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کے سابق کارگزار وائس چانسلر پروفیسر اقبال حسین کی معطلی کو یہ کہتے ہوئے منسوخ کر دیا ہے کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی نہ تو ان کے حق میں تھی اور نہ ہی ادارے کے حق میں۔ چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تیجس کریا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے پروفیسر حسین کی جانب سے ان کی معطلی کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔ سماعت کے دوران، جے ایم آئی یونیورسٹی نے عدالت کو مطلع کیا کہ اس نے پہلے ہی 6 ستمبر 2024 کی معطلی کے حکم کو واپس لے لیا ہے اور اس کے لیے 20 جنوری 2026 کو ایک نیا حکم جاری کیا گیا تھا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت نے پروفیسر حسین کو ان کی اکادمی اور تدریسی ذمہ داریاں دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی۔ نیز عدالت نے یہ ہدایت دی کہ جب تک تادیبی کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی، اس وقت تک اسٹیٹ آفیسر کے طور پر کام نہیں کریں گے۔ عدالت نے کہا کہ محکمہ جاتی انکوائری ڈیڑھ سال سے زیادہ وقت سے زیر التوا تھی اور تسلیم کیا کہ اتنی طویل تحقیقات سے غیر ضروری پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے بنچ نے یونیورسٹی کو چھ ہفتوں میں انکوائری مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ یہ معاملہ جے ایم آئی کی ایگزیکٹو کونسل کے ایک فیصلے سے متعلق ہے، جس میں سابق ڈین فیکلٹی آف لاء پروفیسر حسین سے یونیورسٹی کے زمین خریدنے کے پہلے حق کے بارے میں رائے دینے کے لیے کہا گیا تھا۔ پروفیسر حسین نے زمین کی خریداری کے خلاف مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کو اپنی موجودہ زمین کو موثر طریقے سے استعمال کرنا چاہیے نیز میڈیکل کالج اور دیگر تعلیمی ترقی جیسے اہم منصوبوں کے لیے مالی وسائل بچانا چاہیے۔ ان کے موقف کی ایگزیکٹو کونسل کے ارکان کی اکثریت نے تائید کی، جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی زمین نہیں خریدے گی۔ کونسل کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پروفیسر حسین نے زمین کے مالک کو باضابطہ طور پر فیصلے سے آگاہ کیا اور کہا کہ عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ پروفیسر حسین کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ اودیت گھوش نے ایڈوکیٹ انکور چبر کے ساتھ مل کر کہا کہ ایگزیکٹو کونسل کے فیصلے کے مطابق کام کرنے کے باوجود یونیورسٹی انتظامیہ نے مبینہ طور پر پروفیسر کو بدنیتی کی بنا پر معطل کر دیا۔ وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ پروفیسر حسین پر کسی غلط کام کا الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ اپیل کو نمٹاتے ہوئے ہائی کورٹ نے تادیبی کارروائی کو بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور یونیورسٹی کے متعلقہ حکام کو حکم دیا کہ وہ فوری طور پر اس کے بارے میں آگاہ کریں۔

راہل گاندھی پارلیمنٹ کی عظمت کو ٹھیس پہنچانے کے

ساتھ بہادر فوجیوں کا حوصلہ پست کر رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چیف ترجمان اور رکن پارلیمنٹ انل بلونی نے پیر کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بیان پر نشانہ لگاتے ہوئے الزام لگایا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کی عظمت کو ٹھیس پہنچائی ہے اور فوج کے جوانوں کا حوصلہ پست کیا ہے۔ مسٹر بلونی نے ایکس" پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ غیر ملکی سرزمین سے ملک اور ہندوستانی فوج کی شبیہ کو دھندلا کرنے کے بعد اب مسٹر راہل گاندھی ایوان میں بھی ملک کو بدنام اور ہندوستان کے بہادر جوانوں کی توہین کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی مسلسل جھوٹے الزامات اور گمراہ کن باتوں کے ذریعے نہ صرف پارلیمنٹ کی عظمت کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ ہمارے بہادر فوجیوں کے حوصلے کو بھی ٹھیس دے رہے ہیں۔ جو کتاب ابھی تک شائع ہی نہیں ہوئی، اس کے بارے میں مسٹر گاندھی کو آخر کیسے معلوم ہوا کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ مسٹر بلونی نے اپنے پوسٹ کے ساتھ سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی۔ مسٹر بلونی نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر کی بار بار روکنے کے باوجود، بغیر ثبوت کے ایوان سے مسٹر گاندھی کا ملک کو گمراہ کرنا انتہائی افسوسناک ہے، جبکہ سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے خود کئی پلیٹ فارمز پر بتا چکے ہیں کہ کس طرح ہمارے جانباز فوجیوں نے ڈوکلام میں چین کو منہ توڑ جواب دیا اور انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔

ملک کے کسی بھی علاقے کے لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں: حکومت

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) حکومت نے پیر کو پارلیمنٹ کو بتایا کہ ملک کے کسی بھی علاقے میں لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں ہیں۔ راجیہ سبھا میں سوال و جواب کے دوران جل شکتی کے وزیر مملکت راج بھوشن چودھری نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ مرکزی زمینی پانی بورڈ اور ریاستی حکومتوں کی رپورٹ کے مطابق ملک کا زمینی پانی بڑی حد تک پینے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج 16 کروڑ گھروں میں نل کے ذریعے پانی پہنچ رہا ہے اور ملک کے کسی بھی علاقے کا شخص آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں ہے۔" حال ہی میں مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پانی پینے سے کئی بچوں کی موت کے بارے میں پوچھے گئے ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں جل شکتی کے وزیر سی۔ آر۔ پاٹل نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ ہر گھر جل "اسکیم سے 8.4 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے اور ہر سال 60 ہزار بچوں کی جان بچائی گئی ہے جو آلودہ پانی کی وجہ سے مر جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی فراہمی ریاستی حکومتوں کا کام ہے، اس کے باوجود مرکزی حکومت جل جیون مشن " کے تحت انہیں اسے نافذ کرنے میں مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ضلع میں بھی کوئی واقعہ ہو تو اس کے اپنے کچھ اسباب ہو سکتے ہیں۔ "اندور کی واقعہ میں کی گئی کارروائی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ تفصیلی رپورٹ آنے پر حکومت مناسب اقدام کرے گی۔ اسی سوال کے جواب سے پہلے انہوں نے واضح کیا کہ اندور نہیں بلکہ سورت ملک کا سب سے صاف ستھرا شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کے معیار کی جانچ کے لیے 24.8 لاکھ خواتین کو خصوصی کٹس دی گئی تھیں۔ آٹھ لاکھ خواتین نے اپنے گھروں میں آنے والے پانی کا معیار جانچ کر رپورٹ جل جیون مشن " کے پورٹل پر اپلوڈ کی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں جل جیون مشن " کے لیے 67,000 کروڑ روپے کے بجٹ الاٹمنٹ کو کم کر کے 17,000 کروڑ روپے کیے جانے کے سوال پر مسٹر پاٹل نے کہا کہ جن ریاستوں نے مشن پر کیے گئے اخراجات کی مکمل معلومات فراہم نہیں کیں۔

محبت کا جنون یا اپنوں کا خون؟ خونی رشتوں میں بڑھتی دوریاں

ماہرین نفسیات کے والدین کو اہم مشورے

حیدرآباد 2 فروری (یو این آئی) والدین بے لوث محبت کا وہ آئینہ ہیں جن کی گود کی گرمجوشی اور شفقت بچوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوتی ہے۔ وہ اپنی پوری زندگی بچوں کو اعلیٰ مقام پر دیکھنے کے لیے قربان کر دیتے ہیں لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ آج کے سماج میں ان عظیم ہستیوں کو اپنوں ہی سے ٹھکرائے جانے اور یہاں تک کہ پرتشدد واقعات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حال ہی میں تلنگانہ کے ضلع وقارآباد کے بچارم گاؤں میں پیش آنے والا دلخراش واقعہ جہاں ایک بیٹی نے اپنی پسند کی شادی میں رکاوٹ بننے پر والدین کو مبینہ طور پر انجکشن کے ذریعہ قتل کر دیا سماج کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ وقتی جذبات اور غصہ میں آ کر رشتوں کو ختم کر دینے سے سوائے تنہائی اور عمر بھر کے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ محبت کی خاطر اپنوں کا خون بہانے کے بجائے والدین کو اعتماد میں لے کر مسائل کا حل نکالنا ہی دانشوری ہے۔ اس بگڑتی ہوئی صورتحال میں والدین پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ شروع ہی سے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ بچوں کو بچپن ہی سے بزرگوں کے احترام، ڈسپلن اور اخلاقی اقدار کا عادی بنانا ضروری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے رویوں پر نظر رکھیں اور انہیں جھوٹ، چوری اور منشیات جیسی بری عادتوں سے دور رکھیں۔ آج کل کے دور میں سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا جنون اور موبائل فون کی لت بھی خاندانی تعلقات میں دوری کا سبب بن رہی ہے جسے کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر بچوں میں شدید غصہ، دوسروں پر حملہ کرنے کا رجحان، ذہنی تناؤ یا مجرمانہ ذہنیت رکھنے والے افراد سے دوستی جیسے آثار نظر آئیں، تو فوری طور پر ماہرین نفسیات سے رجوع کرنا چاہیے۔ سدی پیٹ کی ماہر نفسیات ڈاکٹر شانتی کا کہنا ہے کہ انسان کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ایک سماج کا حصہ ہے اور اسے اپنے جذبات پر قابو پانا سیکھنا چاہیے۔

اجیت پوار کی موت پر سنجے راوت کے سنگین سوالات، طیارہ حادثہ مشتبہ، "پردے کے پیچھے کچھ ضرور ہوا ہے : "سنجے راوت

ممبئی، 2 فروری (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت پر سنگین شبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ مشکوک ہے اور اس کی مکمل اور گہرائی سے جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "پردے کے پیچھے کچھ ضرور ہوا ہے" اور ایسے حالات میں سوالات اٹھنا فطری ہیں۔ مسٹر سنجے راوت نے اجیت پوار کی موت کا تقابل جسٹس لویا کے معاملے سے کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ایک قدآور سیاسی رہنما طیارہ حادثے میں جان سے گیا، اور جو حقائق اب سامنے آ رہے ہیں، وہ شکوک کو جنم دیتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ سوال خود اجیت پوار کی پارٹی کے اندر بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر راوت نے کہا کہ اجیت پوار اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں این سی پی کے دونوں دھڑوں کو متحد کرنے کے خواہاں تھے اور انہوں نے اپنے چچا اور پارٹی بانی شرد پوار سے بات چیت کا آغاز بھی کر دیا تھا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس اتحاد کی کوششوں کی بعض حلقوں نے مخالفت کی کیونکہ اس سے ان کے مفادات متاثر ہو رہے تھے۔ مسٹر سنجے راوت نے الزام لگایا کہ اجیت پوار نے سیاسی طور پر گھر واپسی" کی خواہش ظاہر کی تھی، جس سے کچھ لوگ بے چین ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ موت سے چند دن پہلے آبپاشی گھوٹالہ کیس کے حوالے سے اجیت پوار پر دباؤ ڈالا گیا تھا اور اسی تناظر میں دھمکیوں کا بھی ذکر سامنے آیا تھا۔ مسٹر راوت کے مطابق ان واقعات کے صرف 10 دن کے اندر اجیت پوار کی پراسرار موت نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر جسٹس لویا کے معاملے کی یاد دہراتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ محض اتفاق نہیں لگتا۔ دوسری جانب این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بھتیجے کی موت کو سیاسی رنگ نہ دیں۔ دریں اثنا، مہایوتی اتحاد نے حادثے کے چند دن بعد سنیترا پوار کو نائب وزیر اعلیٰ مقرر کیا، جب کہ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے این سی پی انضمام کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو اجیت پوار خود اس کا ذکر کرتے۔

مسجد حرام میں خواتین زائرین کیلئے

رمضان المبارک کے ایام میں جامع سروس پلان کی منظوری

ریاض/ ۲فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) حرمین شریفین کے نگران ادارے صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفیکے ماتحت امور نسواں کی ایجنسی نے ماہ رمضان المبارک کے لیے ایک جامع عملی اور تربیتی منصوبہ منظور کیا ہے۔ اس منصوبے میں چھ بنیادی شعبے اور 24 معیاری اقدامات شامل ہیں جن کا مقصد خواتین زائرین کے تجربے کو بہتر بنانا، شرعی اور اخلاقی شعور کو فروغ دینا، خواتین کو بااختیار بنانا اور دینی خدمات کے معیار کو اس انداز سے بلند کرنا ہے جو مقام کی تقدیس اور شعائر کی عظمت سے ہم آہنگ ہو۔ یہ منصوبہ ایسے عملی ماڈل پر مبنی ہے جس میں دینی رہنمائی، عملی فیلڈ ورک اور تربیتی پروگرام یکجا کیے گئے ہیں۔ اس میں خصوصی طور پر ماہ رمضان کے دوران ایمانی اور علمی اثر کو مضبوط بنانے، عبادت کے لیے محفوظ اور منظم ماحول فراہم کرنے پر توجہ دی گئی ہے تاکہ خواتین زائرین اطمینان کے ساتھ عبادات اور مناسک ادا کر سکیں۔ منصوبے کے تحت اقدامات کو چھ بڑے شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں آگاہی اور رہنمائی، خواتین کے لیے علمی اور تربیتی امور، تربیت اور رضا کارانہ خدمات، خواتین کو بااختیار بنانا، تعلقات عامہ اور ادارہ جاتی رابطہ، ترقی اور معیار شامل ہیں۔ یہ تنوع منصوبے کی جامع نوعیت کو ظاہر کرتا ہے اور مختلف عمر، ثقافت اور زبان سے تعلق رکھنے والی خواتین زائرین کی ضروریات کو مدنظر رکھتا ہے۔ آگاہی اور رہنمائی کے شعبے میں مسجد حرام اور اس کے صحنوں کے مصروف مقامات پر خواتین عملے کی فیلڈ موجودگی کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اس کے تحت براہ راست شرعی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے، استفسارات کے جوابات دیے جاتے ہیں اور عبادات سے متعلق غلط فہمیوں کی اصلاح کی جاتی ہے، جبکہ مختلف زبانوں میں آگاہی مواد بھی تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ پیغام ہر زائرہ تک پہنچ سکے۔ خواتین کے علمی اور تربیتی امور کے شعبے کے تحت دروس، فکری گفتگو اور خصوصی علمی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں جو فقہ، عبادات کے فروغ اور اعتدال پسند دینی اقدار کے استحکام پر مرکوز ہیں۔ اس سے خواتین کے لیے دینی علم کے پھیلاؤ اور مذہبی مواد کو مؤثر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ تربیت اور رضا کارانہ خدمات کے شعبے میں مسجد حرام اور اس کے صحنوں میں انتظامی اور خدماتی کاموں میں خواتین رضا کاروں کی شمولیت کو وسعت دی گئی ہے تاکہ فیلڈ کوششوں کو تقویت ملے اور خدمات کی رفتار بہتر ہو۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبے میں ایجنسی سے وابستہ خواتین کی پیشہ ورانہ اور علمی صلاحیتوں کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ اعلیٰ معیار کے مطابق حرمین کے ماحول میں کام کے لیے اہل افرادی قوت تیار کی جا سکے۔ تعلقات عامہ اور ادارہ جاتی رابطے کا شعبہ خواتین زائرین اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطوں کو مضبوط بناتا ہے تاکہ خدمات میں ہم آہنگی اور استفادہ کرنے والی خواتین کے سفر میں سہولت پیدا ہو۔ ترقی اور معیار کا شعبہ کارکردگی کی نگرانی اور عملی نظام میں مسلسل بہتری کو یقینی بناتا ہے تاکہ بہترین طریقہ کار کے مطابق خدمات کا معیار بلند رکھا جا سکے۔ ایجنسی نے واضح کیا کہ یہ منصوبہ مذہبی امور کی صدارت کے اس پیغام کا تسلسل ہے جس کا مقصد حرمین شریفین کے علمی اور رہنمائی کے کردار کو مضبوط بنانا اور انہیں ہدایت اور اعتدال پسند دینی علم کے مرکز کے طور پر مزید مستحکم کرنا ہے۔ ایجنسی کے مطابق یہ اقدامات طویل المدتی دینی اور علمی اثر کے حصول کے لیے مرتب کیے گئے ہیں جو ماہ رمضان کے دوران خواتین زائرین کے ایمانی تجربے کے معیار کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ وقت اور مقام کے شایان شان ایک مربوط خدماتی ماڈل پیش کرتے ہیں

ورسائی کا پراسرار واقعہ : کیا دونوں خواتین ماضی میں داخل ہوگئی تھیں؟ حقیقت کیا ہے؟

پیرس، 2فروری (یو این آئی) فرانس میں ورسائی کے شاہی باغات میں پیش آنے والا صدیوں پرانا واقعہ آج بھی سننے والوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے جہاں دو خواتین موبرلی اور جورڈین اچانک ماضی کی پراسرار دنیا میں پہنچ گئیں۔ دنیا کی تاریخ عجیب وغریب واقعات سے بھری پڑی ہے، مگر کچھ کہانیاں ایسی ہیں جو آج بھی ذہن کو بے چین کر دیتی ہیں۔ ان ہی میں سے ایک موبرلی جورڈین کا پراسرار واقعہ ہے، جو 1901 میں فرانس کے مشہور ورسائی محل کے باغات میں پیش آیا۔ شارلٹ این موبرلی اور ایلینو رجورڈین نامی دو برطانوی خواتین ایک عام سی سیر کے لیے ورسائی کے باغات میں گھوم رہی تھیں کہ اچانک فضا بدل گئی۔ ان کے مطابق سورج کی روشنی، خاموش راستے اور اردگرد کی فضا میں ایک عجیب سا ٹھہراؤ پیدا ہوگیا۔ ان کا کہنا تھا کہ لمحوں میں منظر بدل گیا، آس پاس موجود سیاح غائب ہوگئے اور ان کی جگہ ایسے اجنبی لوگ نظر آنے لگے جن کے لباس کسی اور صدی سے تعلق رکھتے تھے۔ ورسائی واقعے کی یہ کہانی کسی جن بھوتوں والی یا کسی پرانی ناول جیسی لگتی ہے مگر موبرلی اور جورڈین کے لیے یہ محض تصور نہیں تھا بلکہ ایک ایسا تجربہ تھا جو ان کے ساتھ پیش آیا۔ بعد ازاں دونوں خواتین نے یہ اعتراف کیا کہ انہیں شدید چکر اور حقیقت سے کٹ جانے کا احساس ہوا، جیسے باغات کسی اسٹیج میں بدل گئے ہوں اور وہ دوسرے منظر میں داخل ہوگئی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں یوں محسوس ہوا جیسے وہ ماضی میں کہیں پیچھے چلی گئی ہوں، سیدھا 1789 میں۔ 1911 میں انہوں نے اپنے اس تجربے کو ایک کتاب کی صورت میں شائع کیا، جس کا نام 'ایک ایڈونچر' تھا، اس کتاب میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ 10 اگست 1792 کے دن کی ایک پراسرار لمحے کا حصہ بن گئیں وہی دن جب ٹویلیریز محل پر حملہ ہوا اور فرانسیسی بادشاہت کا خاتمہ ہوا تھا۔ حیران کن بات یہ تھی کہ کتاب میں درج کئی تفصیلات بعد میں تاریخی ریکارڈ سے مطابقت رکھتی ہوئی نکلیں۔ ایسے راستے، پل اور باغات کی ترتیب جن کا اس وقت عام لوگوں کو علم نہیں تھا، مگر ان خواتین کی بیان کردہ معلومات تاریخ سے ہو بہو میل کھاتی تھیں۔ یہ واقعہ ایک صدی سے زیادہ عرصے سے ماہرین اور عام لوگوں کے لیے معمہ بنا ہوا ہے، اس حوالے سے کئی نظریات سامنے آئے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی وقت کا سفر تھا؟ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ وقت ہمیشہ سیدھی لکیر میں نہیں چلتا، بعض مقامات ماضی کو محفوظ کر لیتے ہیں اور مخصوص حالات میں وہ دوبارہ ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اس نظریے کے مطابق دونوں خواتین نے وقت کے ایک "شگاف" میں قدم رکھ دیا تھا۔ تاہم ناقدین کا سوال ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو اس دور کے لوگ انہیں ان کے جدید لباس کی وجہ سے جادوگرنیاں قرار دے کر سخت سزا کیوں نہ دیتے؟ ایک اور خیال یہ ہے کہ فرانسیسی انقلاب جیسے خونی واقعات نے ورسائی کو ایسی توانائی سے بھر دیا جو آج بھی موجود ہے ممکن ہے خواتین نے وقت کا سفر نہ کیا ہو بلکہ ماضی کی ایک "بازگشت" کو دیکھ لیا ہو۔ شک کرنے والوں کے مطابق دونوں خواتین پہلے ہی انقلاب فرانس اور ملکہ میری سے متاثر تھیں، تھکن، تخیل اور ایک دوسرے کے اثر نے عام سی سیر و تفریح کو غیر معمولی تجربہ بنا دیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایلینو رجورڈین نے برسوں بعد بھی ایک اور عجیب واقعے کا ذکر کیا، جس میں اس نے ہال آف مررز میں پراسرار رقاص دیکھنے کا دعویٰ کیا۔ یہ بات شکوک کو مزید تقویت دیتی ہے۔ اس پراسرار واقعے کی حقیقت کیا تھی؟ شاید یہ کبھی معلوم نہ ہو سکے۔ موبرلی جورڈین واقعہ آج بھی تاریخ کے سب سے پراسرار واقعات میں شمار ہوتا ہے۔ اس واقعے پر کئی کتابیں لکھی گئیں، تحقیق ہوئی اور فلمیں بھی بنیں۔

Govt.OfJammu&Kashmir(U.T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION VAILOO

NOTICEINVITINGTENDERS

NITNo.106/9217-26ofR&B/Vailoo/2025-2026/e-tendering DATED:02/02/2026

For and on behalf oftheLieutenant Governorof Union TerritoryJ&Ke-tenders (In Single cover system)are invited on%age basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways andotherState/CentralGovernmentsforthefollowingworks.

S. No	NameofWork	Approved Amount(Rs InLacs)	Cost ofT/Doc.inform of Treasury challen/ Receipt(inRs)	Earnest Money 2% ofAdv.Cost) (inRs.)	Time of completion	Project Intending Department	Classof Contractor	Major Head of account
1	Construction of Boys Toilet at Middle School Porgali	2.332	200	4664	20 Days	Education	DEE Class	PAB
2	Construction of Boys Toilet at Middle School Khalhar	2.376	200	4752	20 Days	Education	DEE Class	PAB
3	Elementary major repair of washrooms at MS Frimoh	2.421	200	4842	20 Days	Education	DEE Class	PAB
4	Construction of Secondary CWSN Toilet at HS Dudkul and Construction of Secondary Boys Toilet at HS Dudkul	4.650	200	9300	20 Days	Education	DEE Class	PAB
5	Construction of Sr. Secondary Boys Toilet at Govt. HSS Chaklipora	2.309	200	4618	20 Days	Education	DEE Class	PAB

Position of AA: Accorded
Position of TS: Accorded
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Setofterms and conditions of contract and otherdetailscanbeseen/downloadedfromthedepartmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasperscheduleofdates given below:

1.	DateofIssueof TenderNotice	02.02.2026		
2.	PeriodofDownloadingofbidderdocuments	.From	02.02.2026	04.00pm
3.	BidsubmissionStartDate	From	02.02.2026	04.00pm
4.	BidSubmissionEndDate	To	07.02.2026	04.00pm
5	Date&timeofopeningofBids(Online)	09.02.2026at10.00A.MintheOfficeoftheExecutiveEngineerR&BDivisionVailoo		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD in favor of Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo(Tender inviting Authority) (NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt (If the Nit comprises of only one item, Name of work/Item No is not mandatory) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR pledged to ExecutiveEngineerPWD(R&B)Division Vailoo(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days)
2. The Ist Lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as performance Security in the shape ofCDR/FDR within 07 days before fixation of contract and shall be released after successful completionof defectiveliabilityperiodofthework.
3. TheEMDof2%ofsuccessfulbiddersshallbereleasedafterreceiptof5%PerformanceSecurity.
4. Only those contractors are eligible for taking part in the bidding process whose contractor registration card is enrolled online on the JKPWDOMS portal and the Proof of that needs to be uploaded with this bid mandatorily.
5. The Advertised is cost is inclusive of GST@18%. The bidder has to quote the rate exclusive of GST.
6. SecurityDepositshall bedepositedbythecontractor within 10daysof issuanceofLOI,failingwhich theconcerned tender
7. The contractor shall initiate the work within 10 days of entering into the agreement, failing which the undersigned shallterminate the contract and issue a fresh tender after imposing penalties viz forfeit security/LD as per T&C of the Biddocumentandrecommendcontractorforblacklisting.
8. Theworkshallbecompletedbytheconcernedcontractorasperthetimelinestipulatedinthebiddocument/agreement,failingwhichaction shallbeinitiatedagainst contractorbyforfeiting EMDandshallbe recommended forblacklisting.

-Sd/-
Executive Engineer
PWD(R&B)DivisionVailoo
DIPK No:-10553-25 **Dated 2-2-2026**

شیخ زاید مسجد ابوظہبی کی نئی تاریخ رقم

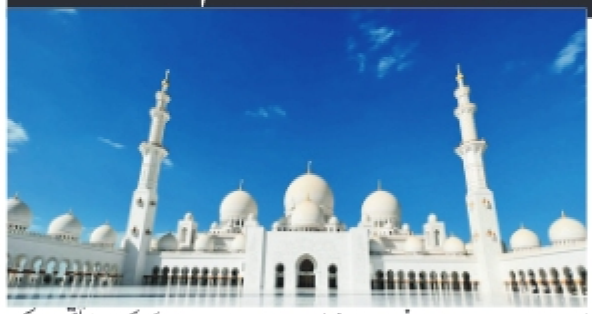

ابوظبی، 2 فروری (یو این آئی) ابوظبی کی شیخ زاید مسجد نے 2025 کے دوران سیاحت اور عبادت کے شعبے میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ مسجد نے سال بھر میں تقریباً 70 لاکھ مہمانوں کا استقبال کیا، جو 2024 کے مقابلے میں 4 فی صد اضافہ ہے اور ادارے کی تاریخ کی بلند ترین سالانہ تعداد ہے۔ مسجد میں 15 لاکھ 31 ہزار سے زائد افراد نے نماز ادا کی جب کہ 24 لاکھ سے زیادہ افراد افطار اور عبادات کے لیے آئے۔ شیخ زاید مسجد آنے والوں میں 82 فی صد غیر ملکی مہمان شامل تھے، متحدہ عرب امارات کے رہائشیوں کا تناسب 18 فیصد رہا۔ اس حوالے سے ایشیا پہلے نمبر پر رہا، جہاں سے 49 فی صد زائرین آئے، یورپ سے 33 فی صد اور شمالی امریکا سے 11 فی صد مہمان مسجد پہنچے۔ رمضان اور عید الفطر کے دوران مسجد میں 18 لاکھ 90 ہزار سے زائد زائرین آئے۔ 26 لاکھ سے زیادہ افطار اور سحری کے کھانے تقسیم کیے گئے۔ مسجد نے سال بھر میں 4 ہزار سے زائد ثقافتی سرگرمیوں اور دوروں کا بھی انعقاد کیا اور 335 اعلیٰ سطح کے وفود کی میزبانی کی۔

آسمان پر 2 سورج کے بعد ایک ساتھ 4 چاند نمودار

ماسکو، 2فروری (یو این آئی) آسمان پر ایک ساتھ چار چاند دیکھ کر شہری دنگ رہ گئے، اس منظر کی تصاویر و ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں لوگوں نے نایاب اور حیرت انگیز قدرتی منظر دیکھا، جس میں ایسا لگ رہا تھا کہ آسمان میں چار چاند روشن ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ یہ مظہر پیراسیلینا کہلاتا ہے، جو فضا میں موجود برفیلے کرسٹلز کی وجہ سے چاند کی کئی شبیہیں بناتا ہے۔ پیراسیلینا دراصل ایک نظری وہم ہے، جس میں چاند کی روشنی اونچے بادلوں میں موجود ہیکسا گونل آئس کرسٹلز سے گزرتی ہے اور چاند کے دونوں طرف روشن دھبے پیدا کرتی ہے، جس سے کئی چاندوں کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ یہ مظہر عام طور پر 22 ڈگری کے زاویے پر دیکھنے کو ملتا ہے اور چاند کے افق کے قریب ہونے پر زیادہ واضح نظر آتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کرسٹلز کے سائز اور سمت کے مطابق روشنی کی شدت اور شکل میں فرق آتا ہے اور بڑے کرسٹلز زیادہ بلند اور واضح روشنی کے ستون پیدا کرتے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

The Electricity connection with consumer n ID 0201020005258 and installation no 134020-R1 Registered in the name of Ghulam Mohd Mir S/o Ali Mohd Mir R/o Upper Garden Nishat Srinagar is to be transferred to Ghulam Nabi Mir s/o Ghulam Mohd Mir R/o Upper Garden Nishat Srinagar. Anyone having objection in this regard may submit the same reach Division -1 Basant Bagh Sub Division Dalgate within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ACR AT ANANTNAG

In the case of: 1. Farooq Ahmad Sheikh 2. Ab Majid Sheikh 3. Khurshid Ahmad Sheikh Issues of Gh Hassan Sheikh All Residents of HarduSchichenDailgamAnantnag .... (caveators)
Versus Public at Large ....(Non-caveator)
In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of HarduSchichenDailgamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/ Appeal/ Revision with regard to land measuring 9 kanal falling under survey No's 679, 680, 681 situated at AniporaHarduSchichen Dailgam Anantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.
Applicants/ Caveators through Counsel JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT ANANTNAG

In the case of: 1. Farooq Ahmad Sheikh 2. Ab Majid Sheikh 3. Khurshid Ahmad Sheikh Issues of Gh Hassan Sheikh All Residents of HarduSchichenDailgamAnantnag .... (caveators)
Versus Public at Large ....(Non-caveator)
In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of Hardu Schichen Dailgam Anantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/ Appeal /Revision with regard to land measuring 9 kanal falling under survey No's 679, 680, 681 situated at Anipora Hardu Schichen DailgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.
Applicants/ Caveators through Counsel JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the EWS Certificate namely NaveedUl Farooq S/O Late Farooq Ahmad Rather R/O BumthanMirbazarAnantnag. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office KG Raina Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
NaveedUl Farooq
S/O Late Farooq Ahmad Rather
R/O BumthanMirbazarAnantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Syed Tanveer Hussain (Husband of Deceased)
S/o Syed Hussain Shah
2. Syed Kafeel Hussain (Minor Son of Deceased)
C/o Syed Tanveer Hussain
3. Rida Zainab (Minor Daughter of Deceased)
Pet No 2 &3 through their father Syed Tanveer Hussain (Pet No.1)
All Rs/o of Zari Mohalla Lalbazar Srinagar Kashmir
(Petitioners)
V/s
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1138570/- as debits and securities in name of deceased namely Aneesa Chalak W/o Syed Tanveer Hussain R/o Zari Mohalla Lal Bazar Srinagar Who died on 11-02-2022 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 21-02-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 21-02-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 29-01-2026.

Principal District Judge
Srinagar

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER AT ANANTNAG

In the case of: 1. Farooq Ahmad Sheikh 2. Ab Majid Sheikh 3. Khurshid Ahmad Sheikh Issues of Gh Hassan Sheikh All Residents of HarduSchichenDailgamAnantnag .... (caveators)
Versus Public at Large ....(Non-caveator)
In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of Hardu Schichen Dailgam Anantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/ Appeal/ Revision with regard to land measuring 9 kanal falling under survey No's 679, 680, 681 situated at Anipora Hardu Schichen DailgamAnantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.
Applicants/ Caveators through Counsel JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE COURT OF DEPUTY COMMISSIONER AT ANANTNAG

In the case of: 1. Farooq Ahmad Sheikh 2. Ab Majid Sheikh 3. Khurshid Ahmad Sheikh Issues of Gh Hassan Sheikh All Residents of HarduSchichenDailgamAnantnag .... (caveators)
Versus Public at Large ....(Non-caveator)
In the matter of: Caveat Application in terms of Section 148-A CPC May it please your Honour, The applicant most respectfully submits as under: 1. That the caveators are the residents of HarduSchichenDailgamAnantnag which falls within the territorial jurisdiction of this hon'ble court as such is competent to invoke the jurisdiction of this hon'ble court for the redressal of their grievances. 2. That the caveators are having apprehension that the some of their neighbours and relatives may file suit or any other Case/Appeal/Revision with regard to land measuring 9 kanal falling under survey No's 679, 680, 681 situated at Anipora Hardu Schichen Dailgam Anantnag against the applicants and may succeed in getting any ex-parte order against the caveators. 3. That in case any order in ex-parte is passed against the caveators/applicants they will suffer an irreparable loss and their rights may get jeopardized. 4. That the copy of the application has been published in a daily newspaper and the copy of the same is annexed with this application as ANX-I. In the premises, it is therefore prayed that the hon'ble court may be pleased to issue a summon and be given an opportunity of being heard, in case the non caveator appears before the Hon'ble court by way of any suit or any other Case/Appeal/Revision against the caveators so as to avoid any ex parte order.
Applicants/ Caveators through Counsel JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1Mohammad Younis Bhat
S/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Khanawari Zaldagar Srinagar
2. Seema Nabi
D/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Khanawari Zaldagar Srinagar
3. Bilala Mehak
D/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Khanawari Zaldagar Srinagar
4. Ishrat
D/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Khanawari Zaldagar Srinagar
5. Shakila
D/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Islamia College Hawal Srinagar
6 Farah Jehangir
D/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Sheeshgari Mohalla Khanyar Srinagar
(Petitioners)
V/s
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1000000/- as debits and securities in name of deceased namely Ishfaq Ahmad Bhat S/o Ghulam Nabi Bhat R/o 88 Khanawari Srinagar Who died on 22-06-2023 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 02-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 02-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 31-01-2026.

Principal District Judge
Srinagar

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۳ فروری ۲۰۲۶ء ۱۴ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جان لے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

صاف پانی، بنیادی ضرورت

وادی کشمیر قدرتی چشموں، جھیلوں اور دریاؤں کا خطہ ہے، مگر افسوس کہ آج بھی یہاں کے ہزاروں گھرانوں کو صاف اور محفوظ پینے کا پانی میسر نہیں۔ مرکزی حکومت نے ہر گھر جل جیسی بڑی اور جامع سکیم کا آغاز تو کیا ہے، لیکن کشمیر کے کئی علاقوں میں اب بھی پانی کی فراہمی یا تو ناکافی ہے یا پھر وہ معیار کے مطابق نہیں۔ پانی کی موجودگی اپنی جگہ، مگر صاف اور محفوظ پانی ہی صحت کی ضمانت ہے۔

وادی کے بیشتر علاقوں میں آج بھی وہی پرانے، بوسیدہ اور زنگ آلود پائپ لائنیں استعمال کی جارہی ہیں جو دہائیوں پہلے بچھائی گئی تھیں۔ ان پائپوں میں لیکج، آلودگی اور ملاوٹ عام ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ گاؤں اور قصبوں کے سینکڑوں لوگ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ بیشتر علاقوں میں فلٹریشن پلانٹس یا تو ناکارہ ہیں یا جدید معیارات کے مطابق اپ گریڈ نہیں کئے گئے۔ صاف پانی فراہم کرنے کے بجائے اکثر جگہ صرف پانی فراہم کردینا خدمت سمجھا جاتا ہے۔

حالیہ دنوں میں اندور میں آلودہ پانی کی وجہ سے جو حالات پیدا ہوئے، اس نے ملک بھر میں پانی کے معیار کے بارے میں تشویش بڑھادی۔ کشمیر کے لئے یہ ایک واضح پیغام ہے کہ اگر پانی کے نظام کا بروقت جائزہ اور اصلاح نہ کی گئی تو ایسے واقعات کہیں بھی ہوسکتے ہیں۔ وادی میں موجود حساس جغرافیائی حالات اس احتیاط کو مزید ضروری بنادیتے ہیں۔

صاف پانی کی عدم فراہمی صرف ایک خامی نہیں بلکہ ایک صحتِ عامہ کا بحران ہے۔ آلودہ پانی، بچوں، خواتین اور بزرگوں میں بیماریوں کا باعث بنتا ہے اور یہ مسئلہ خاص طور پر دورافتادہ دیہات میں زیادہ شدید ہے۔ گاؤں کے لوگ اکثر مجبوراً ندیوں یا نالوں کا پانی استعمال کرتے ہیں جہاں آلودگی کا خطرہ کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومتِ جموں وکشمیر اور متعلقہ محکمے فوری اور عملی اقدامات کریں۔ تمام پرانی اور زنگ آلود پائپ لائنوں کو فوری تبدیل کیا جائے۔ اگرچہ کچھ عرصہ قبل سرینگر کے کئی علاقوں میں پانی کی زنگ آلودہ پائپیں ہٹانے کے لئے نئی پائپیں بچھادی گئیں لیکن ابھی تک ان پائپوں کو واٹر سپلائی سکیموں کے ساتھ نہیں جوڑا گیا چنانچہ لوگ اب بھی پرانی پائپوں کے ذریعے ہی سپلائی کئے جارہے پانی پر انحصار کررہے ہیں۔ فلٹریشن اور صفائی کے پلانٹس کو جدید ٹیکنالوجی سے اپ گریڈ کیا جائے۔ ہر تحصیل میں پانی کے معیار کا باقاعدہ، آزادانہ لیب ٹیسٹ کرایا جائے۔ ہر گھر جل کے تحت جاری منصوبوں کا فیلڈ آڈٹ کیا جائے کہ پانی صرف پہنچ رہا ہے یا صاف بھی ہے۔ اس کے ساتھ ابھی تک جتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں ان کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے فلٹریشن کا ایسا موثر نظام قائم کیا جائے کہ لوگوں تک صاف پانی کی فراہمی یقینی بنایا جاسکے۔

صاف پانی فراہم کرنا کوئی سہولت نہیں، بلکہ حکومتِ وقت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کشمیر جیسے خطے میں، جہاں موسم، جغرافیہ اور قدرتی وسائل سب مخصوص نوعیت رکھتے ہیں، پانی کے نظام کو بہتر بنانا صرف ایک ترقیاتی ایجنڈا نہیں بلکہ انسانی ضرورت ہے۔ اگر آج اس طرف توجہ نہ دی گئی تو آنے والے برسوں میں بحران مزید شدید ہوسکتا ہے۔ ہر گھر جل کا مقصد تبھی پورا ہوگا جب ہر گھر تک صاف، صحت بخش اور معیاری پانی پہنچے۔

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کے فکشن میں روحانیت کی صدا

ایک تجزیہ

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

اکیسویں صدی کی تیسری دہائی میں اردو ناول محض کہانی بیانی تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ گہرائی اور گیرائی کے نئے منطقوں کو چھو رہا ہے۔ معاصر اردو فکشن کی اس بدلتی ہوئی فضا میں، جہاں عبدالصمد، غضنفر اور محسن خان جیسے نام نمایاں ہیں، وہیں میرا یہ ناول جو کبھی دیکھا نہ تھا شعریات کی ایک ایسی نئی روایت پیش کرتا ہے جو ماضی کی اقدار اور مستقبل کے سوالات کو ایک لڑی میں پروتی ہے۔

یہ ناول جہاں عصرِ حاضر کے پیچیدہ ثقافتی ڈسکورسز سے رشتہ جوڑتا ہے، وہیں اس کی جڑیں اس تہذیبی اور مذہبی نظام میں پیوست ہیں جس نے میرے فکر ونظر کی آبیاری کی ہے۔ میرے نزدیک آرٹ محض مادی زندگی کی عکاسی نہیں، بلکہ مادی اور روحانی پہلوؤں کے مابین اس توازن کا نام ہے جو انسان کے ایمان وایقان کا حصہ ہے۔

ثناء اللہ: خودرو پودے سے چھتنار درخت تک (کرداری ارتقا(

اس ناول کا مرکزی کردار ثناء اللہ محض ایک فرضی نام نہیں، بلکہ انسانی عزم واستقلال کی علامت ہے۔ میں نے اسے ایک ایسے "خودرو پودے" کے طور پر پیش کیا ہے جو کسی مصنوعی آبیاری کا محتاج نہیں رہا۔ اس کی نمو اس کی اپنی قوتِ ارادی، ذہانت اور خداداد صلاحیتوں سے ہوئی ہے۔ ثناء اللہ کا ارتقائی سفر اسے ایک ایسے "چھتنار درخت" میں بدل دیتا ہے جس کی شاخیں (ذیلی کردار جیسے مژگاں بیگم، پروفیسر مرلی دھر، پروفیسر صداقت حسین وغیرہ) مختلف سمتوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ ہر کردار اپنی جگہ ایک مکمل کائنات ہے، مگر ان سب کا مرکز ومحور ثناء اللہ ہی ہے۔ یہ بنتِ کاری اس بات کا ثبوت ہے کہ ایک مصنف کے طور پر میں نے جدید بیانیات (Modern Narratology) کے تمام فنون کو بروئے کار لاتے ہوئے قصہ گوئی کے فن کو برقرار رکھا ہے۔

فکر وفلسفہ: حیات، موت اور ابدیت کے دریچے

ناول کے صفحات میں زندگی کے وہ حقائق بکھرے ہوئے ہیں جن کا مشاہدہ میں نے گذشتہ دو دہائیوں سے زائد عرصے میں کیا ہے۔ اس کے چند کلیدی پہلو درج ذیل ہیں:

1. خدمتِ خلق اور فطری نیکی:

میری نظر میں نیکی کوئی بھاری بھرکم فلسفہ نہیں بلکہ ایک تڑپ ہے، جیسے ثناء اللہ کا تپتی دھوپ میں کتے کے ایک پیاسے بچے کو پانی پلانا۔ یہ "ارضیت Nativism)") میرے افسانوی اسلوب کی پہچان ہے۔

"وہ ہر وقت اس موقع کی تلاش میں رہتا کہ اُس کے ہاتھوں کوئی نیکی کا کام ہوجائے۔"

2. مادی دنیا کی حقیقت اور موت کا فلسفہ:

ناول میں موت کو زندگی کے خاتمے کے طور پر نہیں بلکہ ایک آئینے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں انسان کو اپنی زندگی کی اصل قیمت (گھوڑے یا گدھے کی سواری) معلوم ہوتی ہے۔ تغیر ہی اس دنیا کا واحد مستقل سچ ہے اور یہی تغیر انسانی دکھ کا بنیادی سبب ہے۔

3. تعلیمی نظریہ اور شخصیت سازی:

بطور ایک اکیڈمیشن، میرا یہ پختہ یقین ہے کہ تعلیم کا مقصد "لکیر کے فقیر" پیدا کرنا نہیں ہے۔ اگر درس وتدریس کے عمل سے طالب علم میں تخلیقیت، بصیرت اور دید ودریافت کی صلاحیت پیدا نہ ہو، تو وہ تعلیم محض ایک ادھوری مشق ہے۔

صنفی حدود سے ماورا: ناول، سفرنامہ اور روحانی مرقع

جو کبھی دیکھا نہ تھا صرف ایک کہانی نہیں ہے، بلکہ یہ اپنے صنفی حدود سے نکل کر ایک سفرنامہ اور روحانی ڈسکورس بن جاتا ہے۔ خاص طور پر حج بیت اللہ اور مقاماتِ مقدسہ کا بیان محض واقعہ نگاری نہیں، بلکہ خالق اور مخلوق کے رشتے کی "نور افشانی" ہے۔

چند آخری اوراق کا مطالعہ

جہاں روحانیت کی ضوفشانی ہر سو محسوس ہوتی ہے۔ بحیثیت قاری مجھے قلبی تسکین کا وہ سفری خاکہ میسر آیا جسے پڑھ کر اک روحانی تسکین کا احساس پیدا ہوا اور طمانیت قلب کی اک لہر دوڑ گئی سوان اوراق کا مطالعاتی تبصرہ آپ کی نذر کرتا ہوں

اردو ادب میں سفرنامہ اور ناول دو ایسی اصناف ہیں جو انسانی تجربات کی وسعتوں کو سمیٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب یہ دونوں اصناف ایک دوسرے میں پیوست ہوتی ہیں، تو ایک ایسی تخلیقی فضا جنم لیتی ہے جہاں حقیقت نگاری اور تخیل کا سنگم قاری کو ایک نئی دنیا سے روشناس کراتا ہے۔ ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، جن کا شمار جموں وکشمیر کے ممتاز افسانہ نگاروں، محققین اور ناقدین میں ہوتا ہے، اپنی تحریروں میں اسی امتزاج کو بروئے کار لاتے ہیں۔ ان کا ناول "جو کبھی دیکھا نہ تھا" محض ایک سفری داستان نہیں ہے، بلکہ یہ انسانی روح کے ارتقا، مذہبی عقیدت اور گروہی نفسیات کا ایک پیچیدہ بیانیہ ہے

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کی ادبی شخصیت

کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اردو فکشن، تحقیق اور سوانح نگاری میں گراں قدر خدمات انجام دیں ہیں۔ ان کی تصنیف "تقسیم کے بعد اردو ناول میں تہذیبی بحران" ان کے گہرے تنقیدی شعور کا پتا دیتی ہے، جہاں وہ بڑے کینوس پر انسانی المیوں کا تجزیہ کرتے ہیں۔ یہی تنقیدی و فکری شعور ان کے ناول "جو کبھی دیکھا نہ تھا" میں بھی نمایاں ہے، جہاں وہ حج کے مقدس سفر کو ایک سماجی اور نفسیاتی پس منظر میں پیش کرتے ہیں۔

ناول کا بیانیہ ڈھانچہ اور مکانی تناظر

اس سلسلے میں چند اقتباسات کا تذکرہ کرنا مقصود ہے جو ناول کا آخری پڑاؤ کہلا سکتے ہیں یہیں سے چند اقتباسات لئے ہیں اور ان پر مختصر تجزیہ تاکہ قارئین ناول کی اصل کو سمجھ سکیں

کتاب کے آخری ابواب میں ثناء اللہ اور ان کے ساتھیوں کے مابین مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کی سرزمین پر دفن ہونے کی تمنا کا تذکرہ ملتا ہے۔ یہ مکالمہ محض ایک خواہش نہیں بلکہ اس روحانی وابستگی کا اظہار ہے جو ایک مسلمان کو ان مقاماتِ مقدسہ سے ہوتی ہے۔ یہاں مشتاق احمد وانی نے مکالماتی تکنیک کے ذریعے کرداروں کی داخلی کیفیات کو اجاگر کیا ہے۔۔ صبح کے تین بج کر تین منٹ پر اسرار احمد کے موبائل فون کا الارم بجنا اس بات کی علامت ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کس طرح قدیم عبادات کے تسلسل میں مددگار ثابت ہورہی ہے۔ یہاں مصنف نے ایک باریک بینی سے روزمرہ کے معمولات کو بیان کیا ہے، مثلاً صابن، تولیہ کا استعمال اور ساتھیوں کی نیند میں خلل نہ ڈالنے کا احساس۔ یہ تفصیلات ظاہر کرتی ہیں کہ وانی صاحب "خرد بینی حقیقت نگاری (Micro-Realism)" کے قائل ہیں، جہاں چھوٹی چھوٹی انسانی حرکات وسکنات بیانیے کو جاندار بناتی ہیں۔

روحانی تجربہ اور طوافِ وداع کی جمالیات

یہاں "طوافِ وداع" کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مشتاق احمد وانی نے اس منظر کشی میں جذبات کی شدت کو الفاظ کا جامہ پہنایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ "سب کی آنکھوں میں آنسو تھے، دلوں میں غم کی گھٹا چھائی تھی، پورے وجود میں ایک طرح کی کپکپی سی طاری ہوگئی تھی۔" یہ توصیف ظاہر کرتی ہے کہ مصنف صرف ظاہری مناظر کے عکاس نہیں بلکہ وہ اس قلبی کیفیت کے بھی رازداں ہیں جو ایک زائر پر رخصت کے وقت طاری ہوتی ہے۔

طوافِ وداع کے دوران مختلف مقامات جیسے مقامِ ابراہیم، حطیم، رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کا ذکر محض جغرافیائی نہیں ہے، بلکہ یہ ان مقامات سے وابستہ تاریخ اور تقدس کو بیانیے کا حصہ بناتا ہے۔ مصنف نے یہاں "غم اور اداسی" کے احساس کو "احساسِ جدائی" کے طور پر پیش کیا ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ مکہ معظمہ سے واپسی درحقیقت اپنے اصل سے دوری کا مترادف ہے۔

ٹیکنالوجی اور تقدس کا تال میل

جدید سہولیات اور عبادات

"بجلی سے چلنے والی سیڑھیوں" اور "گرین لائٹس" کا تذکرہ یہ بتاتا ہے کہ یہ ناول معاصر عہد کی عکاسی کرتا ہے۔ مشتاق احمد وانی نے اس بات کو محسوس کیا ہے کہ آج کا زائر موبائل فون کے الارم سے جاگتا ہے، لفٹ کے ذریعے نیچے آتا ہے اور بسوں میں سفر کرتا ہے یہ تفصیلات ناول کو ایک "عصری دستاویزی" رنگ عطا کرتی ہیں، جو اسے کلاسیکی حج ناموں سے ممتاز بناتا ہے۔

گروہی نفسیات اور سماجی اخلاقیات

صدا حسین کا خطاب "دوستو اور ساتھیو"! سے شروع ہوتا ہے، جس میں وہ ایک دوسرے سے معافی مانگنے اور ایک دوسرے کی کوتاہیوں کو درگذر کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ حصہ ڈاکٹر وانی کے اس وسیع تر فکری کینوس سے میل کھاتا ہے جہاں وہ انسانی رشتوں کی نزاکتوں پر بحث کرتے ہیں۔ حج کے سفر میں طویل عرصہ ایک ساتھ رہنے کے نتیجے میں

پیدا ہونے والی رنجشوں کو ختم کرنے کا یہ عمل "تطہیر قلب" کی ایک صورت ہے۔ مصنف نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ عبادت صرف مناسک کی ادائیگی کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ انسان کے اخلاق اور دوسروں کے ساتھ اس کے برتاؤ کی اصلاح کا بھی ذریعہ ہے۔ اس مقام پر ناول نگار کا مشاہدہ بہت گہرا ہے، وہ جانتے ہیں کہ "بشریت" کی وجہ سے انسانوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہونا فطری ہے، اور ان کا ازالہ ہی اصل روحانی کامیابی ہے۔

لسانی اور اسلوبیاتی خصوصیات

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کا اسلوب سادہ مگر پر اثر ہے۔ ان کی زبان میں وہ روانی ہے جو ایک اچھے فکشن کی بنیادی ضرورت ہے۔ فراہم کردہ صفحات میں وہ عربی اور فارسی الفاظ کا استعمال اس طرح کرتے ہیں کہ بیانیے کا تسلسل برقرار رہتا ہے۔ مثلاً "طوافِ وداع"، "نفل"، "آبِ زمزم"، "متاعِ لوح وقلم" جیسے الفاظ فضا سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مصنف کی منظر کشی

مکہ کی صبح کا نقش کھینچتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ "سورج اپنی رفتار کے مطابق طلوع ہورہا تھا ... دور دور تک ایک مہذب خاموشی چھائی ہوئی تھی"۔ یہاں "مہذب خاموشی" کی ترکیب قابلِ غور ہے، جو شہرِ مقدس کے نظم وضبط اور سکون کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اسی طرح گاڑیوں کے ہنگامے اور ہارن کے شور کی عدم موجودگی کو بیان کر کے مصنف نے اس تقدس کو اجاگر کیا ہے جو عام شہروں میں میسر نہیں ہوتا۔

نسائی کرداروں کی پیشکش

کتاب کے صفحات میں خواتین کرداروں جیسے صدیقہ بیگم، مژگاں اور رفعت جہاں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اگرچہ یہ کردار براہِ راست مکالموں میں کم نظر آتے ہیں، لیکن ان کی موجودگی (جیسے کھانا بنانا، چاول ابالنا، چائے تیار کرنا) یہ ظاہر کرتی ہے کہ سفرِ حج میں خواتین کا کردار کتنا کلیدی اور معاون ہوتا ہے۔ مشتاق احمد وانی نے "گھریلو فضا" کو صحرائے عرب میں بھی برقرار رکھا ہے، جو کشمیری معاشرت کی ایک خوبصورت عکاسی ہے جہاں خاندان اور گروہ مل جل کر رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کے دیگر کاموں سے تقابل

اگر ہم ڈاکٹر وانی کی کتاب "تقسیم کے بعد اردو ناول میں تہذیبی بحران" کا مطالعہ کریں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ "تہذیب (Culture)" کو ایک زندہ اور متحرک حقیقت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ناول "جو کبھی دیکھا نہ تھا" میں بھی وہ اسی تہذیبی جڑت کو تلاش کرتے ہیں۔ یہاں حج کا سفر صرف ایک انفرادی مذہبی فعل نہیں بلکہ ایک "تہذیبی تجربہ" بن کر ابھرتا ہے، جہاں مختلف علاقوں کے لوگ ایک ہی مرکز پر جمع ہوتے ہیں۔

ثناء اللہ کی طویل دعا درحقیقت ان تمام آرزوؤں اور تمناؤں کا نچوڑ ہے جو ایک عام مسلمان کے دل میں موجزن ہوتی ہیں۔ اس دعا میں نہ صرف ذاتی بخشش کی طلب ہے بلکہ پوری امتِ مسلمہ اور انسانیت کے لیے امن وسلامتی کی درخواست کی گئی ہے، جو مصنف کے وسیع تر انسانی نقطہ نظر کی غمازی کرتی ہے۔ یہ ترتیب قاری کو محسوس کراتی ہے کہ وہ خود اس قافلے کا حصہ ہے۔ مصنف نے "عزیزیہ" کی گلیوں سے لے کر "مسجد ابنِ محفوظ" کے اندرونی ماحول تک کی جو نقشہ کشی کی ہے، وہ ان کے ذاتی مشاہدے کی گواہی دیتی ہے۔

فکری جہت: جدائی کا فلسفہ

صدا حسین کے جملے "آنے والے کل کو ہمیں مکہ معظمہ کی مقدس سرزمین سے رخصت ہونا ہے" ایک گہری حسرت پیدا کرتے ہیں یہ حسرت درحقیقت اس "مقدس مرکزیت" سے دوری کا دکھ ہے جس کی تمنا ہر مومن کرتا ہے۔ ڈاکٹر مشتاق احمد وانی نے اس "جدائی" کو موت اور زندگی کے فلسفے سے بھی جوڑا ہے۔ جس طرح ایک انسان اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے، اسی طرح حج کا اختتام بھی ایک چھوٹی سی "رخصت" ہے جو انسان کو اس کی آخری واپسی کی یاد دلاتی ہے۔

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کا یہ ناول اردو فکشن میں ایک اہم اضافہ ہے۔ ان صفحات کے تجزیے سے درج ذیل نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں: صنفی امتزاج: یہ ناول سفرنامہ اور فکشن کی سرحدوں کو ملا دیتا ہے، جس سے بیانیے میں صداقت اور تخیل دونوں کا حسن پیدا ہوتا ہے۔

کردار نگاری: مصنف نے کرداروں کو گوشت پوست کے انسانوں کے طور پر پیش کیا ہے جو عبادت کے ساتھ ساتھ اپنی بشری ضرورتوں اور سماجی ذمہ داریوں سے بھی واقف ہیں۔

عصری شعور: جدید ٹیکنالوجی (موبائل، لفٹ، بس) کا عبادات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا اس ناول کو ایک جدید بیانیہ بناتا ہے۔

اخلاقی پیغام: معافی، درگذر اور گروہی ہم آہنگی کے ذریعے مصنف نے حج کے پیغام کو سماجی سطح پر نافذ کرنے کی کوشش کی ہے۔

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کی ادبی خدمات، خاص طور پر ان کا تنقیدی شعور اور افسانوی جمال وکمال، اس ناول میں اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ موجود ہے۔ یہ صفحات قاری کو نہ صرف مکہ کی گلیوں کی سیر کراتے ہیں بلکہ اسے اپنے اندر کے "روحانی مسافر" سے بھی ہم کلام کرتے ہیں۔ "جو کبھی دیکھا نہ تھا" درحقیقت اس غیبی اور باطنی تجربے کا نام ہے جو ایک زائر کو اپنے رب کے گھر میں میسر آتا ہے، اور مشتاق احمد وانی نے اسے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں سے لافانی بنا دیا ہے۔

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کے فن کا یہ پہلو کہ وہ عام واقعات سے غیر معمولی نتائج اخذ کرتے ہیں، انہیں ہم عصر ادیبوں میں ممتاز کرتا ہے۔ ان کے مضامین جیسے "تحقیقی مقالے کے تقاضے" ظاہر کرتے ہیں کہ وہ زبان وبیان کی باریکیوں سے بخوبی واقف ہیں، اور یہی مہارت ان کے فکشن میں "روانی" اور "شگفتگی" کا سبب بنتی ہے

حاصلِ مطالعہ

یہ ناول جدید اور مابعد جدید نظریات کے بجائے جیتی جاگتی عصری زندگی کا ترجمان ہے۔ اس میں اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے علمی ماحول سے لے کر انسانی نفسیات کی پیچیدگیوں تک، ہر رنگ شامل ہے۔ یہ نئے موضوع پر ایک ایسا ناول ہے جس میں آفاقیت بھی ہے، لطافت بھی، صداقت بھی ہے، نزاکت بھی

یہ تحریر فکشن کے ہر اس قاری کے لیے ہے جو الفاظ میں زندگی کی تپش اور روح کی بالیدگی محسوس کرنا چاہتا ہے۔

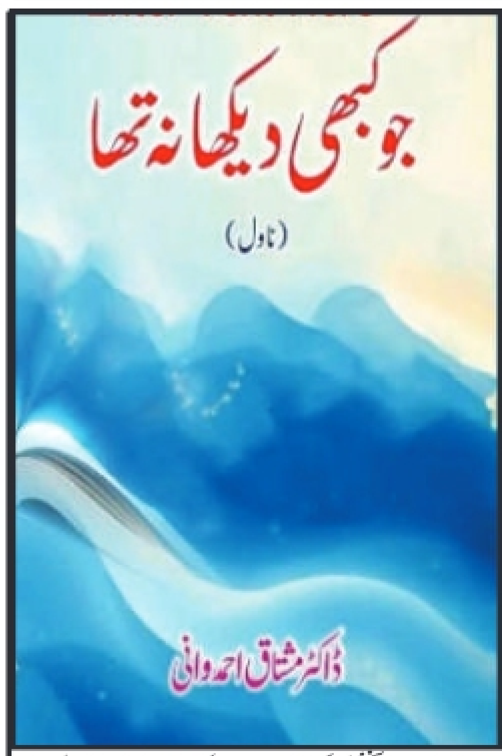

حکومت جامع طرز حکمرانی

نے اپنے پہلے سال کے دوران وقار کے ساتھ ترقی، سماجی انصاف کے ساتھ ترقی، اور امن کے ساتھ ترقی کو جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ جامع طرز حکمرانی کے ویژن کی رہنمائی میں، وہ نئی توانائی اور عزم کے ساتھ بے روزگاری، بنیادی ڈھانچے کے خلا اور سماجی بہبود کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پرعزم ہے۔'' انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس حکومت کی ترقیاتی حکمت عملی کا بنیادی ستون بنی ہوئی ہے۔ شفافیت، احتساب اور شہریوں پرمبنی خدمات کی فراہمی میں مسلسل اصلاحات کے ذریعے عوامی اعتماد اور ادارہ جاتی کارکردگی کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا'' 1500 سے زیادہ عوامی خدمات آن لائن دستیاب کرائی گئی ہیں اور 391 سروسز کو آٹو اپیل سسٹم کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے تاکہ بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے''۔ کئی سالوں کے وقفے کے بعد منتخب حکومت کی تشکیل کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے، سنہا نے کہا کہ مقبول حکمرانی کی طرف منتقلی نے جمہوری اداروں پر عوام کے اعتماد کو تقویت بخشی ہے اور شراکتی حکومت کو بحال کیا ہے۔ سنہا نے کہا'' حکومت بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد اور شفافیت اور احتساب کو بڑھانے کے لیے ڈیجیٹل گورننس کے گہرے انضمام کے لیے پرعزم ہے۔'' لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ روزگار پیدا کرنا اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومت کے ترقیاتی ویژن میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ سنہا نے کہا'' سال 2025 میں شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کے ذریعے 7,650 سرکاری آسامیاں پُر کی گئیں، جبکہ اضافی آسامیوں کے لیے بھرتی کا عمل جاری ہے۔ اس کے علاوہ 910 ہمدردانہ تقرریاں کی گئیں، جن میں 464 دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے قریبی رشتہ داروں کے لیے بھی شامل ہیں۔ مشن یووا کو اجاگر کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد 1.35 لاکھ کاروباری یونٹس قائم کرنا اور 4.5 لاکھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت 1.51 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے رجسٹریشن کرایا ہے، جن میں سے 61,900 نے کریڈٹ سے منسلک اسکیموں کے تحت درخواستیں دی ہیں اور 800 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضوں سے متعلق 12,000 سے زیادہ معاملات کی منظوری دی گئی ہے۔ سنہا نے کہا کہ سماجی بہبود ایک اہم ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت 25 لاکھ خاندانوں کو راشن کی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ 16.62 لاکھ گھرانوں کو پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا کے تحت مفت راشن مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی تحفظ کی اسکیموں کے تحت 10 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے جس میں عمر کے زمرے کے لحاظ سے 1,250 روپے سے 2,000 روپے تک کی ماہانہ پنشن میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے میرج اسسٹنس سکیم کے تحت اہلیت کی شرائط کو بھی معقول بنایا ہے تاکہ اس کی کوریج کو وسعت دی جا سکے۔ شہری ترقی کے بارے میں لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ اسمارٹ سٹی مشن کے تحت 277 پروجیکٹ مکمل کیے گئے ہیں، جب کہ امرت ii کے تحت 90 پروجیکٹوں کو 1,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے منظوری دی گئی ہے، جس کا مقصد صفائی، پانی کی فراہمی اور آبی ذخائر کی بحالی کو بہتر بنانا ہے۔ سنہا نے کہا کہ رہائش اور بازآبادکاری ترجیحی شعبے بنے ہوئے ہیں، جس میں پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت 3.21 لاکھ مکانات تعمیر کیے گئے ہیں اور بے زمین مستفیدین کو زمین فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خاندانوں کو پانچ مرلہ زمین بھی فراہم کر رہی ہے جنہوں نے قدرتی آفات کی وجہ سے رہائشی زمین کھو دی تھی۔ صنعتی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے سنہا نے کہا کہ 15,940 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 2,227 صنعتی یونٹس نے 2020 سے پیداوار شروع کی ہے، جس سے 73,800 سے زیادہ افراد کیلئے روزگار پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 27,613 کروڑ روپے کی مجوزہ سرمایہ کاری کے ساتھ مزید 1,028 یونٹس زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1,316 اسٹارٹ اپس بشمول 471 خواتین کی قیادت والے ادارے اسٹارٹ اپ انڈیا کے تحت رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ سنہا نے کہا کہ ہینڈلوم اور دستکاری کا شعبہ تقریباً 4.45 لاکھ لوگوں کو روزی روٹی فراہم کر رہا ہے، جس میں دستکاری کی 18 مصنوعات جیوگرافیکل انڈیکیشن ٹیگنگ حاصل کر رہی ہیں اور 17 مزید رجسٹریشن کے تحت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر نے بزنس ریفارم ایکشن پلان کے تحت قومی سطح پر پانچواں درجہ حاصل کیا ہے۔ انہوں نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ہونے والی پیشرفت پر بھی روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ دودھ کی پیداوار 28.75 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچ گئی ہے، جبکہ مٹن اور اون کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کے تنوع، بیجوں کے ماحولیاتی نظام کی مضبوطی اور تیل کے بیجوں کی کاشت اور شہد کی پیداوار میں توسیع نے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا ہے۔ اجتماعی کوششوں پر زور دیتے ہوئے موتیج سنہا نے ایوان کے اراکین پر زور دیا کہ وہ تعاون کے جذبے کے ساتھ کام کریں اور ایک پرامن، ترقی پسند اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کے لیے مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں جو ہر شہری کے لیے وقار، مواقع اور امید کو یقینی بنائے۔

اسمبلی میں تعزیتی

جس کے بعد اسپیکر نے دن بھر کی کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر اسپیکر نے بتایا کہ ایوان کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی نے گزشتہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی تجویز پر تعزیتی حوالوں کے سلسلے میں پارلیمانی طریقہ کار اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں روایت یہ ہے کہ سابق ارکان کی وفات پر صرف اسپیکر ہی تعزیتی ریفرنس پیش کرتے ہیں، جبکہ موجودہ رکن کے انتقال پر پورے ایوان کو اظہار تعزیت کا موقع دیا جاتا ہے اور کارروائی بھی ملتوی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طریقہ کار کو اپناتے ہوئے آج کے اجلاس میں صرف چیئر نے ہی تعزیتی کلمات پیش کیے۔ اسپیکر نے مرحومین کی سماجی و سیاسی خدمات کو جموں وکشمیر کی سیاسی تاریخ کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے اپنی زندگی کے ہر مرحلے میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دی۔ ایوان کی اگلی کارروائی مقررہ شیڈول کے مطابق منعقد ہوگی۔

راہل گاندھی کے

روک دی گئی۔ مسٹر راہل گاندھی نے بحث کے دوران ایک سابق فوجی سربراہ کی غیر مطبوعہ کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے ہند-چین سرحد کی صورتحال پر کچھ کہنے کی کوشش کی۔ اس پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ کسی میگزین کے حوالے سے ایوان میں بات کرنا قواعد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر مطبوعہ کتاب کا حوالہ دے کر اپوزیشن لیڈر ایوان کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس پر حکومت اور اپوزیشن کے اراکین کے درمیان نوک جھونک شروع ہوگئی۔ اس دوران لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان کے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے وضاحت دی کہ ایوان میں کسی اخبار کی کٹنگ، رسالہ یا کسی کتاب میں شائع شدہ باتوں کی بنیاد پر کوئی رکن اپنی بات نہیں رکھ سکتا۔ وزیر داخلہ امت شاہ اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی مسٹر سنگھ کے اعتراض کی حمایت کی اور کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو کسی رسالے کی بنیاد پر اپنی بات ایوان میں رکھنے کا حق نہیں ہے۔ دونوں طرف کے اراکین نے قواعد کا حوالہ دیا، جس پر مسٹر برلا نے کہا کہ وہ جو وضاحت دے رہے ہیں وہ قواعد کی بنیاد پر ہے اور تمام اراکین کو اس کی پابندی کرنی چاہیے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر دفاع صرف یہ پوچھ رہے ہیں کہ جس کتاب کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ چھپی ہی نہیں ہے، تو اس کا ذکر کہاں سے کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خود اپوزیشن لیڈر کہہ رہے ہیں کہ کتاب شائع نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو بولنے کا حق ہے لیکن جب اسپیکر نے وضاحت دے دی ہے تو اس کی پابندی ہونی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر کسی اور کی لکھی باتوں کو نہیں دہرا سکتے، وہ قواعد کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ جب اسپیکر وضاحت دے چکے ہیں تو اپوزیشن لیڈر کو اس کی پابندی کرنی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ خود وزیر اعظم نریندر مودی اپوزیشن لیڈر کی بات سننے کے لیے ایوان میں بیٹھے ہیں، اس لیے انہیں قواعد کے تحت بولنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان قواعد سے چلتا ہے اور اگر اپوزیشن لیڈر وضاحت کو نہیں مانتے ہیں اور اسپیکر بار بار وضاحت دے چکے ہیں اور اپوزیشن لیڈر پھر بھی ماننے کو تیار نہیں ہیں تو اس پر غور کیا جانا چاہیے۔ وزیر دفاع کے دوبارہ اعتراض کرنے کے باوجود جب مسٹر راہل گاندھی بار بار اسی بات کا ذکر کرنے کی کوشش کرتے رہے تو ایوان میں ہنگامہ تیز ہو گیا۔ اسپیکر نے مسٹر گاندھی کو روکا اور کہا کہ کسی بھی رکن کو کرسی کا عدم احترام کرنے کا حق نہیں ہے۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر کو خبردار کیا کہ وہ وضاحت کی پابندی کرتے ہوئے اپنی بات رکھیں۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو نے کہا کہ چین کا مسئلہ بہت حساس ہے

اور اس پر بولنے کی مسٹر گاندھی کو اجازت دی جانی چاہیے۔ ہنگامے کے دوران بی جے پی کے ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے بھی قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اخبار کی کٹنگ یا کتاب یا غیر مصدقہ موضوع کا حوالہ نہیں دیا جانا چاہیے۔ مسٹر برلا نے دوبارہ سخت لہجے میں کہا کہ جب اسپیکر نے وضاحت دے دی ہے تو اسے چیلنج نہیں کیا جا سکتا، اس لیے اپوزیشن لیڈر کو اپنی بات میں کتاب یا کسی اخبار کی کٹنگ کا ذکر نہیں کرنا چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ صرف بی جے پی رہنما تیجسوی سوریہ کے سوالوں کا جواب دے رہے ہیں، اگر وہ سوال نہ اٹھاتے تو وہ بھی ذکر نہ کرتے۔ لیکن اسپیکر نے کہا کہ بی جے پی رکن نے جو سوال اٹھائے ہیں وہ سب پہلے سے ہی ایوان کی کارروائی میں ہیں۔ کانگریس کے کے۔ سی۔ وینوگوپال نے کہا کہ قواعد 349 کے تحت حساس مسائل پر کسی رسالے میں چھپے مضمون کو حوالہ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر کے قواعد صرف اپوزیشن کے لیے ہیں ایسا لگتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ ہندوستان اور چین کے تعلقات پر بولنا چاہتے ہیں لیکن اس پر بھی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے کردار پر تبصرہ کرتی ہے تو انہیں بولنے دیا جاتا ہے، لیکن انہیں روکا جا رہا ہے۔ بعد میں کارروائی تین بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ دوبارہ شروع ہونے پر مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ بنیادی سوال اٹھا رہے تھے جو ہندوستان اور چین کے تعلقات سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی فوج کیلاش کی چوٹی کی طرف بڑھ رہی تھی۔ اس پر حکومت کے کئی اراکین نے کھڑے ہو کر مخالفت کی۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ مسٹر گاندھی بار بار وہی بات دہرا رہے ہیں۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ ملک کو نیچا دکھا کر انہیں کیا فائدہ ہوگا۔ ایسی بات ایوان میں نہیں کہی جانی چاہیے جس سے فوج کا حوصلہ کم ہو۔ وزیر دفاع نے بھی کہا کہ اپوزیشن لیڈر مکمل طور پر فرضی باتیں کر رہے ہیں، اس لیے انہیں روکا جانا چاہیے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ ''ایوان قواعد اور طریقہ کار سے چلے گا۔ صدر کے خطاب پر اپنی بات رکھیں۔ حکومت کی پالیسیوں پر بولیں۔ اگر فوج کی تنقید کریں گے تو یہ مناسب نہیں ہے۔ ایوان میں وہی باتیں ہوں جو ملک کے مفاد میں ہیں۔'' مسٹر گاندھی نے کہا کہ فوج کا ہر جوان حقیقت کو جانتا ہے۔ اس کے بعد ایوان میں شدید ہنگامہ ہوا اور کارروائی چار بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ پھر کارروائی شروع ہونے پر مسٹر گاندھی نے کہا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ ایوان میں موجود ہیں، انہیں معلوم ہے کہ سابق فوجی سربراہ نے کیا کہا ہے۔ اس پر جگدمبیکا پال نے کہا کہ اسپیکر نے وضاحت دی ہے اور اس کے مطابق ہی مسٹر گاندھی اپنی بات رکھ سکتے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ قومی سلامتی کا مسئلہ بہت اہم ہے اور وہ اسی پر اپنی بات رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے پھر سابق فوجی سربراہ کا نام لیا، جس پر حکومت کے اراکین نے شور شرابہ شروع کر دیا۔ ہنگامہ بڑھنے پر مسٹر پال نے کارروائی منگل صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔

کشمیر میں زلزلے کے

بتایا کہ زلزلے کی شدت 4.7 ریکارڈ کی گئی، جبکہ اس کا مرکز زمین کی سطح سے 10 کلومیٹر گہرائی میں واقع تھا۔ اگرچہ بارہمولہ میں آنے والا زلزلہ کم شدت کا تھا، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے جھٹکے اس خطے میں زمینی سرگرمیوں کی یاد دہانی ہیں اور عوام کو احتیاطی تدابیر سے آگاہ رہنے کی ضرورت ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے کہا ہے کہ صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ محکموں کو الرٹ رکھا گیا ہے۔

قوم کی اصل شناخت

نوجوان کسی بھی ملک کی سب سے زیادہ متحرک، تخلیقی اور تبدیلی لانے والی قوت ہوتے ہیں۔ نوجوان ہی تبدیلی کے محرک ہوتے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر این سی سی ڈائریکٹوریٹ جموں وکشمیر اور لداخ کے ان کیڈٹوں سے خطاب کر رہے تھے جو یوم جمہوریت کیمپ میں شرکت کے بعد نئی دہلی سے واپس آئے تھے۔ انہوں نے نوجوانوں کی تربیت، بے لوث خدمت کے فروغ اور ایک ترقی یافتہ معاشرے اور قوم کی تعمیر میں نیشنل کیڈٹس کور (این سی سی) کے کردار کو سراہا۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ این سی سی نے نوجوانوں کو اس فہم سے روشناس کیا ہے کہ قومی مفاد ذاتی فائدے سے بالاتر ہے اور معاشرتی فلاح کیلئے اجتماعی طور پر کام کرنا ہی حقیقی قیادت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا،'' 1948 سے این سی سی نے ملک کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے جہاں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوان ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحد ہوتے ہیں۔ این سی سی نے کیمپوں، تربیت، ثقافتی پروگراموں اور سماجی مہمات کے ذریعے نظم وضبط، قیادت، ٹیم ورک اور خدمت جیسی اقدار کو لاکھوں نوجوانوں کی زندگیوں میں شامل کیا ہے۔ این سی سی نے نوجوانوں کو یہ شعور دیا ہے کہ قومی مفاد ذاتی فائدے سے مقدم ہے اور معاشرتی فلاح کے لئے اجتماعی کوشش ہی حقیقی قیادت ہے۔'' منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک نوجوان سہولت کے بجائے فرض کو ترجیح نہیں دیتے اور ذاتی مفاد پر معاشرے کی فلاح کو مقدم نہیں رکھتے، تب تک حقیقی معنوں میں ترقی یافتہ معاشرہ اور قوم تشکیل نہیں پا سکتی۔ انہوں نے کہا،'' جب دیانت داری، محنت اور خدمت کا جذبہ نوجوانوں کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے تو ترقی محض اعداد وشمار تک محدود نہیں رہتی بلکہ زندگی کی اقدار سے جڑ جاتی ہے۔'' لیفٹننٹ گورنر نے این سی سی کیڈٹوں سے خود کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا،'' آپ کی ذاتی ترقی براہ راست ملک کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ جب این سی سی کیڈٹوں اور نوجوان معاشرے میں کسی بھی شعبے میں نئے اعتماد کے ساتھ بہترین کارکردگی کی طرف بڑھتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنا مستقبل محفوظ کرتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی اپنا حصہ ادا کرتے ہیں۔'' لیفٹننٹ گورنر نے اس بات کو اجاگر کیا کہ جموں وکشمیر کے این سی سی کیڈٹوں پر بھائی چارے کو مضبوط بنانے کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا،'' میں جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹس سے چاہتا ہوں کہ وہ اپنے اجتماعی کام سے علاقہ، زبان، ذات اور مذہب کی دیواروں کو ختم کریں۔ ترقی صرف 'میں' تک محدود نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں 'ہم' سے جڑی ہوئی ہے۔ اس اجتماعی جذبے کو عملی شکل دینے میں ہندوستان کی کوئی اور تنظیم این سی سی سے زیادہ مؤثر کردار ادا نہیں کر سکتی۔'' لیفٹننٹ گورنر نے کہا،'' میں چاہتا ہوں کہ آپ قومی اور بین الاقوامی تجربات، مشترکہ تجربات اور مشترکہ اہداف کے ذریعے ہر ضلع کے سماجی ڈھانچے میں احترام اور اعتماد کے جذبات پیدا کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ باہمی بھائی چارہ، تعاون، حساسیت اور اجتماعی ذمہ داری سے پروان چڑھتا ہے۔ تمام این سی سی کیڈٹوں کو ایسا ماحول بنانا چاہیے جہاں اتحاد روزمرہ کی مشق ہو اور تنوع کو معاشرے کی طاقت میں بدلا جائے۔'' انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے مختلف شعبوں میں کردار ادا کرنے کے لئے ہمیں اخلاقیات اور سماجی ذمہ داری پر مبنی قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی ہو، صنعت ہو، تعلیم ہو، آرمڈ فورسز ہو یا ثقافت، تمام شعبوں میں جوابدہی کے ساتھ کام ہونا چاہیے۔ منوج سنہا نے جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے تربیت میں ڈرون ٹیکنالوجی کو شامل کرنے کے اقدام کی ستائش کی جو عالمی تبدیلیوں کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ایسے اقدامات نہ صرف ملک کا مستقبل بلکہ اس کی موجودہ طاقت بنیں گے۔ انہوں نے دستے کی کامیابی میں نمایاں تعاون کرنے پر کیڈٹس کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس سے بھی نوازا۔ انہوں نے کیڈٹس اور این سی سی افسران کو ان کی محنت اور دیگر مختلف مقابلوں میں شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔ کیڈٹس نے یوم جمہوریہ کیمپ میں اپنے تجربات کا بھی اشتراک کیا۔ اس برس جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے کل 128 کیڈٹس نے یوم جمہوریت کی تقریبات میں شرکت کی۔ بارہمولہ کی ایس یو او ارپندیپ کور 3 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کو آپریشن سندور کے دوران شاندار قیادت اور خدمات پر باوقار رکشا منتری پدک سے نوازا گیا جبکہ لیفٹننٹ رخسانہ کوثر کو فرض شناسی اور لگن کے اعتراف میں چیف آف آرمی اسٹاف کی جانب سے توصیفی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ، ڈائریکٹوریٹ نے 11 ڈی جی این سی سی تمغے اور توصیفی کارڈز حاصل کیے جو مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ بارہمولہ کے کیڈٹ 7 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کو حیدر الطاف کو کرتویہ پتھ پر آل انڈیا این سی سی بوائز کنٹی جنٹ کا پریڈ کمانڈر مقرر کیا گیا۔ مزید اعزاز کے طور پر سرگی کاہو رہے 8 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کی کیڈٹ کو پی ایم ریلی کے دوران وزیر اعظم ہند کی پائلٹ کے طور پر خدمات انجام دینے کا نادر موقع حاصل ہوا جس نے جموں، کشمیر اور لداخ کے این سی سی کیڈٹس میں رکھے گئے اعتماد کو اجاگر کیا۔ اس کی مسلسل شاندار کارکردگی، تیز رفتار تبدیلی اور نمایاں کامیابیوں کے اعتراف میں این سی سی ڈائریکٹوریٹ جموں، کشمیر اور لداخ کو ڈائریکٹر جنرل کا ''موسٹ امپرووڈ ڈائریکٹوریٹ ایوارڈ'' دیا گیا اور یوم جمہوریت 2026 کے دوران آل انڈیا سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس موقعہ پر وی ایس ایم

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ڈائریکٹوریٹ میجر جنرل اے ہیولی، جموں وکشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے سینئر افسران اور انسٹرکٹر، لوک بھون کے افسران بھی موجود تھے۔

ڈویژنل کمشنر آپی

خطاب کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے آئی ڈبلیو اے آئی کو دو شناخت شدہ مقامات پر زمین کا قبضہ لینے اور تیسرے مقام کے لیے زمین کی نشاندہی کرنے کے لیے مشترکہ معائنہ کرنے کی ہدایت کی۔ بتایا گیا کہ آٹھ مجوزہ مقامات میں سے چار کو پہلے ہی IWAI نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ایچ ٹی اور ایل ٹی پاور لائنوں سے متعلق مسائل کے بارے میں، ڈویژنل کمشنر نے IWAI کو ہدایت دی کہ وہ ہٹانے کے تخمینے کی تیاری کے لیے چیف انجینئر پی ڈی سی ایل کے ساتھ سائٹ کے مخصوص مسائل کی ایک تفصیلی فہرست شیئر کرے۔ اسی طرح پی ڈبلیو ڈی کو ہدایت دی گئی کہ وہ پلوں کے نیچے موجود کوفرڈیموں کو ہٹانے کا جائزہ لیں اور ضروری منظوریوں میں سہولت فراہم کریں۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور موثر رابطے کو یقینی بنانے کے لیے آر ٹی او کشمیر کو نوڈل افسر کے طور پر بھی مقرر کیا۔ سائٹ کی مداخلتوں کا جائزہ لینے کے لیے ایجنسیوں کے مشترکہ معائنہ کی ہدایت کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مطلوبہ مداخلتوں کا خاکہ پیش کرنے والی ایک جامع رپورٹ ایک ہفتے کے اندر مرتب کر کے پیش کی جائے۔

کئی مقامات پر

پورہ میں انجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں وادی میں سرگرم دہشت گردوں کی مالی معاونت اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف وسیع تر کریک ڈاؤن کا حصہ ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا انتظار ہے۔

فوج کے وائٹ کور

جنگل کی چوٹی کی برف سے جڑی اونچی رسائی میں جاری آپریشن کے درمیان ہوا، جن کا مختلف مقامات پر گزشتہ دو ہفتوں کے دوران تلاشی پارٹیوں کے ساتھ چار انکاؤنٹر ہوئے۔ جی او سی وائٹ نائٹ کور نے جی او سی آئی ایف (ڈیلٹا) کے ہمراہ کشتواڑ کے عام علاقے کا دورہ کیا تاکہ انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا جائے اور علاقے میں تعینات یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وائٹ نائٹ کور نے X پر ایک پوسٹ میں کہا، ''انہیں سیکورٹی کے فریم ورک کو مضبوط بنانے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ، موجودہ سیکورٹی کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ ''ڈیلٹا فورس کے دستوں کو ان کے ثابت قدم، بلند حوصلے اور امن اور استحکام کے لیے غیر متزلزل عزم کے لیے سراہتے ہوئے، پوسٹ میں کہا گیا کہ جی او سی نے تمام رینکوں کو ہر وقت چوکس، چست اور مشن کے لیے تیار رہنے کی تاکید کی۔ 31 جنوری کو شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشتواڑ کا دورہ کیا اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جاری انسداد دہشت گردی آپریشن میں فوجیوں کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔

مرکزی بجٹ پر

سنہا نے کہا کہ بجٹ عملی ہے اور اقتصادی سرعت کو ترجیح دیتا ہے، مستقبل کے لیے تیار انفراسٹرکچر تخلیق کرتا ہے، ترقی کی رفتار کو برقرار رکھتا ہے اور 5 ٹریلین معیشت کے سنگ میل کی راہ کو چارٹ کرتا ہے۔ جموں وکشمیر میں ماحولیاتی طور پر پائیدار پہاڑی راستوں کی ترقی کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور سیاحت کی صنعت کو نئے جوش کے ساتھ تقویت ملے گی۔ فیڈریشن آف چیمبرز آف انڈسٹریز کشمیر (FCIK) کے رکن شکیل قلندر نے کہا کہ مرکزی مختص میں 2000 کروڑ کا معمولی اضافہ خطے (جموں وکشمیر) کے دیرینہ ترقیاتی خلا کو پورا کرنے یا موجودہ صنعتی اکائیوں کی بحالی کے لیے ضروری محرک فراہم کرنے سے بہت کم ہے۔ فیڈریشن آف چیمبرز آف انڈسٹریز کشمیر نے مزید کہا کہ MSMEs، ٹیکسٹائل، دستکاری، زرعی صنعتوں اور برآمدات میں اس کی نمایاں صلاحیت کے باوجود، جموں وکشمیر کو مسلسل ساختی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، جو کہ طویل عرصے تک خلفشار اور، حال ہی میں 2019 کی تنظیم نو اور کووڈ 19 وبائی مرض کے باعث بنی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر کو 43,290.29 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے جو کہ 2025-26 میں مختص کیے گئے 41,000 کروڑ کے مقابلے اس مالی سال میں تقریباً 2000 کروڑ روپے کا اضافہ ہے۔ انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز جے اینڈ کے کے چیئرمین راہول سہائے نے کہا کہ خطے کے مخصوص تناظر سے، یہ صنعتوں کے لحاظ سے ہماری توقعات کے مطابق نہیں ہے، خاص طور پر اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر ایک تنازعہ کا علاقہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجموعی طور پر، یہ ملک کیلئے ترقی پسند اور پائیدار ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ مرکزی بجٹ بے روزگاری کے مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہا۔ حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور وزیر ستیش شرما نے مرکزی مختص میں اضافے کو مونگ پھلی قرار دیا۔ ستیش شرما نے کہا کہ پہلگام حملے اور معیشت پر اس کے اثرات کے تناظر میں، ہم 5000 کروڑ روپے کے مرکزی پیکیج کی توقع کر رہے تھے۔ اپوزیشن جماعت پی ڈی پی کے رہنما فردوس ٹاک نے کہا کہ بجٹ مختص کرنا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے عوام کو بتانے والے واضح تضاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل 43,290.29 کروڑ روپے میں سے تقریباً 42,650 کروڑ مرکزی امداد ہے جس کا مقصد زیادہ تر یونین ٹیریٹری کے ریونیو خسارے کو پورا کرنا ہے۔ فردوس ٹاک نے کہا کہ یہ ترقی پر مبنی پیکیج نہیں ہے بلکہ انحصار کا تسلسل ہے، جہاں جموں وکشمیر کو خود کار سرمایہ کاری اور مالیاتی سرمایہ کاری کے ذریعے بااختیار بنانے کے بجائے گرانٹ کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔

17 ہزار روپے رشوت

شروع کر دی ہے۔ پٹواری محمد حنیف پر الزام ہے کہ اس نے ایک شہری سے مکان کی تعمیر کی اجازت دینے کے عوض غیر قانونی رقم کا دباؤ ڈالا۔ سرکاری بیان کے مطابق متاثرہ شہری نے تحریری شکایت میں بتایا کہ اس نے اپنے مکان کی تعمیر کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کیے تھے لیکن متعلقہ پٹواری نے پہلے 30 ہزار روپے رشوت مانگی اور بات آخر کار 17 ہزار روپے پر طے ہوئی۔ شکایت میں یہ بھی الزام لگایا گیا کہ پٹواری نے دھمکی دی تھی کہ جب تک رقم ادا نہیں کی جاتی، وہ تعمیراتی کام، خصوصاً چھت ڈالنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اے سی بی نے شکایت موصول ہوتے ہی خفیہ ویری فکیشن کے ذریعے معاملے کی جانچ کی، جس کے دوران رشوت طلب کرنے کے الزامات درست پائے گئے۔ اس کے بعد پولیس اسٹیشن اے سی بی سینٹرل جموں میں ایف آئی آر نمبر 01/2026 زیر دفعہ 7 پی سی ایکٹ 1988 درج کی گئی۔ تحقیقات کے دوران ایک خصوصی ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی جس نے منصوبہ بند کارروائی کے دوران پٹواری محمد حنیف کو شکایت کنندہ سے 17 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے پکڑا۔ رشوت کی رقم اس کے دفتر سے برآمد کر لی گئی، تاہم کارروائی کے وقت ملزم پٹواری موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اے سی بی کے مطابق ملزم کی تلاش جاری ہے اور تفتیش مختلف پہلوؤں سے آگے بڑھ رہی ہے تاکہ رشوت ستانی کے اس کیس کو منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے۔ بیورو نے عوام سے اپیل کی ہے کہ رشوت طلبی کے واقعات کی رپورٹ بلاخوف کی جائے، کیونکہ اس طرح کے عناصر کے خلاف سخت کارروائی ناگزیر بن گئی ہے۔

جموں خطے میں

کے مشکل اور برف سے ڈھکے چھاترو بیلٹ میں دہشت گردوں کی تلاش 16 ویں روز بھی جاری رہی۔ ذرائع کے مطابق سانبہ ضلع کے بری برہمنا علاقے میں صبح تقریباً ساڑھے دس بجے آر پی کی ٹیک ری ایکشن ٹیم نے دو افراد کو اس وقت روک کر پوچھ گچھ کی جب وہ آرمی کیمپ کے نزدیک مشکوک انداز میں گھومتے پائے گئے۔ ابتدائی چھان بین کے بعد دونوں افراد کو مزید تفتیش کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ حکام نے انہیں بتایا کہ دونوں افراد کا دہشت گردی سے کوئی براہ راست تعلق ثابت نہیں ہوا ہے، تاہم ان سے حاصل معلومات پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ادھر ادھم پور ضلع کے رامنگر سیکٹر میں اتوار کی شب مشکوک نقل وحرکت کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد فورسز نے فوری طور پر وسیع سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس آپریشن میں جافر، مارتا، کلتیان، سوہان، جنیل اور چوڑ مولو تک کئی دیہاتوں کو شامل کیا گیا، جبکہ اجھ ندی کے اطراف کے علاقے کو بھی کھنگالا گیا۔ فورسز نے رات بھر تلاشی کی تاہم کوئی مشکوک شخص نہیں ملا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی ممکنہ نقل وحرکت کے تناظر میں ایسے آپریشن حفاظتی نقطہ نظر سے ضروری ہیں۔ راجوری کے کالاس ٹاپ اور ادھم پور کے رام گڑھ جنگلات میں بھی دہشت

گردوں کے ممکنہ گزرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ فورسز نے ان دونوں مقامات پر بھی سرچ ٹیموں کو تعینات کر دیا ہے، جبکہ اضافی اہلکاروں کو حساس راستوں پر گشت کے لیے روانہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح پونچھ، ڈوڈہ، کٹھوعہ اور ریاسی کے دور دراز پہاڑی علاقوں میں بھی تلاشی کارروائیاں جاری ہیں تاکہ دہشت گردوں کے ممکنہ ٹھکانوں کو بے نقاب کیا جا سکے۔ ادھر کشتواڑ کا چھاترو بیلٹ، جہاں گزشتہ دو ہفتوں میں چار جھڑپیں ہو چکی ہیں، مسلسل سیکورٹی فورسز کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ سرچ آپریشن 18 جنوری کو سونار گاؤں میں ہونے والی ابتدائی جھڑپ کے بعد شروع ہوا تھا، جس میں ایک پیرا ٹروپر شہید اور سات جوان زخمی ہوئے تھے۔ اس کے بعد 22 جنوری اور 26 جنوری کو بھی نزدیکی علاقوں میں دہشت گردوں سے دوبارہ آمنا سامنا ہوا۔ 31 جنوری کو ڈولگام گاؤں میں دہشت گرد فورسز کے محاصرے سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے جس کے بعد آپریشن مزید پھیلایا گیا۔ حکام کے مطابق اتوار کو تازہ برف باری کے باعث کارروائی میں کچھ رکاوٹ پیدا ہوئی، تاہم پیر کو گھیرا بندی اور تلاشی دوبارہ شروع کر دی گئی۔ فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں گھنٹوں تک برف میں چل کر پہاڑی جنگلات کی تلاشی لے رہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگرچہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں دہشت گردوں کے ساتھ کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہوا ہے، لیکن انٹیلی جنس ان پٹس کی بنیاد پر فورسز نے آپریشنز جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ مشکل موسمی حالات کے باوجود کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک علاقے کو دہشت گردی کے خطرے سے مکمل طور پر پاک قرار نہیں دیا جاتا۔

بجٹ اجلاس کے

سنیل شرما نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ کیا جائے گا، اور یہ لڑائی صرف طلبہ کی نہیں بلکہ پورے جموں خطے کی ہے۔ اجلاس کے پہلے دن کی کارروائی کا آغاز تعزیتی حوالوں سے ہوا، جہاں اسپیکر اور اراکین اسمبلی نے حال ہی میں انتقال کر گئے سابق رکن اسمبلی غلام محمد خان اور سابق رکن قانون ساز کونسل خواجہ غلام محمد لون کو خراج عقیدت پیش کیا۔ یہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم یوٹی حکومت کا دوسرا بجٹ اجلاس ہے۔ وزیر اعلیٰ کے پاس محکمہ خزانہ کا قلمدان بھی ہے، اور وہ 6 فروری کو مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کریں گے۔ اجلاس کے دوران نیشنل لا یونیورسٹی کے علاوہ جموں کو الگ ریاست بنانے کے مطالبے، شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس کو نیشنل میڈیکل کمیشن کی جانب سے دیے گئے لیٹر آف پرمیشن کی منسوخی، اور منتخب حکومت کیلئے بزنس رولز کی تشکیل جیسے حساس معاملات پر گرما گرم بحث کے امکانات ہیں۔ اس بات پر بھی قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ آیا مرکز نے جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے بھیجے گئے بزنس رولز کو منظوری دی ہے یا نہیں، تاہم اجلاس کے آغاز تک اس بارے میں کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ اپوزیشن اراکین، حکومت پر وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے سخت لفظی حملہ کرنے کی تیاریوں میں ہیں۔ ان میں ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ، سستے گیس سلینڈر اور سرکاری محکموں میں خالی اسامیوں پر بھرتی کی سست رفتاری جیسے کئی معاملات شامل ہیں۔ قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری عارضی کیلنڈر کے مطابق، اسمبلی کا پانچواں اجلاس مجموعی طور پر 22 نشستوں پر مشتمل ہوگا، جو 62 دنوں پر محیط رہے گا۔ یہ اب تک کا سب سے طویل بجٹ اجلاس ہوگا۔ رمضان المبارک اور عید الفطر کے پیش نظر 20 فروری سے 26 مارچ تک 35 روزہ وقفہ رکھا گیا ہے۔

اگلے 36 گھنٹوں

کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 3 فروری کو موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارش ہونے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 4 سے 6 فروری کی شام تک موسم جزوی ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہ سکتا ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 7 فروری کو موسم ایک بار پھر عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے جبکہ 9 سے 10 فروری تک کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 11 اور 12 فروری کو موسم ایک بار پھر موسم خشک رہ سکتا ہے۔ محکمے نے ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔

جموں وکشمیر کو بجٹ

میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'جو باتیں کمرے میں ہوتی ہیں وہ راز کی باتیں ہوتی ہیں'۔ ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا: 'ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ صرف ہمارا نہیں ہے بلکہ بی جے پی کے لیڈروں نے بھی الیکشن کے دوران لوگوں سے وعدہ کیا کہ الیکشن ختم ہونے کے بعد جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ واپس دیا جائے گا'۔ انہوں نے کہا: 'اب وقت آ گیا ہے کہ بی جے پی کے لیڈروں سے پوچھا جائے کہ وہ جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کو بحال کریں'۔

نابالغہ کے

دسمبر 2025 کو عدالت نے ملزم کو مجرم ٹھہراتے ہوئے 14 سال قید اور 15 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ سرینگر پولیس نے کہا ہے کہ یہ سزا، بچوں (نابالغوں) کے خلاف جرائم سے متعلق مقدمات کو سنجیدگی اور فوری طور پر نمٹانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بیان میں پولیس نے جرائم خاص کر خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم پر زیرو ٹالرنس پالیسی پر قائم رہنے کے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے فوری اور پیشہ ورانہ تفتیش کو یقینی بنائے رکھنے کا بھی عزم دہرایا۔

کٹڑا سرینگر کے

سفر کرنے والے مسافروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث معمول کی ٹرینوں میں شدید بھیڑ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریلوے نے مسافروں کی سہولت کیلئے اضافی ریل سروس متعارف کرائی ہے۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے بتایا کہ 27 اور 28 جنوری کو بھی اسی طرح کی خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں جو مسافروں کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوئیں۔ ان کے مطابق بڑھتے ہوئے رش کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر اضافی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ عوام کو کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور سیاحوں کے سفر میں آسانی برقرار رہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ موسم اور رش کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے مستقبل میں بھی اس طرح کی مزید خدمات چلانے پر غور کیا جا سکتا ہے، تاکہ کشمیر آنے جانے والے مسافروں کیلئے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

گیارہویں جماعت

کو گیارہویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان کیا۔ بورڈ حکام کے مطابق تقریباً 83.27 فیصد طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان کو پاس کیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کشمیر اور جموں کے سرمائی علاقوں سے تقریباً 81573 طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 67932 طلباء کامیاب قرار دیئے گئے۔ خیال رہے کہ تقریباً 1760 امتحانی مراکز کشمیر میں 574 اور جموں میں 186 نے گیارہویں جماعت کے امتحان کے لیے قائم کیے تھے۔ پچھلے سال بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 2025 میں ان کے تعلیمی سیشن میں ہونے والی رکاوٹوں کے پیش نظر کلاس 10 ویں، 11 ویں اور 12 ویں کے طلباء کیلئے ان کے سالانہ باقاعدہ امتحانات میں نصاب میں 15 فیصد رعایت کا اعلان کیا تھا۔ ان رکاوٹوں کی وجہ جنگ جیسے حالات بتائے گئے جس کی وجہ سے حکومت کو اسکول بند کرنے پر مجبور کیا گیا، اس کے علاوہ اس موسم گرما میں گرمی کی طویل لہر اور حالیہ سیلاب جیسی صورتحال نے حکومت کو اسکول بند کرنے پر مجبور کیا۔

قانون ساز سمبلی کے

تھے، نے جناز کشتواڑی کی کشمیری ادب میں خدمات کی تعریف کی اور اس طرح کی ادبی کاوشوں کے ذریعے علاقے کی بھرپور ثقافتی وراثت کو محفوظ اور فروغ دینے کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مرحوم شاعر سے وابستہ اپنی یادوں اور ذاتی تاثرات کا اظہار کیا، ان کی سادگی، فکر کی گہرائی اور ادبی کمال کیلئے عزم کو اجاگر کیا۔ مسٹر اطہر نے کہا کہ جناز کشتواڑی جموں وکشمیر کے ثقافتی منظر نامے میں ایک نمایاں شخصیت تھے، جو کشمیری ثقافت، ادب اور اپنے منفرد انداز گلوکاری کیلئے مشہور تھے۔ انہوں نے مزید کہا'' جناز کشتواڑی ایک ثقافتی آئیکن کے طور پر پہچانے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی فنکاری میں جناب ولی کی روح کو سمو دیا تھا''۔ پرنسپل سیکریٹری محکمہ کلچرل، جے کے اے اے سی اے ایل کے سیکریٹری، زبیر احمد جناز (جناز کشتواڑی کے بیٹے) کا ادیبوں، شاعروں، اسکالرز اور ادب کے شائقین کی ایک بڑی تعداد تقریب میں موجود تھی، جس نے ایونٹ کو فکری طور پر مزید اثر بنایا۔

آج شب برات

جامع مسجد سرینگر نے اطلاع دی ہے کہ یہ مقدس تقریب روایتی عقیدت و احترام کے ساتھ مرکزی جامع مسجد سرینگر میں 15 شعبان 1447 ہجری کی رات، بروز منگل 3 فروری منائی جائے گی۔ انشاءاللہ بعد نماز مغرب، شام ساڑھے سات بجے میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق شب برات کی فضیلت واہمیت پر روشنی ڈالیں گے، جس کے بعد اجتماعی طور پر توبہ و استغفار کی مجلس منعقد ہوگی۔ نماز عشاء رات نو بجے ادا کی جائے گی۔ عوام الناس سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ بھاری تعداد میں شرکت کر کے اس بابرکت رات کے روحانی فیوض وبرکات سے مستفید ہوں

قانون سازوں نے

مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ قبائلی بہبود اور جنگلات کے انتظام سے متعلق معاملات بھی بات چیت کے دوران نمایاں طور پر سامنے آئے۔ وزیر موصوف نے قانون سازوں کی جانب سے دی گئی تعمیری تجاویز کو سراہا اور اپنے حلقہ انتخاب میں ان کی فعال نگرانی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مسلسل نگرانی اور تعاون فلاحی اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر عمل آوری کے لئے بہت ضروری ہے۔ جاوید رانا نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی ضروریات کو مؤثر اور شفافیت کے ساتھ پورا کیا جائے گا اور قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے وسیع تر مفاد میں منصوبوں کی پیش رفت پر گہری نظر رکھیں۔

جموں میں نیشنل لا

ہے بلکہ پورے جموں خطے کی لڑائی ہے''۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بلا تاخیر مطالبات پر توجہ دینی چاہئے، انتباہ دیتے ہوئے کہ ایسا کرنے میں ناکامی ایک بڑے پیمانے پر احتجاج کا باعث بن سکتی ہے، جس میں بی جے پی کے تمام قانون ساز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم اسمبلی سے سڑکوں تک آپ کے ساتھ لڑیں گے۔ یہ حکومت پر منحصر ہے کہ وہ اس ایجی ٹیشن کو کب تک طول دینا چاہتی ہے۔ مطالبات کو پورا کرنے کی ضرورت ہے''۔ شرما نے یونیورسٹی کے قیام کے لیے فنڈز کی سہولت فراہم کرنے میں بھی تعاون کی پیشکش کی، یہ کہتے ہوئے کہ اگر ضرورت پڑی تو بی جے پی مرکزی حکومت سے مالی امداد حاصل کرنے میں مدد کرے گی۔ خیال رہے کہ جمعہ کو طلبہ نے جموں میں ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور مصروف توی پل کو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک بلاک رکھا۔ جب پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی اور کچھ طلباء کو حراست میں لے لیا تو یوواراجپوت سبھا کے صدر مندیپ سنگھ چب اور دیگر نے پولیس کی گاڑی کو روک کر اس اقدام کی مزاحمت کی۔

کیرالہ میں کوچی

کنا تھا بھیرانے واٹر میٹرو کو وقت کی بچت اور مربوط نقل وحمل کا تصور قرار دیا، جس کے تحت واٹر میٹرو اور ریل میٹرو کے درمیان مشترکہ ٹکٹنگ نظام موجود ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی رابطہ، پارک بنی، صفائی، مؤثر ٹکٹنگ نظام اور ایک قابل عمل ماحولیاتی نظام کی تشکیل بھی عوامی نقل وحمل کے نظام کی کامیابی کے لیے نہایت اہم ہیں۔ کوچی واٹر میٹرو کے چیف آپریٹنگ آفیسر جناب ساجن جان نے وفد کو پروجیکٹ کے مقاصد اور وژن سے آگاہ کیا اور بتایا کہ یہ موسمیاتی لحاظ سے مضبوط، پائیدار اور جامع ٹرانسپورٹ نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ سب کے لیے یکساں اور منصفانہ رسائی، بہتر حفاظتی معیارات اور ماحول دوست، کم آلودگی والی نقل وحرکت کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت واٹر میٹرو میں 20 بیٹری سے چلنے والی کشتیاں اور 12 ٹرمینلز کام کر رہے ہیں، جو آس پاس کے 10 جزیروں سے ہزاروں مسافروں کو آمد ورفت کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ پروجیکٹ کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کے ایم آر ایل کے چیف جنرل منیجر شاجی جناردنن نے ٹرمینلز کی رسائی، حفاظتی اقدامات بشمول ریسکیو بوٹس کی تعیناتی اور بیٹری سے چلنے والی کشتیوں کے لیے مخصوص چارجنگ ڈاکس کے استعمال کے بارے میں بتایا، جس کے نتیجے میں کاربن اخراج نہایت کم ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ کوچی واٹر میٹرو کا افتتاح وزیر اعظم ہند جناب نریندر مودی نے 25 اپریل 2023 کو کیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ ملک کے 15 شہروں میں اسی طرز کے واٹر میٹرو نظام کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز کی جا چکی ہیں، جن میں سرینگر بھی شامل ہے، جبکہ ممبئی کو اگلے ممکنہ مقام کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ حکومت ہند کا ایک اہم اقدام ہے۔ جسے حکومت کیرالہ اور کوچی میٹرو کے اشتراک سے نافذ کیا گیا ہے اور اسے کئی قومی وبین الاقوامی اعزازات بھی حاصل ہو چکے ہیں۔ اس دورے کے دوران پی آئی بی کوچی کے میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر محترمہ شامیلا کے وائی بھی وفد کے ہمراہ رہیں۔ اجلاس کے آغاز میں پی آئی بی سرینگر کے میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر اور نوڈل کنگ آفیسر ساجد پنڈت نے میڈیا وفد کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر میڈیا وفد کو کوچی واٹر میٹرو کی فیری میں سفر کا عملی تجربہ بھی فراہم کیا گیا، جس کے ذریعے انہیں اس کے آپریشنز اور مسافروں کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا براہ راست مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔

یقین دھانیوں

کٹوتی کی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں ان علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کو سردیوں کے ان ایام میں شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران لوگوں نے نمائندے کو بتایا کہ اگرچہ ان علاقوں میں پہلے ہی محکمے کی طرف سے میٹر نصب کیے گئے ہیں اور لوگ باقاعدگی کے ساتھ بجلی فیس بھی ادا کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود بلاوجہ بجلی سپلائی میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ ادھر شہر سرینگر اور بڈگام اضلاع میں بجلی کی ابتر صورتحال سے صارفین زبردست مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف احتجاج کرنے کے باوجود بھی متعلقہ محکمہ کے افسران ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں جس کے باعث سرینگر اور بڈگام اضلاع کے متعدد دیہات گھپ اندھیرے میں ڈوبے رہتے ہیں۔ ادھر کوکرناگ کے علاقے بلر میں بھی لوگوں نے بجلی کی عدم دستیابی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقعہ پر مظاہرین نے اننت ناگ کوکرناگ روڈ پر دھرنا دیا جس کی وجہ سے ٹریفک کی آمد ورفت بھی بند ہوئی جبکہ مظاہرین نے کہا کہ ایک طرف محکمہ فیس بھی وصول کرتا ہے اور دوسری طرف بجلی کا نام ونشان بھی نہیں۔

جموں وکشمیر اسمبلی

اراکین کو یقین دلایا کہ 27 روزہ اجلاس کے دوران انہیں مناسب وقت فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیشن کے پہلے حصے میں 19 فروری تک روزانہ دو نشستیں ہوں گی، تاکہ بجٹ سے متعلق زیادہ سے زیادہ کام مقررہ وقت میں مکمل کیا جا سکے۔ اسپیکر نے کہا، 'یہ ایوان عوام کی امیدوں، امنگوں اور اعتماد کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ جو کچھ ہم یہاں کہتے یا کرتے ہیں وہ عوام کی نگاہوں میں ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں انتہائی احتیاط، وقار اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا'۔ انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کو موثر انداز میں اٹھائیں، کیونکہ ایوان ہی وہ واحد فورم ہے جہاں عوامی مشکلات کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ خلل ڈالنے کی سیاست عوام کو پسند نہیں، اور اس سے نمائندوں کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ اسپیکر نے مسلسل قانون سازی کے اپنے وسیع تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1977 سے لے کر آج تک کی پارلیمانی زندگی نے انہیں یہ سکھایا ہے کہ شائستگی اور دلیل کے ساتھ بات کرنے سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہنگامہ آرائی یا بدنظمی نہ اراکین کے حلقوں کو فائدہ پہنچاتی ہے اور نہ ایوان کا وقار برقرار رکھتی ہے۔ عوام ہم سے حل چاہتے ہیں، شور نہیں'۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سیشن پر آنے والا ہر خرچ عوامی پیسہ ہے، لہٰذا اراکین پر لازم ہے کہ وہ نظم وضبط کی مثال قائم کریں۔ اسپیکر نے سخت الفاظ میں واضح کیا کہ وہ ایوان میں بدنظمی برداشت نہیں کریں گے، تاہم امید ظاہر کی کہ ایسا موقع نہ آئے کہ چیئر کو سخت کارروائی پر مجبور ہونا پڑے۔ اسپیکر نے کہا کہ عوام اپنے نمائندوں سے سنجیدگی، توازن اور دلیل پر مبنی مکالمے کی توقع رکھتے ہیں اور اراکین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ایوان میں شائستگی اور پارلیمانی اقدار کی روایت کو مضبوط بنائیں۔

رانا نے محکمہ

کے منصوبوں کا جامع جائزہ لیا، جس میں فزیکل اور مالی پیش رفت، رکاوٹوں اور ٹائم لائنز کا تجزیہ کیا گیا۔ انہوں نے تمام ہدف شدہ ورکس کی تیز رفتار تکمیل اور مقررہ وقت پر مکمل کرنے کو یقینی بنانے کیلئے واضح ہدایات جاری کیں، شفافیت، معیار اور طے شدہ ڈیڈ لائنز پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ وزیر نے زور دیا کہ واٹر سپلائی سکیمز اور اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ورکس کی بروقت اور شفاف تکمیل صوبائی علاقوں میں سروس کی فراہمی کو بہتر بنانے، اریگیشن انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور پینے کے پانی کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ میٹنگ میں جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں، چیف انجینئر جل شکتی جموں، ڈائریکٹر پلاننگ اور ڈائریکٹر فائنانس سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

سونہ مرگ میں

خلاف قانونی کارروائی کرنے کے علاوہ ان کی بائکس کو ضبط کیا جائے گا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ سونمرگ میڈو میں اگر کسی بائکر کو بائکس چلاتے ہوئے پایا گیا تو اس کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ایس ایس بی

بٹالین سری نگر میں منعقد ہوئی۔ کمانڈنٹ، وس بٹالین مہمان خصوصی کے طور پر اس موقع پر موجود تھے۔ اس موقع پر دیگر معززین میں آئی آئی پی ایس سرینگر کے ڈائریکٹر مشتاق گیلانی، اسلامیہ کالج آف سائنس اینڈ کامرس سرینگر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شیخ سہیل احمد اور سیونگ دی فیوچر (این جی او) محترمہ ماریہ، ڈاکٹر توصیف احمد (ایم ڈی آئی آئی پی ایس) مسٹر ریاض احمد (فیکلٹی ہارڈویئر) اور اے آئی پی ایس (آئی آئی پی ایس) مسز ماریہ بھی موجود تھے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ہنرمندی کی اہمیت پر زور دیا اور تربیت حاصل کرنے والوں کو موقع کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ترغیب دی اور تمام شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ معززین نے ایس ایس بی 10 بٹالین اور سیونگ دی فیوچر نامی این جی او کی مقامی نوجوانوں میں خود انحصاری اور روزگار پر مبنی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششوں کو سراہا۔ یہ پروگرام ایس ایس بی کی کمیونٹی کی شمولیت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، اور ہنر کی ترقی کے ذریعے قوم کی تعمیر کے لیے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بازاروں میں

محکمہ امور صارفین کی غفلت شعاری کے نتیجے میں سرینگر سمیت وادی کے دوسرے قصبہ جات میں دکانداروں نے لوٹ کھسوٹ کا بے تحاشا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ شہر سرینگر میں سبزی اور مرغ فروش صارفین کو دو دو ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ بازاروں میں چیکنگ اسکارڈوں کی غیر موجودگی کی وجہ سے سبزی و مرغ فروش من مانیوں پر اتر آئے ہیں اور وہ منہ مانگی قیمتوں پر مختلف قسم کی سبزیاں اور مرغ فروخت کر رہے ہیں۔

بانڈی پورہ میں

ضابطے پورے کئے اور میت ورثا کو سونپ دی۔

ایل جی ایچ پی

پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ تفصیلی میٹنگ کی اور طویل بجلی بندش کے باعث عوام کو درپیش مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے محکمہ سے فوری تدارکی اقدامات کرنے کی اپیل کی تاکہ بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سینئر افسران اور اعلیٰ ترقیاتی حکام نے ایم ایل اے کو یقین دہانی کرائی کہ ایل جے ایچ پی میں خراب 20 ایم وی اے ٹرانسفارمر کی تبدیلی اور اسے دوبارہ فعال کرنے تک عوامی مشکلات کو کم کرنے کے لیے عارضی متبادل بجلی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو راحت پہنچانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ ادھر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (اے ای ای) سب ٹرانسمیشن، آر پی سنگھ نے بتایا کہ شیری گرڈ اسٹیشن سے نوشہرہ اور بونیار ریسونگ اسٹیشنوں تک بجلی فراہم کرنے کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ خراب موسم اور مشکل حالات کے باوجود محکمہ کی ٹیمیں دن رات کام کر رہی ہیں۔ اگر حالات سازگار رہے تو آئندہ دو دن کے اندر نوشہرہ اور بونیار میں بجلی بحال ہونے کا امکان ہے۔ اس یقین دہانی سے ان علاقوں کے عوام کو کچھ راحت ملی ہے جو بجلی کی طویل بندش کے باعث شدید مشکلات کا سامنا کر رہے تھے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے محکمہ پر زور دیا ہے کہ کام بروقت مکمل کیا جائے اور عوام کو جلد از جلد زیادہ سے زیادہ راحت فراہم کی جائے۔ ایم ایل اے نے ایک بار پھر ایل جے ایچ پی میں 50 ایم وی اے ٹرانسفارمر نصب کرنے کا اپنا دیرینہ مطالبہ دہرایا تاکہ اوڑی حلقہ انتخاب میں بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جا سکے اور مستقبل میں ایسے بحرانوں سے بچا جا سکے۔

ولادت با سعادت

شوکت شہباز میر رفیق، وسیم علی کاظم، سابق علی سابق، سید رضوان، ذوالفقار علی حیدری، فاضل محمود اور محمد رمضان ملہ قابل ذکر ہیں۔ واضح رہے کہ اس عظیم اور روح پرور محفل کا اہتمام حضرت علی اکبرؑ اسلامک لائبریری شالہار نے اندر کلچرل فورم سمبل کے اشتراک سے کیا تھا۔ محفل کے اختتام پر مذکورہ لائبریری کے منتظمین اور طلبہ کو اعزازات سے نوازا گیا جبکہ ڈاکٹر شوکت شہباز نے مذکورہ لائبریری کے میڈیا سیکریٹری سید رضوان کو فرنٹ لائن میڈیا کی طرف سے اعزاز سے نوازا۔ محفل میں مقامی لوگوں کے علاوہ لائبریری کے طلبہ کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔ محفل کی نظامت سید رضوان نے انجام دی۔

اننت ناگ میں

سرگرم تفتیش کے مرحلے میں ہے۔ اننت ناگ پولیس نے مزید بتایا کہ ان سوشل میڈیا صارفین کے خلاف بھی کارروائی شروع کی گئی ہے، جنہوں نے آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے بدامنی پھیلانے اور امن عامہ کو نقصان پہنچانے کی مبینہ کوشش کی۔ پولیس کے مطابق اس سلسلے میں ایک ملزم کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قیاس آرائیوں سے گریز کریں اور غیر مصدقہ، اشتعال انگیز یا نفرت آمیز مواد سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں، کیونکہ ایسے مواد کی تشہیر سخت قانونی کارروائی کو دعوت دے سکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی یا امن عامہ کو متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

منشیات کے خلاف

عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کرکے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

بجٹ 2026

بجٹ میں 17 زندگی بچانے والی ادویات پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے استثنیٰ کی تجویز پیش کی گئی ہے، جن میں کینسر کے اہم علاج بھی شامل ہیں اور ادویات وخصوصی کھانوں کی ذاتی درآمدات پر چھوٹ کیلئے سات منفرد بیماریوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ان خاندانوں کو ٹھوس مالی ریلیف فراہم کرے گا جو خاص طور پر چھوٹے شہروں میں رہتے ہوئے سنگین اور دائمی بیماریوں کا علاج کروانے کیلئے سفر کرتے ہیں۔ اب ایسے خاندانوں پر لاگت کے بوجھ کو کم کرتے ہوئے مریض معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر زیادہ مستقل نگہداشت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں''۔ ڈاکٹر دھرمیندر نانگر نے مزید کہا'' متوازی طور پر آنے والے سالوں میں صحت سے متعلق متعلقہ افرادی قوت کو بڑھانے کا منصوبہ جامع دیکھ بھال فراہم کرنے کی ہسپتالوں کی صلاحیت کو مضبوط کرے گا۔ تشخیص، اہم دیکھ بھال اور دماغی صحت کی خدمات میں تربیت یافتہ پیشہ ور افراد تک بہتر رسائی سے دیکھ بھال کے معیار اور مریضوں کیلئے بہتر نتائج کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ اُن کا مزید کہنا تھا'' پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ شراکت میں علاقائی طبی سیاحتی مراکز کو تیار کرنے کی تجویز میٹرو شہروں سے آگے صحت کی دیکھ بھال کی مساوی ترقی کے طویل مدتی وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف دیکھ بھال کے معیار کو بڑھاتا ہے بلکہ ملکی اور بین الاقوامی مریضوں کیلئے معیاری اور سستی علاج تک رسائی کو بھی وسیع کرتا ہے۔ ایک ساتھ یہ اقدامات صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی جانب ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتے ہیں جو کہ زیادہ قابل رسائی، سستی اور تمام خطوں میں مریضوں کی ضروریات کیلئے جوابدہ ہے، جبکہ کینسر اور نایاب بیماریوں سے لڑنے والوں کو بامعنی ریلیف فراہم کرتا ہے''۔

جموں پولیس کی

متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اسی طرح کے ایک اور کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن ڈومانہ کی ایک ٹیم نے معمول کی گشت کے دوران ایک اسکارپیو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر DL3CAK - 0333 کو روکا جس میں تقریباً 3 سے 4 کوئنٹل کھیر کی لکڑی بھری ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس گاڑی کا ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر جائے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوا تاہم گاڑی اور غیر قانونی لکڑی کو برسر موقع ہی ضبط کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں معاملات میں مزید کارروائی کے لئے متعلقہ دفعات کے تحت ڈویژنل فارسٹ آفیسر (ڈی ایف او) کو مطلع کیا گیا ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

پاکستان کے خلاف پابندیاں اور فنڈز روکنے کا خطرہ، آئی سی سی کا انتباہ

دبئی، 2فروری (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کے پاکستانی حکومت کے فیصلے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'کھیل کی روح کے منافی' قرار دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی سی سی اس معاملے پر ہنگامی اجلاس بلانے جا رہی ہے، جس میں پاکستان پر سخت پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ کسی بھی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنے کی گنجائش نہیں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق تمام کوالیفائی کرنے والی ٹیمیں طے شدہ شیڈول کے مطابق کھیلنے کی پابند ہیں۔ پی سی بی اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے، کیونکہ پاکستان خود عالمی کرکٹ کے نظام کا حصہ اور اس سے ملنے والے مالی فوائد کا حقدار ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ پاکستان کے اپنے لاکھوں شائقین کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بائیکاٹ کی صورت میں پاکستان دو قیمتی پوائنٹس سے محروم ہو جائے گا جو براہ راست ہندوستان کو مل جائیں گے۔ پاکستان کے نیٹ رن ریٹ پر منفی اثر پڑے گا جبکہ ہندوستان کا رن ریٹ متاثر نہیں ہوگا۔ آئی سی سی پاکستان کے ریونیو شیئر (آمدنی کا حصہ) کو روک سکتی ہے، جو کہ پی سی بی کے لیے ایک بڑا مالی دھچکا ہوگا۔ سنگین صورتحال میں پاکستان کی رکنیت یا آئندہ ٹورنامنٹس میں شرکت پر بھی سوالیہ نشان لگ سکتا ہے۔ 15 فروری کو شیڈول ہند۔ پاک ٹاکرا تجارتی لحاظ سے ورلڈ کپ کا سب سے بڑا میچ ہے۔ پاکستان گروپ 'اے' میں ہندوستان، نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ کے ساتھ شامل ہے۔ شیڈول کے مطابق پاکستان کو اپنا پہلا میچ 7فروری کو نیدرلینڈز، دوسرا 10فروری کو امریکہ اور تیسرا میچ 18 فروری کو نمیبیا کے خلاف کھیلنا ہے۔ پاکستان کے تمام میچز سری لنکا میں شیڈول ہیں۔ عالمی ادارے نے اب تک پی سی بی سے باضابطہ جواب کا انتظار کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفاد میں کوئی درمیانی راستہ نکال لیا جائے گا تاکہ ٹورنامنٹ کے تقدس کو بچایا جاسکے۔

پاکستان کی تاریخی فتح: آسٹریلیا کے خلاف ریکارڈز کی برسات

لاہور، 2فروری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آخری میچ میں فتح حاصل کر کے نہ صرف کینگروز کا وائٹ واش کردیا بلکہ ریکارڈز کی کتاب میں بھی نئے باب رقم کر دیے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ پاکستان، آسٹریلیا کو تین میچوں کی سیریز میں دو بار کلین سویپ کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ پاکستان دنیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں تین بار 100 رنز سے کم کے اسکور پر ڈھیر کیا۔ پاکستانی ٹیم نے کینگروز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں اپنا اب تک کا سب سے بڑا اسکور 207 رنز بورڈ پر سجایا۔ پاکستان نے آسٹریلیا کو 111 رنز کے بھاری مارجن سے شکست دی، جو آسٹریلیائی ٹیم کی اس فارمیٹ میں بدترین ناکامیوں میں سے ایک ہے۔ محمد نواز نے آسٹریلیائی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کرتے ہوئے 5وکٹیں حاصل کیں۔ وہ آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میں 5وکٹیں لینے والے پہلے پاکستانی بالر بن گئے۔ مجموعی طور پر وہ عمر گل کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے پاکستانی کھلاڑی بن گئے شاہین شاہ آفریدی نے میچ کے پہلے ہی اوور میں وکٹ حاصل کر کے اپنے کیریئر کا ایک اور سنگ میل عبور کیا۔ وہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے پہلے اوورز میں مجموعی طور پر 25وکٹیں لینے والے بالر بن گئے ہیں۔ بیٹنگ کے شعبے میں کپتان بابر اعظم نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کردی۔ اس میچ میں نصف سنچری اسکور کر کے انہوں نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں سب سے زیادہ (39) نصف سنچریاں بنانے کا ویراٹ کوہلی کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا، اور اس فہرست میں پہلے نمبر پر آ گئے۔

انڈیا اے' ٹیم کا اعلان، تلک ورما کی واپسی

نئی دہلی، 2فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 سے قبل شیڈول دو اہم پریکٹس مقابلوں کے لیے 15 رکنی 'انڈیا اے' ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ نوجوان بلے باز ایوش بڈونی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم کے انتخاب میں سب سے اہم خبر اسٹار بلے باز تلک ورما کی واپسی ہے۔ تلک ورما، جو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کے سینئر اسکواڈ کا بھی حصہ ہیں، حال ہی میں سرجری کے باعث میدان سے دور تھے۔ بی سی سی آئی نے انہیں 'انڈیا اے' میں شامل کیا ہے تاکہ وہ عالمی ٹورنامنٹ سے قبل اپنی فٹنس اور فارم کو پوری طرح بحال کر سکیں۔ انڈیا اے کی ٹیم عالمی میلے سے قبل درج ذیل میچز کھیلے گی۔ 2فروری: پہلا مقابلہ امریکہ کے خلاف۔ 6فروری: دوسرا مقابلہ نمیبیا کے خلاف۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: آئی سی سی کے موقف کی بی سی سی آئی نے بھی تائید کردی

نئی دہلی، 2فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان کی جانب سے ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے اعلان پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے موقف کی بھرپور حمایت کردی ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر اور رکن پارلیمنٹ راجیو شکلا نے پیر کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کھیل کی روح (اسپورٹس مین شپ) کے حوالے سے آئی سی سی کے بیان سے مکمل اتفاق کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئی سی سی نے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے جس میں کھیل کی اخلاقیات کی بات کی گئی ہے۔ ہم ان کے موقف کے ساتھ ہیں، تاہم اس حساس معاملے پر کوئی بھی حتمی تبصرہ آئی سی سی کے حکام سے تفصیلی ملاقات اور مشاورت کے بعد ہی کیا جائے گا۔ یہ بحران اس وقت پیدا ہوا جب حکومتِ پاکستان نے اعلان کیا کہ پاکستانی ٹیم ورلڈ کپ کے لیے سری لنکا جائے تو جائے گی، لیکن 15 فروری کو شیڈول روایتی حریف ہندوستان کے خلاف میچ میں میدان میں نہیں اترے گی۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان ٹیم کو ایونٹ میں شرکت کی اجازت ہے لیکن وہ 'سلیکٹو بائیکاٹ' کی پالیسی اپنائے گی۔ آئی سی سی نے اس اقدام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'سلیکٹو پارٹیسپیشن' (منتخب شرکت) قرار دیا ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق کسی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنا کھیلوں کے عالمی اصولوں کے خلاف ہے۔ ایسا عمل بین الاقوامی مقابلوں کی شفافیت اور ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ خود پاکستان کے کروڑوں شائقین کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔ آئی سی سی نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر زور دیا ہے کہ وہ اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے۔ عالمی باڈی کو امید ہے کہ پی سی بی کوئی ایسا درمیانی راستہ نکالے گا جس سے کرکٹ کی ساکھ اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ ممکن ہو سکے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: میچ کے بائیکاٹ پر آئی سی سی کا قانون کیا کہتا ہے؟

نئی دہلی، 2فروری (یواین آئی) پاکستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستانی ٹیم کو میچ کا بائیکاٹ کرنے پر نہ صرف 2 قیمتی پوائنٹس سے ہاتھ دھونا پڑے گا بلکہ نیٹ رن ریٹ بھی متاثر ہوگا۔ پاکستان کے میچ نہ کھیلنے کی صورت میں ہندوستان کو 2پوائنٹس بھی حاصل ہوجائیں گے اور نیٹ رن ریٹ بھی برقرار رہے گا۔ آئی سی سی کے قانون کی شق 16.10.7 کے تحت، اگر کوئی ٹیم میچ کھیلنے سے انکار کرے تو اس ٹیم کے نیٹ رن ریٹ کا حساب پھر بھی ایسے کیا جائے گا کہ گویا اس ٹیم نے اس میچ میں پورے 20اوورز کھیلے ہوں۔ یعنی یوں سمجھا جائے گا پاکستان نے پورے 20اوورز بیٹنگ کی اور کوئی رن نہیں بنایا، جس کی وجہ سے پاکستان کے نیٹ رن ریٹ پر کافی منفی اثر پڑے گا۔ واضح رہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا آغاز 7فروری سے ہوگا۔ پاکستان گروپ اے میں ہندوستان، نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ کے ساتھ موجود ہے۔ پاکستان اپنا پہلا میچ 7فروری کو نیدرلینڈز کے خلاف کھیلے گا۔ دوسرا میچ 10فروری کو امریکا اور چوتھا میچ 18 فروری کو نمیبیا کے خلاف کھیلے گا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ وارم اپ: افغانستان نے اسکاٹ لینڈ کو 61 رنز سے دھول چٹادی

بنگلور، 2فروری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے باقاعدہ آغاز سے قبل کھیلے گئے مشقی مقابلے میں افغانستان نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف یکطرفہ فتح حاصل کر لی۔ درویش رسولی کی برق رفتار بیٹنگ اور بولرز کی نپی تلی کارکردگی کی بدولت افغان ٹیم نے یہ میچ 61 رنز کے بھاری مارجن سے جیتا۔ بنگلور میں کھیلے گئے اس میچ میں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 184 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کر دیا۔ درویش رسولی میچ کے ہیرو رہے جنہوں نے محض 46 گیندوں پر 84رنز کی طوفانی اننگز کھیلی (جس کے بعد وہ ریٹائر آؤٹ ہوگئے)۔ ابراہیم زدران نے 36اور تجربہ کار محمد نبی نے 34 رنز بنا کر ٹیم کے اسکور کو مستحکم کیا۔ اسکاٹ لینڈ کے جیک جارویس اور مارک واٹ نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 185 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم 19.3اوورز میں محض 123 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کوئی بھی بلے باز افغان اسپنرز اور فاسٹ بولرز کے سامنے مزاحمت نہ کر سکا۔ میتھیو کراس اور مائیکل جونز نے 21، 21 رنز بنائے جبکہ برینڈن میک ملن 20 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ اسکاٹ لینڈ کے 6 کھلاڑی ڈبل فیگر (دہائی کا ہندسہ) بھی عبور نہ کر سکے۔ افغانستان کی جانب سے بولنگ میں بھی مکمل برتری دیکھنے کو ملی۔ عظمت اللہ عمرزئی 3 وکٹیں لے کر سب سے کامیاب بولر رہے۔ محمد نبی اور ضیاء الرحمٰن: دونوں نے دو دو شکار کیے۔ راشد خان، مجیب الرحمٰن اور گلبدین نائب نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: پہلا سیمی فائنل کل آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان

بلاوائیو، 2فروری (یواین آئی) زمبابوے میں جاری 16ویں آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہوگیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل کل (منگل کو) دفاعی چیمپئن آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان کوئنز اسپورٹس کلب، بلاوائیو میں کھیلا جائے گا۔ سپر سکس مرحلے کے دلچسپ مقابلوں کے بعد چار بہترین ٹیموں نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ آسٹریلیا (دفاعی چیمپئن) انگلینڈ ہندوستان افغانستان کل ہونے والے پہلے بڑے معرکے میں آسٹریلیائی ٹیم اولیور پیک کی قیادت میں میدان میں اترے گی، جبکہ انگلش ٹیم کی کمان تھامس ریو کے ہاتھوں میں ہوگی۔ آسٹریلیا کی ٹیم اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہی ہے اور وہ اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ دوسرا سیمی فائنل 4) فروری: (روایتی حریفوں کے بجائے اس بار ہندوستان اور افغانستان کی ٹیمیں ہرارے اسپورٹس کلب میں مدمقابل ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم کی قیادت آیوش مہاترے کر رہے ہیں جبکہ افغان ٹیم محبوب خان کی زیرِ نگرانی تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ دونوں ٹیمیں بھی ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابل شکست رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن معرکہ 6فروری کو ہرارے اسپورٹس کلب میں کھیلا جائے گا۔ اس بار انڈر 19 ورلڈ کپ میں افغانستان کی شاندار کارکردگی اور ناقابل شکست رہنے کے تسلسل نے کرکٹ مبصرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے، جس سے دوسرے سیمی فائنل کے انتہائی کانٹے دار ہونے کی توقع ہے۔

برازیلین فٹ بال پر کورنتھیانس کی حکمرانی دوسری بار 'سپر کوپا' خطاب اپنے نام کرلیا

برازیلیا، 2فروری (یواین آئی) برازیل کے فٹ بال میدانوں میں کورنتھیانس کا جادو سر چڑھ کر بولنے لگا۔ مانے گارینچا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے "سپر کوپا ڈو برازیل 2026" کے فائنل معرکے میں کورنتھیانس نے روایتی حریف فلامینگو کو 0-2 سے مات دے کر دوسری مرتبہ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ میچ کا آغاز سنسنی خیز رہا، جہاں دونوں ٹیموں نے برتری حاصل کرنے کے لیے سر دھڑ کی بازی لگائی۔ کھیل کے 26ویں منٹ میں گیبریل پاؤلیستا نے گستاوو ہینر کے بہترین ہیڈر پاس کو ایک شاندار 'لوشاٹ' کے ذریعے گول میں تبدیل کر کے اپنی ٹیم کو سبقت دلائی۔ دوسرے ہاف میں فلامینگو کی مشکلات میں اس وقت اضافہ ہوا جب ان کے کومبین مڈفیلڈر خورخے کاراسکال کو پرتشدد کھیل کی وجہ سے ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر کر دیا گیا۔ 10 کھلاڑیوں تک محدود ہونے کے بعد فلامینگو کا دفاع کمزور پڑ گیا۔

شکست کے باوجود جوکووچ نے ملبورن کے شائقین کے دل جیت لیے

ملبورن، 2فروری (یواین آئی) ٹینس کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی نوواک جوکووچ کے لیے اتوار کی رات ملبورن پارک میں ایک ایسی یادگار شام ثابت ہوئی جہاں وہ ٹرافی تو نہ جیت سکے، مگر وہ محبت سمیٹنے میں کامیاب رہے، جس کی انہیں برسوں سے خواہش تھی۔ آسٹریلین اوپن 2026 کے فائنل میں عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے ہاتھوں شکست کے بعد، 38 سالہ سربین اسٹار جذباتی نظر آئے۔ دنیا کے بہترین نوجوان کھلاڑی، 22 سالہ کارلوس الکاراز نے چار سیٹس کے سخت مقابلے کے بعد جوکووچ کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی شاید جوکووچ کا 25واں گرینڈ سلام جیتنے کا خواب ادھورا رہ گیا، لیکن راڈ لیور ایرینا میں موجود شائقین کا جوش و خروش ایسا تھا جیسے فاتح الکاراز نہیں بلکہ جوکووچ ہوں۔ پورے اسٹیڈیم میں "نولے، نولے" کے نعرے گونجتے رہے۔ یہ وہی جوکووچ ہیں جو اپنے طویل کیریئر کے دوران روجر فیڈرر اور رافیل نڈال کے سائے میں رہے اور اکثر شائقین کی بھرپور حمایت سے محروم رہے۔ لیکن اس بار کہانی مختلف تھی: جینک سنر کے خلاف ایک اعصاب شکن سیمی فائنل میں اپنی گرتی ہوئی ہمت کو سنبھال کر فتح حاصل کرنے والے جوکووچ نے ناقدین کو بھی اپنا گرویدہ بنالیا۔ رنرز اپ ٹرافی وصول کرتے ہوئے جوکووچ نے روتے ہوئے کہا "آپ لوگوں نے گزشتہ چند میچوں میں مجھے وہ محبت اور مثبت توانائی دی جو میں نے آسٹریلیا میں پہلے کبھی محسوس نہیں کی۔ میں ایمانداری سے کہتا ہوں کہ مجھے امید نہیں تھی کہ میں دوبارہ کسی گرینڈ سلیم کی اختتامی تقریب میں کھڑا ہوں گا۔" اپنے خطاب کے آخر میں جوکووچ نے اشارہ دیا کہ شاید یہ ان کا ملبورن پارک میں آخری میچ ہو۔ انہوں نے کہا، "خدا بہتر جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا، 12 ماہ بعد کی بات تو دور کی ہے۔ یہ ایک شاندار سفر رہا۔" ان کے اس بیان نے ٹینس کی دنیا میں ان کی ممکنہ ریٹائرمنٹ کی خبروں کو گرم کردیا جوکووچ نے اپنے کیریئر میں سب کچھ جیتا۔ ریکارڈز، اعزازات اور ٹرافیاں۔ لیکن وہ عوامی مقبولیت جو فیڈرر اور نڈال کو حاصل تھی، ان سے دور رہی۔ 2022 میں کورونا ویکسین نہ لگوانے پر آسٹریلیا سے ڈی پورٹ کیے جانے والے جوکووچ کے لیے 2026 کا یہ فائنل ایک 'گرینڈ فیئر ویل' کی طرح تھا جہاں انہوں نے بالآخر میلبرن کے عوام کا دل جیت لیا۔ اگر یہ ان کا آخری سیزن ہے، تو جوکووچ ایک مطمئن انسان کے طور پر رخصت ہوں گے، کیونکہ انہیں وہ مل گیا جس کی انہیں سب سے زیادہ تلاش تھی: عوام کی بے پناہ محبت۔

آرسنل ویمنز نے تاریخ رقم کردی: فیفا ویمنز چیمپئنز کپ جیت کر ریکارڈ انعامی رقم اپنے نام کرلی

لندن، 2فروری (یواین آئی) انگلش فٹ بال کلب آرسنل نے خواتین کے پہلے فیفا ویمنز چیمپئنز کپ کا فائنل جیت کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ لندن کے تاریخی ایمرٹس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں آرسنل نے برازیلی کلب کورنتھیانس کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد 2-3 سے شکست دے کر پہلی بار عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ آرسنل نے اس فتح کے ساتھ ہی خواتین کلب فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی انعامی رقم 23 لاکھ ڈالر بھی وصول کی۔ یہ رقم گزشتہ برس ویمنز چیمپئنز لیگ کی انعامی رقم سے چار گنا زیادہ ہے، جو خواتین کے کھیل میں بڑھتی ہوئی مالی سرمایہ کاری اور مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آرسنل کی اولیویا سمتھ نے کھیل کے ابتدائی لمحات میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ برازیل کے کلب نے ہمت نہ ہاری اور گابی زانوتی نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ انگلش ڈیفنڈر لوٹے وبن موئے نے گول کر کے ایک بار پھر آرسنل کو 1-2 کی سبقت دلائی، لیکن میچ کے آخری لمحات میں کورنتھیانس کو پنالٹی مل گئی۔ وِیک ابوکر کی نے پنالٹی کو گول میں بدل کر اسکور 2-2 کر دیا۔ مقررہ وقت تک مقابلہ برابر رہنے پر کھیل اضافی وقت میں چلا گیا۔ جہاں آرسنل کی کیٹلین فورڈ نے فیصلہ کن گول کر کے اپنی ٹیم کو تاریخی کامیابی دلوادی۔ یہ فیفا کی جانب سے منعقد کیا گیا اپنی نوعیت کا پہلا ٹورنامنٹ تھا جس میں چھ براعظموں کی چیمپئن ٹیموں نے حصہ لیا۔ کورنتھیانس نے سیمی فائنل میں امریکی چیمپئن گوتھم ایف سی کو ہرا کر سب کو حیران کیا تھا، تاہم فائنل میں آرسنل کا تجربہ اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ ان پر بھاری رہا۔ ایمرٹس اسٹیڈیم میں 25ہزار سے زائد شائقین نے اس تاریخی لمحے کا جشن منایا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: آئی سی سی نے وارم اپ میچز کے شیڈول کا اعلان کر دیا

دبئی، 2فروری (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پیر کے روز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے باقاعدہ آغاز سے قبل وارم اپ میچوں کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ ایونٹ کے باقاعدہ آغاز سے قبل تمام ٹیموں کو اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے بھرپور موقع فراہم کیا جائے گا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق۔ ایونٹ کے باقاعدہ آغاز سے قبل تمام ٹیموں کو اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے بھرپور موقع فراہم کیا جائے گا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق۔ وارم اپ مقابلے 2فروری سے 6فروری تک جاری رہیں گے۔ مختلف ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر 16 وارم اپ میچز کھیلے جائیں گے۔ ورلڈ کپ کا باقاعدہ آغاز 7فروری سے ہوگا۔ یہ وارم اپ مقابلے ہندوستان اور سری لنکا کے مجموعی طور پر 4شہروں میں منعقد کیے جائیں گے۔ جن میں بنگلور، بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس کے دو مختلف گراؤنڈز۔ نوی ممبئی: ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم۔ چنئی: ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم (چیپک)۔ سری لنکا میں مقامات (کولمبو)۔ ایس ایس سی کرکٹ گراؤنڈ۔ آر پریماداسا اسٹیڈیم۔ کولمبو کرکٹ کلب گراؤنڈ۔

ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنا افسوسناک، لیکن حکومت کے فیصلے کی مکمل حمایت: آفریدی

لاہور، 2فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل کرکٹ کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب حکومت پاکستان نے ہندوستان کے خلاف 15 فروری کو ہونے والے ہائی وولٹیج میچ میں شرکت نہ کرنے کا باقاعدہ اعلان کر دیا۔ پاکستان کے سابق کپتان شاہد آفریدی، جو اکثر ہند۔ پاک کرکٹ تعلقات کی بحالی کے حامی رہے ہیں، اس بار اپنی حکومت کے سخت موقف کے ساتھ کھڑے نظر آئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا "اگرچہ ورلڈ کپ میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنا شائقین کے لیے افسوسناک ہے، لیکن موجودہ حالات میں وہ اپنی حکومت کے فیصلے کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ آفریدی نے مزید کہا کہ انہوں نے ہمیشہ کرکٹ کو سیاست کے دروازے کھولنے کا ذریعہ سمجھا ہے، لیکن اب گیند آئی سی سی کے کورٹ میں ہے کہ وہ ثابت کرے کہ وہ ایک غیر جانبدار اور خود مختار ادارہ ہے جو تمام رکن ممالک کے ساتھ منصفانہ رویہ رکھتا ہے۔ اس سیاسی تناؤ کا آغاز اس وقت ہوا جب بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ نے ہندوستان میں سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے میچز سری لنکا منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، آئی سی سی نے اس مطالبے کو تسلیم نہیں کیا اور بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔

DailyAfaaqKashmir
Tuesday 03 February 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
منگلوار ۰۳ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۴ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ
8

واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ نے کھلبلی مچادی، خلیجی اتحادیوں کا ٹرمپ کو ممکنہ تباہی سے خبردار

ایران کے میزائل اب بھی شدید نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں

واشنگٹن، 2 فروری (یو این آئی) خلیجی اتحادیوں نے ٹرمپ انتظامیہ کو سخت وارننگ دی ہے کہ حملے کی صورت میں ایران کے میزائل اب بھی شدید نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ امریکہ کی نومنتخب ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے خطے میں بڑے پیمانے پر فوجی پیش قدمی اور ایران پر دباؤ بڑھانے کی کوششوں کے دوران، خلیجی ریاستوں نے امریکی حکام کو انتباہ جاری کیا ہے کہ تہران کا میزائل پروگرام اب بھی اس قدر طاقتور ہے کہ وہ خطے میں امریکی مفادات کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی اتوار یکم فروری کی رپورٹ کے مطابق، دو مغربی حکام نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کے ساتھ حالیہ محاذ آرائی میں پہنچنے والے نقصان کے باوجود ایران کے میزائل پروگرام کے کلیدی حصے مکمل طور پر فعال ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تہران نے اپنی میزائل صلاحیتوں کو دوبارہ مستحکم کرلیا ہے، خاص طور پر دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں موجود تنصیبات کو نشانہ بنانا مشکل ہے۔ سابق ایرانی سفارت کار اور تجزیہ کار امیر موسوی نے انکشاف کیا ہے کہ حالیہ جنگ کے بعد ایران نے میزائلوں کی پیداوار میں اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سطح سمندر سے ہزاروں میٹر بلند پہاڑی اہداف کو بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے خلیجی ممالک کے ذریعے امریکہ کو بالواسطہ پیغامات بھیجے ہیں کہ مستقبل میں کسی بھی جوابی کارروائی کی صورت میں ایرانی ردعمل علامتی یا محدود" نہیں ہوگا، بلکہ خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈے براہ راست نشانے پر ہوں گے۔ امریکی دفاعی ماہر ڈیوڈ روچ نے خبردار کیا ہے کہ خلیج تعاون کونسل کے رکن ممالک کے فضائی دفاعی نظام کے مقابلے میں ایران کے پاس میزائلوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔

بنگلہ دیش میں اراضی سے متعلق کرپشن کیس میں حسینہ کو 10 سال قید کی سزا

مقدمات میں کل 36 ملزمان کے خلاف فیصلے سنائے گئے

ڈھاکہ، 2 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کی ایک خصوصی عدالت نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ، ان کے بھتیجے رضوان مجیب صدیق اور بھانجیوں ٹیولپ رضوانہ صدیق اور عظمیٰ صدیق سمیت دیگر ملزمان کو دو الگ الگ بدعنوانی کے مقدمات میں مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ کی خصوصی جج کی عدالت- 4 کے جج ربیع العالم نے شیخ حسینہ کو مجموعی طور پر 10 سال قید کی سزا سنائی۔ اسے ہر کیس میں پانچ سال کی سزا سنائی گئی۔ ٹیولپ صدیق کو چار سال قید کی سزا سنائی گئی (ہر مقدمے میں دو سال) جبکہ رضوان مجیب صدیق اور عظمیٰ صدیق کو دونوں مقدمات میں سات سات سال قید کی سزا سنائی گئی۔ راجوک کے رکن محمد خورشید عالم، جس نے عدالت کے سامنے ہتھیار ڈال دیے، کو ہر ایک پر ایک سال قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے تمام مجرموں پر ایک ایک لاکھ ٹکا جرمانہ بھی عائد کیا اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید چھ ماہ قید کی سزا کا حکم دیا۔ اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) کے پبلک پراسیکیوٹرز طارق الاسلام خان اور محمد مین الحسن لپن نے فیصلے کی تصدیق کی۔ اے سی سی کے مطابق، مقدمات میں اختیارات کا ناجائز استعمال اور 10 کٹھہ کے دو پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں قواعد کی خلاف ورزی شامل ہے۔ استغاثہ کا الزام ہے کہ ملزم نے راجدھانی اُنا ئین کرتار پکھش (راجوک) کے قوانین کو نظر انداز کرتے ہوئے الاٹمنٹ کے عمل میں ہیرا پھیری کی۔ دونوں مقدمات میں کل 36 ملزمان کے خلاف فیصلے سنائے گئے، جن میں سابق وزیر اعظم، ان کے خاندان کے افراد، راجوک کے سینئر افسران اور دیگر سرکاری افسران شامل ہیں۔ ایک کیس میں 31 اور دوسرے میں 28 گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ تمام سماعتوں کے بعد عدالت نے 2 فروری کو فیصلہ محفوظ کرلیا اور آج فیصلہ سنایا۔

اسرائیل نے غزہ کے مریضوں کے لیے رفح کراسنگ کھول دی

ہر روز ہر سمت میں 50 افراد کو عبور کی اجازت دی جائے گی

غزہ، 2 فروری (یو این آئی) اسرائیلی حکام نے پیر کو کہا کہ غزہ کا رفح عبوری مقام مصر کے لیے دوبارہ کھل گیا ہے اور فلسطینی مریض دونوں سمتوں میں وہاں سے آجاسکتے ہیں۔ مصری میڈیا نے ان رپورٹس کی تصدیق کی اور کہا کہ ہر روز ہر سمت میں 50 افراد کو عبور کی اجازت دی جائے گی۔ غزہ میں فلسطینیوں نے پیر کو بے چینی کے ساتھ رفح گزرگاہ کے دوبارہ کھلنے کا انتظار کیا، جب کہ اسرائیل نے اس اہم راستے پر آپریشنز جزوی طور پر دوبارہ شروع کیے ہیں۔ یہ گزرگاہ اتوار کو پہلے سخت پابندیوں کے ساتھ ایک تجرباتی مرحلے میں کھولی گئی جو امدادی اداروں کی مہینوں کی اپیلوں اور بین الاقوامی دباؤ کے بعد ممکن ہوئی ہے۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کان نے بتایا کہ پیر کو تقریباً 150 افراد کے غزہ سے مصر جانے کی توقع تھی جن میں تقریباً 50 مریض شامل تھے۔ غزہ کی وزارت صحت نے کہا کہ فی الوقت تقریباً 200 مریض سفر کی اجازت کے منتظر ہیں۔ محمد ناصر نے کہا کہ رفح گزرگاہ زندگی کی رسی ہے مجھے اپنی ٹانگ کے لیے ایسی سرجری کی ضرورت ہے جو غزہ میں دستیاب نہیں مگر بیرون ملک کی جاسکتی ہے۔ رفح واحد عبوری راستہ ہے جو اسرائیل سے نہیں گزرتا اور طویل عرصے سے انسانی امداد کا اہم راستہ رہا ہے۔ اسے مئی 2024 میں اسرائیلی فورسز کے قبضے کے بعد بند رکھا گیا تھا۔ امدادی گروپ کہتے ہیں کہ 10 اکتوبر سے نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود غزہ کی صورتحال اب بھی تشویشناک ہے۔ قاہرہ نیوز نے رپورٹ کیا کہ گزرگاہ چوبیس گھنٹے کھلی رہے گی اور مصری ہسپتال غزہ کے مریضوں کو وصول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ دریں اثنا گزرگاہ کے دوبارہ کھلنے کے باوجود اسرائیلی ہلاکتیں جاری رہیں۔

دنیا خطرناک موڑ پر: امریکا اور روس کے درمیان آخری جوہری معاہدہ بھی ختم ہوگیا

روسی صدر نے ستمبر میں اس معاہدے میں ایک سال کی توسیع کی تجویز دی تھی

واشنگٹن/ ۲ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا اور روس کے درمیان جوہری ہتھیاروں کی تعداد کو محدود کرنے والا آخری معاہدہ نیو اسٹارٹ جمعرات کو ختم ہونے جارہا ہے، جس کے بعد دنیا میں جوہری ہتھیاروں پر کوئی بڑا عالمی پابندی کا معاہدہ باقی نہیں رہے گا۔ یہ معاہدہ 2010 میں امریکا اور روس کے درمیان طے پایا تھا اور اس کے تحت دونوں ممالک کو جوہری وارہیڈز اور بین البراعظمی بیلسٹک میزائلوں کی تعداد محدود رکھنے کا پابند بنایا گیا تھا۔ نیو اسٹارٹ سرد جنگ کے بعد جوہری اسلحہ کنٹرول کے سلسلے کی آخری کڑی تھا۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے ستمبر میں اس معاہدے میں ایک سال کی توسیع کی تجویز دی تھی، جس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ابتدائی طور پر مثبت ردعمل دیا تھا، تاہم اس کے بعد اس حوالے سے کوئی باضابطہ پیش رفت سامنے نہیں آسکی۔ روسی رہنما دمتری میدویدیف کے مطابق ماسکو کو اب تک امریکا کی جانب سے نیو اسٹارٹ پر کوئی سنجیدہ جواب موصول نہیں ہوا، اگرچہ روس نے بات چیت کے لیے وقت دیا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ جوہری ہتھیاروں کی حد بندی کے کسی بھی نئے معاہدے میں چین کو بھی شامل کرنا چاہتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار کے مطابق ٹرمپ اس حوالے سے اپنے وقت پر موقف واضح کریں گے۔ اسلحہ کنٹرول کے ماہرین کا کہنا ہے کہ نیو اسٹارٹ کی توسیع ایک سادہ سیاسی فیصلہ ہوسکتا تھا، مگر امریکی انتظامیہ کے اندرونی طریقہ کار اور سفارتی عمل کی سست روی کے باعث یہ موقع ضائع ہوگیا۔ ماہرین کے مطابق معاہدے کے خاتمے سے امریکا اور روس کے درمیان جوہری ہتھیاروں کی دوڑ دوبارہ تیز ہونے کا خدشہ ہے۔ اسی خدشے کے باعث دنیا کو تباہی کے قریب دکھانے والی علامتی ڈومزڈے کلاک کو بھی آدھی رات کے مزید قریب کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ روس نے 2023 میں ہی نیو اسٹارٹ کے تحت جوہری تنصیبات کے معائنے کی اجازت معطل کردی تھی، جبکہ صدر ٹرمپ ماضی میں امریکا میں دوبارہ جوہری تجربات شروع کرنے کی بات بھی کرچکے ہیں۔

اپسٹین سے روابط پر برطانوی حکمران جماعت سے لارڈ مینڈلسن کا استعفیٰ

فیصلہ حکومت کو مزید شرمندگی سے بچانے کے لیے کیا

لندن، 2 فروری (یو این آئی) برطانیہ کے سابق کابینہ وزیر اور امریکہ میں سابق برطانوی سفیر لارڈ پیٹر مینڈلسن نے بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے اپنے ماضی کے روابط سے متعلق نئے انکشافات سامنے آنے کے بعد حکمراں لیبر پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ فیصلہ پارٹی اور حکومت کو مزید شرمندگی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ لارڈ مینڈلسن، جو گزشتہ برس واشنگٹن میں برطانیہ کے سفیر کے عہدے سے اس وقت مستعفی ہو گئے تھے جب اپسٹین سے ان کے روابط سے متعلق ای میلز منظر عام پر آئے۔ انہوں نے پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ اس لیے کیا تاکہ لیبر حکومت کو مزید نقصان نہ پہنچے۔ لارڈ مینڈلسن نے لیبر پارٹی کے جنرل سیکریٹری کو لکھے گئے ایک خط میں، جس کے اقتباسات میڈیا میں شائع ہوئے، کہا: مجھے اس ہفتے کے اختتام پر ایک بار پھر جیفری اپسٹین سے متعلق پیدا ہونے والے قابل فہم غم و غصے سے جوڑا گیا ہے، اور مجھے اس پر افسوس اور شرمندگی ہے۔ رپورٹس میں حوالہ دیے گئے دستاویزات کے مطابق، جیفری اپسٹین نے 2003 میں لارڈ مینڈلسن کو مجموعی طور پر 75 ہزار امریکی ڈالر کی ادائیگیاں کیں، جو 25 ہزار ڈالر کی تین الگ الگ قسطوں پر مشتمل تھیں۔ لیبر پارٹی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اس تنازع سے پیدا ہونے والے سیاسی نقصان کو محدود کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

اسرائیل کا ایک اور غیر انسانی عمل، غزہ میں ڈاکٹروں پر پابندی

37 تنظیموں کو یکم مارچ سے غزہ میں کام کرنے سے روک دیا گیا

غزہ، 2 فروری (یو این آئی) اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اپنے فلسطینی عملے کی فہرست فراہم کرنے میں ناکام رہنے کے بعد ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے غزہ میں انسانی امدادی کارروائیوں کو ختم کردے گا۔ ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز فرانسیسی مخفف ایم ایس ایف کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دسمبر میں، اسرائیل نے اعلان کیا کہ وہ ایم ایس ایف سمیت 37 امدادی تنظیموں کو یکم مارچ سے غزہ میں کام کرنے سے روک دے گا کیونکہ وہ اپنے فلسطینی ملازمین کے بارے میں تفصیلی معلومات جمع کرانے میں ناکام رہے، جس پر این جی اوز اور اقوام متحدہ کی جانب سے بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی۔ اتوار کو جاری بیان میں کہا گیا کہ وزارت غیر ملکی امور غزہ کی پٹی میں میڈیسن سنز فرنٹیئرز (MSF) کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے آگے بڑھ رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ ایم ایس ایف کی مقامی ملازمین کی فہرستیں جمع کرانے میں ناکامی کے بعد کیا گیا، جو کہ خطے میں کام کرنے والی تمام انسانی تنظیموں پر لاگو ہوتا ہے۔ وزارت نے اس سے قبل الزام لگایا تھا کہ ایم ایس ایف کے دو ملازمین کے فلسطینی گروپوں حماس اور اسلامی جہاد سے روابط ہیں، جس کی تنظیم نے تردید کی ہے۔

عالمی منڈی میں سونے کی قیمت مزید کم ہوگئی

ٹریڈنگ کے دوران 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ

نئی دہلی/ 2 فروری (یو این آئی) عالمی منڈی میں سونے کی قیمت میں ایک مرتبہ پھر بڑی کمی ہوئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق عالمی منڈی میں فی اونس سونا 172 ڈالرز کی بڑی کمی کے بعد 4721 ڈالرز کی سطح پر موجود ہے۔ سونے کی قدر میں ٹریڈنگ کے دوران 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں بھی 4 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سونے کی قیمت میں ایک ہی دن میں 4 فیصد سے زائد کمی دیکھی گئی تھی اور 5 ہزار 150 ڈالر فی اونس پر آگئی تھی۔ 31 جنوری کو سونے کی قیمت 5 ہزار 594 ڈالر کی ریکارڈ سطح سے نیچے آگئی تھی۔ اس کے برعکس عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 4 فیصد بڑھ کر 5 ماہ کی بلند سطح پر آگئیں تھیں۔

آیت اللہ خامنہ ای کی علاقائی جنگ کی دھمکی کے بعد ٹرمپ ایران سے معاہدے کیلئے پُر امید

واشنگٹن، 2 فروری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی جانب سے علاقائی جنگ کی دھمکی کے بعد امریکی صدر ٹرمپ ایران کے ساتھ معاہدے کیلئے پر امید ہیں۔ اتوار کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو یہ جنگ پورے خطے میں پھیل جائے گی۔ آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ٹرمپ مسلسل کہتے ہیں کہ وہ جہاز لے آئے ہیں۔ ایرانی قوم ان باتوں سے نہیں ڈرے گی اور نہ ہی ایرانی عوام ان دھمکیوں سے مرعوب ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کسی ملک پر حملے کا آغاز نہیں کرتے اور نہ ہی ایسا چاہتے ہیں، لیکن اگر کوئی ایرانی قوم پر حملہ کرے یا اسے ہراساں کرے گا تو ایرانی قوم اسے سخت جواب دے گی۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کے حوالے سے پُر امید ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای کے انتباہ پر سوال کے جواب میں ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ خامنہ ای علاقائی جنگ کی بات کیوں نہ کریں گے، ظاہر ہے وہ ایسا کہیں گے، مذاکرات ناکام ہوئے تو دیکھیں گے خامنہ ای ٹھیک کہہ رہے تھے یا نہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی بحری موجودگی بڑھادی ہے۔ امریکی بحریہ کے مطابق اس وقت خطے میں اس کے 6 ڈسٹرائر، ایک طیارہ بردار بحری جہاز اور تین لیٹورل کامبیٹ شپ موجود ہیں۔

نائیجیریا میں آپریشن، بوکوحرام کا کمانڈر ہلاک

ابوجا، 2 فروری (یو این آئی) نائیجیریا کی فوج نے کہا ہے کہ اس کے دستوں نے ملک کے شمال مشرق میں ایک آپریشن کے دوران بوکوحرام کے ایک کمانڈر اور گروہ کے مزید 10 ارکان کو ہلاک کردیا ہے۔ فوج کے ایک بیان میں کہا گیا کہ یہ آپریشن اتوار کو بورنو ریاست کے سمبسا جنگل میں انجام دیا گیا۔ بیان میں ہلاک ہونے والے لیڈر کی شناخت ابوخالد کے طور پر بتائی گئی، جو سمبسا جنگل میں بوکوحرام کا نائب کمانڈر تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ملکی فوجیوں کا کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا جبکہ شمال مشرق کے جنگلاتی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ بوکوحرام 2000 کی دہائی کے اوائل سے نائیجیریا میں سرگرم ہے، اور 2009 کے بعد سے حملوں میں ہزاروں افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بوکوحرام کے زیادہ تر متاثرین مسلمان ہیں۔ 2015 کے بعد سے یہ گروہ ہمسایہ ملکوں کیمرون، چاڈ اور نائجر میں بھی حملے کرچکا ہے جس کے نتیجے میں لیک چاڈ بیسن میں کم از کم دو ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ علاقے میں دہشت گرد حملوں اور جاری جھڑپوں کے باعث لاکھوں افراد بھی بے گھر ہوچکے ہیں۔

پولینڈ میں شدید سردی کی لہر، 50 سے زائد افراد ہلاک

شدید ٹھنڈ کی لہر اپنی انتہا کو پہنچ رہی ہے

وارسا، 2 فروری (یو این آئی) پولینڈ میں موسم سرما کے آغاز سے اب تک شدید سردی کے باعث 50 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ بات نائب وزیر داخلہ و انتظامیہ ویزلاف شچپانسکی نے پیر کے روز صحافیوں کو بتائی۔ انہوں نے کہا، شدید ٹھنڈ کی لہر اپنی انتہا کو پہنچ رہی ہے۔ ہمارے پاس نئی ہلاکتوں کی افسوسناک اطلاعات ہیں۔ اس وقت تک 54 اموات اور ہائپوتھرمیا کے 36 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر خبردار کیا کہ افتادہ عمارتوں میں رہنے والے افراد شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ شچپانسکی نے اپیل کرتے ہیں کہا کہ متروک عمارتوں میں رہنے والے تمام افراد زیادہ گرم مقامات پر منتقل ہوجائیں، اور خبردار کیا کہ آنے والی رات موسم سرما کے آغاز کے بعد پولینڈ کی سب سے سرد رات ہوسکتی ہے۔ شدید سردی کے باعث تین صوبوں میں اسکول بند کرنے کا اعلان کیا گیا وارسا اور راڈوم میں مازوویکی ووڈ کی تصدیق کے مطابق، وہ خیمے جو پہلے محدود اوقات میں کام کررہے تھے، اب 24 گھنٹے کھلے رہیں گے تاکہ ضرورت مند افراد کو پناہ فراہم کی جاسکے۔ اس کے علاوہ فعال ریلوے اسٹیشنز کو بھی کھلا رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ضرورت کے وقت تحفظ اور حرارت میسر آسکے۔

سعودی عرب امریکہ ایران تنازع کے

پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے: سعودی عہدیدار

ریاض، 2 فروری (یو این آئی) سعودی عہدیدار کا کہنا ہے کہ خطے میں کشیدگی سے متعلق سعودی عرب کے اصولی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، سعودی عرب امریکہ ایران تنازع کے پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ سعودی عرب کے ایک اعلیٰ سطحی عہدیدار نے اتوار کو امریکی میڈیا کی ان خبروں کی تردید کردی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مبینہ طور پر ریاض نے واشنگٹن پر ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ سعودی ملکیت کے اخبار الشرق الاوسط میں شائع ہونے والے بیان میں سعودی عہدیدار کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اب بھی دونوں ممالک کے درمیان تنازع کے پُرامن حل کی کوششوں کی حمایت کر رہا ہے، یہ کوششیں مکالمے اور سفارتی ذرائع کے ذریعے آگے بڑھائی جارہی ہیں۔ سعودی عہدیدار نے کہا ہے کہ سعودی عرب ایران کے خلاف اپنی فضائی حدود یا سرزمین کے استعمال کو مسترد کرتا ہے۔ سعودی عہدیدار نے بتایا کہ سعودی ولی عہد نے منگل کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فون پر بات کی، ولی عہد نے اس موقف کی توثیق کی کہ سعودی عرب ایران کی خودمختاری کا احترام کرتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com